تَعلِیمُ القُرآن

سُبحٰنَ الَّذِیٓ (۱۵)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور با محاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن

رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 15 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ

عرضِ مؤلف

پارہ **سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ (۱۵)** کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔
قرآن پاک کاترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کاآنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یاکسی اور گرامر کی کتاب کامطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیاگیاہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کوملاکر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظرآئے توآگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پارہ کاترجمہ انٹرنیٹ پر دیاگیاہے جس کاایڈریس ہے

www.learnquranbygrammar.com

استفادہ کرنے والے قارئین سے درخواست ہے کہ وہ مجھے، میرے والدین اور میری اولاد کواپنی نیک دعاؤں میں یادرکھیں۔

چوہدری عبدالسّلام

435رضابلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-4655866

اٰیَاتُهَا: ۱۱۱	سُوۡرَةُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مَکِّیَّةٌ	رُکُوۡعَاتُهَا: ۱۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِهٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ	پاک ہے وہ جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے ارد گرد کو ہم نے برکت دی ہے تاکہ ہم اسے (کچھ) اپنی نشانیاں سے دکھائیں

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ، سُبۡحٰنَ، مضاف، مصدر ہے بمعنی تسبیح، یعنی پاکی بیان کرنے کے، مفرد کی طرف اضافت اس کو لازم ہے، پاک ہے، اَلَّذِیۡ، مضاف الیہ، اسم موصول واحد مذکر، وہ جو (پاک ہے وہ جو) اَسۡرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسۡرٰی یُسۡرِیۡ، مصدر، اِسۡرَآءٌ، رات کو لے جانا (وہ رات کو لے گیا) بِعَبۡدِهٖ (بِ، عَبۡدِ، هٖ) بِ، حرف جار، کو، عَبۡدِ، مجرور، مضاف، بندے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اپنے (اپنے بندے کو) لَیۡلًا (ایک رات)

مِنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ (مِنۡ، اَلۡمَسۡجِدِ، اَلۡحَرَامِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمَسۡجِدِ، مجرور، موصوف، مسجد، اَلۡحَرَامِ، صفت حرام، حرمت والی (مسجد حرام سے)

اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا (اِلٰی، اَلۡمَسۡجِدِ، اَلۡاَقۡصَا) اِلَی، حرف جار، کی طرف، تک، اَلۡمَسۡجِدِ، مجرور، موصوف، مسجد، اَلۡاَقۡصَا، صفت، قَصَآءٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ دور، اقصیٰ (مسجد اقصیٰ تک) اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

بٰرَکۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَارَكَ یُبَارِكُ، مصدر، مُبَارَکَةٌ، برکت دینا (ہم نے برکت دی)

حَوۡلَهٗ (حَوۡلَ، هٗ) حَوۡلَ، مضاف، ارد گرد، آس پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، (اس کے ارد گرد) لِنُرِیَهٗ (لِ، نُرِیَ، هٗ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نُرِیَ، فعل مضارع جمع متکلم اَرٰی یُرِیۡ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، ہم دکھائیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، (تاکہ ہم اسے دکھائیں)

مِنۡ اٰیٰتِنَا (مِنۡ۔ اٰیٰتِ۔ نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، اٰیٰتِ، مجرور مضاف، نشانیوں، واحد، اٰیَةٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی نشانیوں سے)

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ①	بے شک وہ ہی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ ،هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)

السَّمِیْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

اَلْبَصِیْرُ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

وَ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ②	اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز نہ پکڑو۔

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)

مُوْسٰى (حضرت موسیٰ کو) اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب یعنی تورات، وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلْنٰهُ (جَعَلْنَا ،هُ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے بنایا) هُدًى، اسم و مصدر (ہدایت)

لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ (لِ، بَنِیْ، اِسْرَآءِیْلَ) لِ، حرف جار، کیلئے، بَنِیْ، مجرور مضاف، یہ اصل میں بَنِیْنَ، ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ عبرانی لفظ ہے، اللہ کے بندے حضرت یعقوب کا لقب اسرائیل (بنی اسرائیل کیلئے) اَلَّا (اَنْ، لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نہ (کہ نہ)

تَتَّخِذُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، لینا (تم پکڑو)

مِنْ دُوْنِیْ (مِنْ، دُوْنِ، یْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور مضاف سوا، علاوہ، یْ، مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے سوا) وَكِیْلًا ،وَكَلًا سے صفت مشبہ (کوئی کارساز، مددگار)

ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ	اے ان لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا۔

یَآ، حرف ندا محذوف ہے (اے) ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ، منادٰی، ذُرِّیَّةَ، اولاد، اصل میں چھوٹی اولاد کیلئے استعمال ہوتا ہے عرف میں چھوٹی اور بڑی اولاد کیلئے مستعمل ہے، مَنْ، اسم موصول (ان لوگوں کی جن کو)
حَمَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَمَلَ یَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا، چڑھانا، سوار کرنا (ہم نے سوار کیا)
مَعَ نُوْحٍ، مَعَ، اسم ظرف، مضاف، ساتھ، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح کے (حضرت نوح کے ساتھ)

اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ﴿۳﴾	بے شک وہ بہت شکر گزار بندہ تھا

اِنَّهٗ كَانَ (اِنَّ۔ هٗ۔ كَانَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا (بے شک وہ تھا)
عَبْدًا شَكُوْرًا، عَبْدًا، موصوف، بندہ، شَكُوْرًا، صفت، شُكْرًا، سے مبالغہ کا صیغہ، بہت شکر کرنے والا، بہت شکر گزار (بہت شکر گزار بندہ)

وَ قَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَ لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿۴﴾	اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں فیصلہ سنادیا تھا کہ بلاشبہ تم زمین میں دوبار ضرور فساد کرو گے اور یقیناً تم ضرور سرکشی کرو گے بہت بڑی سرکشی

وَ، حرف عطف (اور) قَضَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَضٰی یَقْضِی، مصدر قَضْیًا وَقَضَآءً، فیصلہ کرنا، صاف کہہ سنانا، متنبہ کرنا، (ہم نے فیصلہ سنادیا تھا)
اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ (اِلٰی، بَنِیْ، اِسْرَآءِیْلَ) اِلٰی، حرف جار، ضرور تاً ترجمہ "کو" کیا ہے، بَنِیْ، مجرور، مضاف، اصل میں یہ بَنِیْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ،
اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب، اولاد یعقوب، بنی اسرائیل (بنی اسرائیل کو)
فِی الْكِتٰبِ (فِیْ، اَلْكِتٰبِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب میں (کتاب میں)
لَتُفْسِدُنَّ (لَ، تُفْسِدُنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، تُفْسِدُنَّ، فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر اَفْسَدَ یُفْسِدُ، مصدر اِفْسَادًا، فساد کرنا، تم ضرور فساد کرو گے (بلاشبہ تم ضرور فساد کرو گے)
فِی الْاَرْضِ (فِیْ، اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مَرَّتَیْنِ، مَرَّۃٌ کا تثنیہ (دو بار) وَ، حرف عطف (اور) لَتَعْلُنَّ (لَ، تَعْلُنَّ) لَ، لام تاکید، یقینًا،

تَعْلُنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر عَلَا یَعْلُوْ، مصدر عُلُوًّا، چڑھائی کرنا، بلند کرنا، جس چیز پر قبضہ کرنا اسے بری طرح تباہ کرنا، سرکشی کرنا، تم ضرور سرکشی کروگے (یقینًا تم ضرور سرکشی کروگے) عُلُوًّا کَبِیْرًا، عُلُوًّا، موصوف، سرکشی، کَبِیْرًا، کَبُرَ سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی سرکشی)

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ	پھر جب ان دونوں میں سے پہلی (بار) کا وعدہ آیا ہم نے تم پر اپنے سخت لڑائی والے کچھ بندے بھیجے تو وہ گھروں کے اندر گھس گئے۔

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا (وہ آیا) وَعْدُ (وعدہ)

اُوْلٰىهُمَا (اُوْلٰی۔هُمَا) اُوْلٰی، مضاف، پہلی، اَوَّلُ، کا مؤنث، هُمَا، مضاف الیہ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں میں سے پہلی کا)

بَعَثْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا (ہم نے بھیجے)

عَلَیْكُمْ (عَلٰی، كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

عِبَادًا (کچھ بندے) واحد، عَبْدٌ،

لَنَا (لَ، نَا) لَ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم (اپنے)

اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ (اُولِیْ، بَاْسٍ، شَدِیْدٍ) اُولِیْ، مضاف، والے، بَاْسٍ، مضاف الیہ، موصوف، لڑائی، شَدِیْدٍ، شَدٌّ، سے صفت مشبہ، بہت سخت (بہت سخت لڑائی والے)

فَجَاسُوْا (فَ، جَاسُوْا) فَ، حرف عطف، تو، جَاسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَاسَ یَجُوْسُ، مصدر جَوْسًا، گھسنا (وہ گھس گئے) خِلٰلَ الدِّیَارِ (خِلٰلَ، اَلدِّیَارِ) خِلٰلَ، مضاف، دو چیزوں کے درمیان، اندر، واحد، خَلَلٌ، اَلدِّیَارِ، مضاف الیہ، گھروں کے، واحد، دَارٌ (گھروں کے اندر)

وَ كَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝	اور وعدہ پورا ہو کر رہنے والا تھا۔

وَكَانَ، وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا ہونا، وہ تھا (اور تھا)
وَعْدًا مَّفْعُوْلًا (وَعْدًا، مَفْعُوْلًا) وَعْدًا، موصوف، مصدر، وعدہ، مَفْعُوْلًا، صفت، فِعْلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، ہو کر رہنے والا (پورا) کیا ہوا، یقین الوقوع (پورا) کیا گیا (وعدہ پورا ہو کر رہنے والا)

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَ اَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝	پھر ہم نے تمہیں ان پر غلبہ واپس لوٹا دیا اور ہم نے تمہیں مالوں اور بیٹوں سے مدد دی اور ہم نے تمہیں تعداد میں بہت زیادہ کر دیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) رَدَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَدَّ يَرُدُّ مصدر رَدًّا، واپس لوٹانا (ہم نے واپس لوٹا دیا)
لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو، تمہیں)
الْكَرَّةَ، دشمن پر یکبارگی حملہ، غلبہ حاصل کرنے کیلئے جاتا ہے (غلبہ)
عَلَيْهِمْ (عَلٰی، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) وَ، حرف عطف (اور)
اَمْدَدْنٰكُمْ (اَمْدَدْنَا، كُمْ) اَمْدَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَمَدَّ يُمِدُّ، مصدر اِمْدَادٌ، مدد دینا، ہم نے مدد دی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں مدد دی)
بِاَمْوَالٍ (بِ۔اَمْوَالٍ) بِ، حرف جار، سے، اَمْوَالٍ، مجرور (مالوں سے)
وَ، حرف عطف (اور) بَنِيْنَ (بیٹوں) واحد، اِبْنٌ، وَ، حرف عطف (اور)
جَعَلْنٰكُمْ (جَعَلْنَا۔كُمْ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، ہم نے کر دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (ہم نے تمہیں کر دیا)
اَكْثَرَ، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت زیادہ، اکثر)
نَفِيْرًا، نُفُوْرًا، سے صفت مشبہ بمعنی اسم فاعل واحد مذکر، خاندان، کنبہ یا جہادی دستہ، دشمنوں سے جنگ کرنے کیلئے نکلنے والا، تعداد میں، ہجوم میں، جم گھٹا، جماعت یا گروہ کی شکل میں نکلنا،

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۣ	اگر تم بھلائی کرو گے (تو) تم اپنی جانوں کیلئے بھلائی کرو گے

اِنْ، شرطیہ (اگر) اَحْسَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَحْسَنَ، یُحْسِنُ مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا، نیکی کرنا، بھلائی کرنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم بھلائی کروگے) اَحْسَنْتُمْ (تم بھلائی کروگے)

لِاَنْفُسِكُمْ (لِ۔اَنْفُسِ۔كُمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَنْفُسِ، مجرور مضاف، نفسوں، جانوں، كُمْ، مضاف الیہ جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں کیلئے)

وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ	اور اگر تم برائی کروگے تو اپنی (جانوں) کیلئے ہے

وَاِنْ، وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَسَاْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَسَآءَ یُسِیْٓءُ، مصدر اِسَاءَةٌ، برائی کرنا (تم برائی کروگے)

فَلَهَا (فَ۔لَ۔هَا) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع اَنْفُسِ، ہے (تو اپنی کیلئے)

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِیَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِیَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ لِیُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِیْرًا ۝	پھر جب آخری بار کا وعدہ آیا (تو ہم نے دوسرے بندے بھیجے) تاکہ وہ تمھارے چہرے بگاڑ دیں اور تاکہ وہ مسجد (بیت المقدس) میں داخل ہو جائیں جیسا کہ وہ اس میں پہلی بار داخل ہوے اور تاکہ وہ جس پر غلبہ پائیں وہ (اُسے) تباہ کر دیں مکمل تباہ کرنا

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان متضمن بمعنی شرط، جب (پھر جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

وَعْدُ الْاٰخِرَةِ، وَعْدُ، مضاف مصدر، وعدہ، الْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخری بار کا (آخری بار کا وعدہ)

لِیَسُوْٓءٗا (لِ۔یَسُوْٓءٗا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، یَسُوْٓءٗا، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَآءَ یَسُوْٓءُ، مصدر سَوْٓءٌ، برا کرنا، بگاڑنا، وہ بگاڑ دیں (تاکہ وہ بگاڑ دیں)

وُجُوْهَكُمْ (وُجُوْهَ۔كُمْ) وُجُوْهَ، مضاف، چہرے، واحد، وَجْهٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے چہرے) وَ، حرف عطف (اور)

لِیَدْخُلُوا (لِ۔یَدْخُلُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، یَدْخُلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَخَلَ

یَدْخُلُ، مصدر، دُخُوْلٌ، داخل ہونا، وہ داخل ہو جائیں (تاکہ وہ داخل ہو جائیں) اَلْمَسْجِدَ (مسجد)

کَمَا (كَ، مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، اور، مَا، مصدریہ کا مرکب، کہ (جیسا کہ)

دَخَلُوْهُ (دَخَلُوْا، هُ) دَخَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا، وہ داخل ہوئے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (وہ اس میں داخل ہوئے)

اَوَّلَ مَرَّةٍ (اَوَّلَ، مَرَّةٍ) اَوَّلَ، مضاف، پہلی، مَرَّةٍ، مضاف الیہ، ایک بار (پہلی بار) وَ، حرف عطف (اور)

لِیُتَبِّرُوْا (لِ۔ یُتَبِّرُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، یُتَبِّرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَبَّرَ یُتَبِّرُ، مصدر تَتْبِیْرٌ، تباہ کرنا، وہ تباہ کر دیں (تاکہ وہ تباہ کر دیں) مَا، اسم موصول (جس)

عَلَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَلَا یَعْلُوْ، مصدر عُلُوًّا، چڑھائی کرنا، غلبہ پانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ غلبہ پائیں) تَتْبِیْرًا مصدر ہے (ہلاک کرنا، تباہ کرنا، برباد کرنا)

عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یَّرْحَمَکُمْ ۚ	تمہارا رب قریب ہے کہ تم پر رحم کرے۔

عَسٰی، فعل جامد واحد مذکر غائب اس کے مضارع اور امر کے صیغے نہیں آتے (امید ہے، قریب ہے، شاید کہ) رَبُّکُمْ (رَبُّ، کُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

اَنْ، مصدریہ (کہ) یَّرْحَمَکُمْ (یَرْحَمَ، کُمْ) یَرْحَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَحِمَ یَرْحَمُ، مصدر رَحْمًا، رحم کرنا، وہ رحم کرے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم پر رحم کرے)

وقف لازم

وَ اِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ	اور اگر تم دوبارہ کرو گے ہم (بھی) دوبارہ کریں گے۔

وَاِنْ، وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ اگر (اور اگر)

عُدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَادَ یَعُوْدُ، مصدر، عَوْدًا، لوٹنا، دوبارہ کرنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم دوبارہ کرو گے) عُدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَادَ یَعُوْدُ، مصدر، عَوْدًا، دوبارہ کرنا اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (ہم (بھی) دوبارہ کریں گے)

وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْکٰفِرِیْنَ حَصِیْرًا ۝	اور ہم نے جہنم کو کافروں کیلئے قید خانہ بنایا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

جَهَنَّمَ (جہنم، دوزخ) لِلْكٰفِرِیْنَ (لِ، اَلْكٰفِرِیْنَ) لِ، حرف جار کیلئے، اَلْكٰفِرِیْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کیلئے)

حَصِیْرًا، قید خانہ، حَصْرٌ، سے صفت مشبہ بمعنی فاعل روکنے والا بھی ہو سکتا ہے۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ	بے شک یہ قرآن اس (راستے) کی ہدایت دیتا ہے وہ جو سب سے سیدھا ہے۔

اِنَّ، حروف مشبہ بالفعل (بے شک)

هٰذَا الْقُرْاٰنَ (هٰذَا، اَلْقُرْاٰنَ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اَلْقُرْاٰنَ، مشارٌالیہ، قرآن (یہ قرآن)

یَهْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے)

لِلَّتِیْ (لِ۔ اَلَّتِیْ) لِ، حرف جار، کی، اَلَّتِیْ، مجرور، اسم موصول واحد مؤنث، جو (اس کی جو)

هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) اَقْوَمُ، قِیَامٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے سیدھا)

وَ یُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِیْرًا ۙ﴿۹﴾	اور وہ ان ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری دیتا ہے کہ بے شک ان کیلئے بہت بڑا اجر ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) یُبَشِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَشَّرَ یُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِیْرًا، بشارت دینا، خوشخبری دینا (وہ خوشخبری دیتا ہے)

اَلْمُؤْمِنِیْنَ، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان کو جو)

یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیک عورتیں، نیکیاں، اچھے کام، واحد، صَالِحَةٌ،

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان کیلئے)

اَجْرًا كَبِیْرًا، اَجْرًا، موصوف، اجر، بدلہ، جزا، كَبِیْرًا، كِبَرٌ سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

وَّ اَنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۧ ⑩	اور (یہ) کہ بے شک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

ع

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) لَا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے) بِالْاٰخِرَةِ (بِ۔ اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)

اَعْتَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْتَدَ یُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادٌ، تیار کرنا (ہم نے تیار کر رکھا ہے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

عَذَابًا اَلِیْمًا (عَذَابًا، اَلِیْمًا) عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا، اَلِیْمًا، صفت، اَلَمٌ مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

وَ یَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَیْرِ ؕ	اور انسان برائی کی دعا کرتا ہے اپنی بھلائی کی دعا کرنے کی طرح۔

وَ، حرف عطف (اور) یَدْعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ وَّ دُعَآءٌ، بلانا، پکارنا، دعا کرنا (وہ دعا کرتا ہے) اَلْاِنْسَانُ (انسان)

بِالشَّرِّ (بِ۔ اَلشَّرِّ) بِ، حرف جار، کی، اَلشَّرِّ، مجرور، برائی (برائی کی)

دُعَآءَهٗ (دُعَآءَ، هٗ) دُعَآءَ، مصدر، مضاف، دعا کرنا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی دعا کرنے (کی طرح)) بِالْخَیْرِ (بِ، اَلْخَیْرِ) بِ، حرف جار، کی، اَلْخَیْرِ، مجرور، بھلائی، اچھائی (بھلائی کی)

وَ كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ⑪	اور انسان بہت جلد باز ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اَلْاِنْسَانُ (انسان) عَجُوْلًا، عَجَلٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت جلد باز)

وَ جَعَلْنَا الَّیْلَ وَ النَّهَارَ اٰیَتَیْنِ فَمَحَوْنَآ اٰیَةَ الَّیْلِ	اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا پھر ہم نے رات کی نشانی کو تاریک بنایا

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

الَّیْلَ (رات) وَ، حرف عطف (اور) النَّهَارَ، (دن) اٰیَتَیْنِ، اٰیَةٌ، کا تثنیہ (دو نشانیاں)

فَمَحَوْنَآ (فَ۔مَحَوْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَحَوْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَحَا یَمْحُوْ، مصدر مَحْوًا،

مٹانا، غائب کرنا، بے نور بنانا، تاریک بنانا، ہم نے تاریک بنایا (پھر ہم نے تاریک بنایا)

اٰیَةَ، مضاف، نشانی، الَّیْلِ، مضاف الیہ، رات کی (رات کی نشانی)

وَجَعَلْنَآ اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ	اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا تاکہ تم اپنے رب کی طرف سے فضل (روزی) تلاش کرو

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

اٰیَةَ النَّهَارِ (اٰیَةَ، النَّهَارِ) اٰیَةَ، مضاف، نشانی، النَّهَارِ، مضاف الیہ، دن کی (دن کی نشانی)

مُبْصِرَةً، اِبْصَارٌ، سے اسم فاعل واحد مونث (دکھانے والی، روشن)

لِتَبْتَغُوْا (لِ، تَبْتَغُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تَبْتَغُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر

اِبْتِغَاءٌ، تلاش کرنا، تم تلاش کرو (تاکہ تم تلاش کرو) فَضْلًا، اسم فعل (فضل (روزی))

مِنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔رَبِّ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، بمعنی، اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور مضاف، رب،

پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی طرف سے)

وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ ؕ	اور تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کرسکو

وَ، حرف عطف (اور) لِتَعْلَمُوْا (لِ، تَعْلَمُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تَعْلَمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر

عَلِمَ، یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا جاننا، معلوم کرنا (تم معلوم کرسکو)

عَدَدَ السِّنِیْنَ (عَدَدَ، السِّنِیْنَ) عَدَدَ، مضاف، اسم، گنتی، شمار، تعداد، السِّنِیْنَ، مضاف الیہ، سالوں کی،

واحد، سَنَةٌ (سالوں کی گنتی) وَ، حرف عطف (اور) الْحِسَابَ (حساب)

وَكُلَّ شَیْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِیْلًا ﴿۱۲﴾	اور ہر چیز ہم نے اسے تفصیل سے بیان کیا ہے پوری تفصیل سے بیان کرنا

وَ، حرف عطف (اور) كُلَّ شَیۡءٍ(كُلَّ، شَیۡءٍ) كُلَّ، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز کو (ہر چیز)
فَصَّلۡنٰهُ(فَصَّلۡنَا، هُ) فَصَّلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَصَّلَ یُفَصِّلُ، مصدر تَفۡصِیۡلًا، تفصیل سے بیان کرنا، ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے تفصیل سے بیان کیا ہے)
تَفۡصِیۡلًا، مصدر ہے (پوری تفصیل سے بیان کرنا)

وَ كُلَّ اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیۡ عُنُقِهٖ ؕ	اور ہر انسان کو ہم نے اس کیلئے اس کی قسمت اس کی گردن میں لازم کر دی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كُلَّ اِنۡسَانٍ(كُلَّ، اِنۡسَانٍ) كُلَّ، مضاف، ہر، اِنۡسَانٍ، مضاف الیہ، انسان (ہر انسان)
اَلۡزَمۡنٰهُ(اَلۡزَمۡنَا، هُ) اَلۡزَمۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَلۡزَمَ یُلۡزِمُ، مصدر اِلۡزَامًا، لازم کرنا، ہم نے لازم کر دی ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (ہم نے لازم کر دی ہے اس کیلئے)
طٰٓئِرَهٗ(طٰٓئِرَ، هٗ) طٰٓئِرَ، مضاف، پرندہ، جمع، طَیۡرٌ، زمانہ جاہلیت میں پرندوں سے فال نکالتے تھے چونکہ عرب پرندوں کو نحوست کی علامت سمجھتے تھے اس لیے طائر کو شوم سے منسوب کیا گیا، شامت اعمال، قسمت، نصیب، هٗ، مضاف الیہ، اس کی (اس کی قسمت)
فِیۡ عُنُقِهٖ(فِیۡ، عُنُقِ، هٖ) فِیۡ، حرف جار، میں، عُنُقِ، مجرور، مضاف، گردن، هٖ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی گردن میں)

وَنُخۡرِجُ لَهٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ كِتٰبًا یَّلۡقٰىهُ مَنۡشُوۡرًا ﴿۱۳﴾	اور ہم قیامت کے دن اس کیلئے ایک کتاب نکالیں گے وہ اسے کھلی ہوئی پائے گا

وَ، حرف عطف (اور) نُخۡرِجُ، فعل مضارع جمع متکلم اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا نکالنا (ہم نکالیں گے) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)
یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ(یَوۡمَ، اَلۡقِیٰمَةِ) یَوۡمَ، مضاف، دن، اَلۡقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)
كِتٰبًا (ایک کتاب) یَلۡقٰىهُ(یَلۡقٰى۔ هُ) یَلۡقٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَقِیَ یَلۡقٰى، مصدر لِقَآءٌ، سامنا ہونا، ملنا، پانا، وہ پائے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ پائے گا اسے)

مَنۡشُوۡرًا، نَشْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (کھلا ہوا)

اِقۡرَاۡ کِتٰبَکَ ؕ	تو اپنی کتاب پڑھ

اِقۡرَاۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَرَاَ یَقۡرَاُ، مصدر قِرَآءَۃٌ، پڑھنا (تو پڑھ)

کِتٰبَکَ (کِتٰبَ، کَ) کِتٰبَ، مضاف، کتاب، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی کتاب)

کَفٰی بِنَفۡسِکَ الۡیَوۡمَ عَلَیۡکَ حَسِیۡبًا ؕ﴿۱۴﴾	آج تیرا نفس اپنے آپ پر خوب محاسبہ کرنے والا کافی ہے۔

کَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفٰی یَکۡفِیۡ، مصدر کِفَایَۃٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِنَفۡسِکَ (بِ، نَفۡسِ، کَ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، نَفۡسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، کَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا نفس) اَلۡیَوۡمَ (آج)

عَلَیۡکَ (عَلٰی، کَ) عَلٰی، حرف جار، پر، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے آپ (اپنے آپ پر)

حَسِیۡبًا، حِسَابٌ سے صفت مشبہ بمعنی اسم فاعل واحد مذکر (خوب حساب لینے والا، خوب محاسبہ کرنے والا)

مَنِ اہۡتَدٰی فَاِنَّمَا یَہۡتَدِیۡ لِنَفۡسِہٖ ۚ	جو ہدایت پاتا ہے تو وہ صرف اپنے نفس کیلئے ہدایت پاتا ہے

مَنِ، اصل میں، مَنۡ، ہے، اگلے لفظ سے ملانے کی وجہ سے زیر آئی ہے، اسم موصول شرطیہ (جو)

اِہۡتَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِہۡتَدٰی یَہۡتَدِیۡ، مصدر اِہۡتِدَآءٌ، راہ پانا، ہدایت پانا (وہ ہدایت پاتا ہے) فَاِنَّمَا (فَ، اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، صرف، سوائے اس کے نہیں)

یَہۡتَدِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِہۡتَدٰی یَہۡتَدِیۡ، مصدر اِہۡتِدَاءٌ، ہدایت پانا (وہ ہدایت پاتا ہے) لِنَفۡسِہٖ (لِ، نَفۡسِ، ہٖ) لِ، حرف جار، کیلئے، نَفۡسِ، مجرور مضاف، نفس، جان، ہٖ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے نفس کیلئے)

وَ مَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیۡہَا ؕ	اور جو گمراہ ہوتا ہے تو وہ صرف اپنے (نفس) پر گمراہ ہوتا

	ہے

وَمَنْ،وَ، حرف عطف،اور،مَنْ،اسم موصول شرطیہ،جو(اور جو)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا،مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ گمراہ ہوتا ہے)فَاِنَّمَا(فَ،اِنَّمَا)فَ، حرف عطف،تو،اِنَّمَا، کلمہ حصر(بے شک، صرف)

یَضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا(وہ گمراہ ہوتا ہے)

عَلَیْهَا(عَلٰی،هَا) عَلٰی، حرف جار،پر،هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب،اپنے، ضمیر کا مرجع،نَفْسٍ،ہے، (اپنے(نفس)پر)

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ	اور کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان) کسی دوسری (جان) کا بوجھ نہیں اٹھاتی۔

وَ، حرف عطف (اور)لَا تَزِرُ، فعل مضارع منفی واحد مونث غائب وَزَرَ یَزِرُ، مصدر وِزْرًا، وَزْرًا، بوجھ اٹھانا(وہ بوجھ نہیں اٹھاتی)وَازِرَةٌ، وَزْرًا، سے اسم فاعل واحد مؤنث (کوئی بوجھ اٹھانے والی)

وِزْرَ،اسم ہے،بوجھ،جمع،اَوْزَارًا،اُخْرٰی،دوسری، پچھلی،اٰخَرُ اور اٰخِرُ دونوں کی مؤنث،اُخْرٰی آتی ہے

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ حَتّٰی نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝۱۵	اور ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں یہاں تک کہ ہم کوئی رسول (نہ) بھیجیں

وَمَا كُنَّا(وَ،مَا، كُنَّا)وَ، حرف عطف،اور،مَا، نافیہ، نہیں،كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا،ہم ہیں(اور ہم نہیں ہیں)

مُعَذِّبِیْنَ،تَعْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،عذاب دینے والے، واحد،مُعَذِّبٌ ،

حَتّٰی حرف غایت (یہاں تک کہ)نَبْعَثَ، فعل مضارع جمع متکلم بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، مبعوث کرنا، بھیجنا(ہم بھیجیں)رَسُوْلًا (کوئی رسول)

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْیَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِیْهَا فَفَسَقُوْا فِیْهَا	اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ کسی بستی کو ہلاک کریں (تو) ہم اسکے خوشحال لوگوں کو حکم دیتے ہیں پھر وہ اس میں

فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾	نافرمانی کرتے ہیں تو اس (بستی) پر بات (عذاب کی) ثابت ہو جاتی ہے تو ہم اسے تباہ کر دیتے ہیں (مکمل) تباہ کرنا

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

اَرَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ارادہ کرتے ہیں) اَنْ، مصدر یہ (کہ) نُھْلِكَ، فعل مضارع جمع متکلم اَھْلَكَ یُھْلِكُ، مصدر اِھْلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہم ہلاک کریں) قَرْیَةً، اسم نکرہ (کسی بستی کو) جمع قُرٰی، اَمَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، فیصلہ کرنا، حکم دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم حکم دیتے ہیں)

مُتْرَفِیْھَا (مُتْرَفِیْ، ھَا) مُتْرَفِیْ، مضاف، اِتْرَافٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، آسودہ حال، خوشحال یہ اصل میں، مُتْرَفِیْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، واحد، مُتْرَفٌ، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، قَرْیَةً، ہے (اس کے خوشحال لوگوں کو)

فَفَسَقُوْا (فَ، فَسَقُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، فَسَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَسَقَ یَفْسِقُ، مصدر فِسْقًا وَّ فُسُوْقًا، نافرنی کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ نافرمانی کرتے ہیں (پھر وہ نافرمانی کرتے ہیں) فِیْھَا (فِیْ، ھَا) فِیْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، قَرْیَةً، ہے (اس میں) فَحَقَّ (فَ، حَقَّ) فَ، حرف عطف، تو، حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ، یَحِقُّ، مصدر حَقًّا، حق ہونا، سچ ہونا، جائز ہونا، ثابت ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، ثابت ہو جاتی ہے (تو ثابت ہو جاتی ہے) عَلَیْھَا (عَلٰی، ھَا) عَلٰی، حرف جار، پر، ھَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب اس ضمیر کا مرجع قَرْیَةً ہے (اس پر) اَلْقَوْلُ، اسم مصدر (بات) فَدَمَّرْنٰھَا (فَ، دَمَّرْنَا، ھَا) فَ، حرف عطف، تو، دَمَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم دَمَّرَ یُدَمِّرُ، مصدر تَدْمِیْرًا، تباہ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، ہم تباہ کر دیتے ہیں، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (تو ہم اسے تباہ کر دیتے ہیں) تَدْمِیْرًا، مصدر ہے (مکمل) تباہ کرنا،

وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ	اور ہم نے نوحؑ کے بعد کتنی ہی قوموں کو ہلاک کیا

وَ، حرف عطف (اور) کَمْ، سوالیہ، استفہام کیلئے آتا ہے، مقدار کی بیشی اور تعداد کی کثرت کو ظاہر کرتا ہے (کتنی) اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کیا)

مِنَ الْقُرُوْنِ (مِنْ، اَلْقُرُوْنِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْقُرُوْنِ، مجرور، قومیں، الگ الگ زمانے والی، زمانوں کی قومیں، امتیں، واحد، اَلْقَرْنُ،

مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ (مِنْ، بَعْدِ، نُوْحٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح کے (نوح کے بعد)

وَ كَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾	اور آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں کی خوب خبر رکھنے والا، خوب دیکھنے والا کافی ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِىْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِرَبِّكَ (بِ، رَبِّ، كَ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

بِذُنُوْبِ (بِ، ذُنُوْبِ) بِ، حرف جار، کی، ذُنُوْبِ، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ (گناہوں کی)

عِبَادِهٖ (عِبَادِ، هٖ) عِبَادِ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں کے) خَبِيْرًۢا، خَبْرٌ، سے صفت مشبہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب خبر رکھنے والا)

بَصِيْرًا، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ	جو جلدی والی (دنیا) چاہتا ہو ہم اس کو اس میں جلدی دیتے ہیں جو ہم چاہتے ہیں جس کیلئے ہم چاہتے ہیں پھر ہم نے اس کیلئے جہنم بنا رکھی ہے

مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا)

اَلْعَاجِلَةَ، عَجَلًا سے اسم فاعل واحد مؤنث، جلدی والی، یعنی دُنیا،

عَجَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَجَّلَ یُعَجِّلُ، مصدر تَعْجِیْلًا، جلدی دینا، جواب شرط کی وجہ سے ترجمہ (ہم جلدی دیتے ہیں) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

فِیْهَا (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

مَا، اسم موصول (جو) نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (ہم چاہتے ہیں)

لِمَنْ (لِ۔مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، اسم موصول، جس (جس کیلئے)

نُّرِیْدُ، فعل مضارع جمع متکلم اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (ہم چاہتے ہیں)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا بنانا (ہم نے بنا رکھی ہے) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) جَهَنَّمَ (جہنم)

یَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾	وہ اس میں مذمت کیا ہوا دھتکارا ہوا داخل ہوگا

یَصْلٰهَا (یَصْلٰی، هَا) یَصْلٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَلٰی یَصْلٰی مصدر صَلِیًّا، آگ میں داخل ہونا، بھوننا، جلنا، وہ داخل ہوگا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ ہے (وہ اس میں داخل ہوگا) مَذْمُوْمًا، ذَمٌّ، مصدر سے اسم مفعول مفرد (مذمت کیا ہوا)

مَدْحُوْرًا، دَحْرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (دھتکارا ہوا)

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰی لَهَا سَعْیَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْیُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾	اور جو آخرت کا ارادہ کرے اور اس کیلئے کوشش کرے اپنی (پوری) کوشش اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو یہی لوگ ہیں کہ ان کی کوشش مقبول ہوگی

وَمَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ ارادہ کرے)

اَلْاٰخِرَةَ (آخرت) وَ، حرف عطف (اور)

سَعٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَعٰی یَسْعٰی، مصدر سَعْیًا، کوشش کرنا (وہ کوشش کرے)

لَهَا (لَ، هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کے لئے)

سَعْيَهَا (سَعْيَ، هَا) سَعْيَ، مضاف، کوشش هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب اپنی (اپنی کوشش)

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

مُؤْمِنٌ، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ایمان والا (مومن)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ، اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، یہی لوگ (تو یہی لوگ ہیں)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بوجہ جواب شرط (وہ ہو گی)

سَعْيُهُمْ (سَعْيُ، هُمْ) سَعْيُ، مضاف، کوشش، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی کوشش) مَشْكُوْرًا، شُكْرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (قدر کیا ہوا، مقبول)

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَ هٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ	ہم ہر ایک کی مدد کرتے ہیں اُن (طالبان دنیا) کی اور اِن (طالبان آخرت) کی بھی آپ کے رب کے عطیے سے۔

كُلًّا (ہر ایک) نُمِدُّ، فعل مضارع جمع متکلم اَمَدَّ يُمِدُّ، مصدر اِمْدَادًا، مدد کرنا (ہم مدد کرتے ہیں)

هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (اُن کی) وَ، حرف عطف، اور، هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (اِن کی)

مِنْ عَطَآءِ، مِنْ، حرف جار، سے، عَطَآءِ، مجرور اِعْطَآءٌ، سے اسم، عطا، بخشش، عطیہ، دین (عطیے سے)

رَبِّكَ (رَبِّ، كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب)

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝۲۰	اور آپ کے رب کا عطیہ (کسی سے) روکا ہوا نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

عَطَآءُ، اِعْطَآءٌ، مصدر سے اسم (بخشش، عطیہ، دین)

رَبِّكَ (رَبِّ، كَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب) مَحْظُوْرًا، حَظْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (روکا ہوا، بند کیا ہوا)

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ	دیکھیے کیسے ہم نے ان کے بعض کو بعض پر فضیلت دی

اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (دیکھیے) کَیْفَ، استفہامیہ (کیسے)

فَضَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَضَّلَ یُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِیْلًا، فضیلت دینا (ہم نے فضیلت دی)

بَعْضَھُمْ (بَعْضَ، ھُمْ) بَعْضَ، مضاف، بعض، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض) عَلٰی بَعْضٍ (عَلٰی، بَعْضٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

وَ لَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَكْبَرُ تَفْضِیْلًا ﴿۲۱﴾	اور یقیناً آخرت درجوں میں زیادہ بڑی ہے اور فضیلت دینے میں زیادہ بڑی ہے

وَلَلْاٰخِرَةُ (وَ، لَ، اَلْاٰخِرَةُ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، اَلْاٰخِرَةُ، آخرت (اور یقیناً آخرت) اَكْبَرُ، كِبَرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑی) دَرَجٰتٍ، درجوں میں، واحد، دَرَجَةٌ، وَ، حرف عطف، اور، اَكْبَرُ (زیادہ بڑی) تَفْضِیْلًا، مصدر ہے (فضیلت دینا)

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ ع	تو اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود مت بنا ورنہ تو مذمت کیا ہوا، بے یار و مددگار ہو کر بیٹھا رہے گا

ع ۱۲ ۲

لَا تَجْعَلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (تو مت بنا)

مَعَ اللّٰهِ (مَعَ، اَللّٰهِ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

اِلٰهًا (کوئی معبود) اٰخَرَ (دوسرا) فَتَقْعُدَ (فَ، تَقْعُدَ) فَ، سببیہ، ورنہ، تَقْعُدَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَعَدَ یَقْعُدُ، مصدر قُعُوْدًا، نیچے بیٹھنا، تو بیٹھا رہے گا (ورنہ تو بیٹھا رہے گا)

مَذْمُوْمًا، ذَمٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (مذمت کیا ہوا) مَخْذُوْلًا، خَذْلٌ وَ خَذْلَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (بے مدد چھوڑا ہوا، بے یار و مددگار ہو کر، بے کس ہو کر)

وَ قَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاهُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ	اور آپ کے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم کسی کی عبادت نہ کرو مگر صرف اس (اللہ) کی اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنا

وَ، حرف عطف (اور) قَضٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا (فیصلہ کر دیا ہے) رَبُّكَ (رَبُّ، كَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ

کے (آپ کے رب نے) اَلَّا (اَنۡ، لَا) اَنۡ، مصدریہ، کہ، لَا، نہ (کہ نہ)
تَعۡبُدُوۡٓا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو)
اِلَّآ، حرف استثنا (مگر، سوائے) اِیَّاہُ، ضمیر منصوب منفصل واحد مذکر غائب (صرف اس کی، اس ہی کی)
وَ بِالۡوَالِدَیۡنِ (وَ، بِ، اَلۡوَالِدَیۡنِ) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار، کے ساتھ،
اَلۡوَالِدَیۡنِ، مجرور، والدین (اور والدین کے ساتھ) اِحۡسَانًا، مصدر (احسان کرنا، نیک سلوک کرنا)

اِمَّا یَبۡلُغَنَّ عِنۡدَکَ الۡکِبَرَ اَحَدُہُمَاۤ اَوۡ کِلٰہُمَا فَلَا تَقُلۡ لَّہُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنۡہَرۡہُمَا وَ قُلۡ لَّہُمَا قَوۡلًا کَرِیۡمًا ﴿۲۳﴾	اگر وہ تیرے پاس ان دونوں میں سے ایک یا وہ دونوں ہی واقعی بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو تو ان دونوں سے اُف مت کہہ اور تو ان دونوں کو مت ڈانٹ اور تو ان دونوں سے بہت احترام والی بات کہہ۔

اِمَّا، اِنۡ اور، مَا، کا مرکب، اِنۡ، شرطیہ، اگر، مَا، زائدہ (اگر)
یَبۡلُغَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ بَلَغَ یَبۡلُغُ مصدر بُلُوۡغٌ پہنچنا (واقعی وہ پہنچ جائے)
عِنۡدَکَ (عِنۡدَ، کَ) عِنۡدَ، مضاف، پاس، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے پاس)
اَلۡکِبَرَ، اسم مصدر منصوب (بڑھاپے کو) اَحَدُہُمَا (اَحَدُ، ہُمَا) اَحَدُ، مضاف، ایک،
ہُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں میں سے ایک) اَوۡ، حرف عطف (یا)
کِلٰہُمَا (کِلَا، ہُمَا) کِلَا، تثنیہ مذکر کیلئے آتا ہے، دونوں، ہُمَا، تثنیہ مذکر غائب، وہ دونوں (وہ دونوں ہی)
فَلَا تَقُلۡ (فَ، لَا تَقُلۡ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَقُلۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا،
کہنا، تو مت کہہ (تو تو مت کہہ)
لَّہُمَاۤ (لَ، ہُمَا) لَ، حرف جار، سے، ہُمَا، مجرور تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں سے) اُفٍّ (اُف)
وَّ لَا تَنۡہَرۡہُمَا (وَ، لَا تَنۡہَرۡ، ہُمَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا تَنۡہَرۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر نَہَرَ یَنۡہَرُ،
مصدر نَہۡرٌ، سختی سے ڈانٹنا، تو مت ڈانٹ، ہُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (اور تو ان دونوں کو مت
ڈانٹ) وَ، حرف عطف (اور) قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (تو کہہ)

لَّهُمَا(لَ،هُمَا) لَ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور تثنیہ مذکر غائب،ان دونوں (ان دونوں سے)

قَوْلًا كَرِيْمًا(قَوْلًا، كَرِيْمًا) قَوْلًا، موصوف، بات، كَرِيْمًا، صفت، كَرَمٌ، سے صفت مشبہ واحد مذکر، بہت نرم، بہت کرم والی، بہت احترام والی (بہت احترام والی بات)

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾	اور تو رحم لی سے ان دونوں کیلئے فرمانبر داری کا بازو جھکا دے اور تو کہہ اے میرے رب ! ان دونوں پر رحم کر جس طرح ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا

وَ اخْفِضْ(وَ،اِخْفِضْ) وَ، حرف عطف،اور، اِخْفِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَفِضَ يَخْفِضُ، مصدر خِفْضًا، پست کرنا، جھکانا (تو جھکا دے)

لَهُمَا(لَ،هُمَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمَا، مجرور تثنیہ مذکر غائب،ان دونوں (ان دونوں کیلئے)

جَنَاحَ الذُّلِّ(جَنَاحَ، اَلذُّلِّ) جَنَاحَ، مضاف، بازو، پر، اَلذُّلِّ، مضاف الیہ مصدر ہے، فرمانبر داری کا، عاجزی کا (فرمانبر داری کا بازو) مِنَ الرَّحْمَةِ(مِنْ، اَلرَّحْمَةِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلرَّحْمَةِ، مجرور، مصدر، ہمدردی، مہربانی، رحم لی (رحم لی سے) وَ، حرف عطف (اور)

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تو کہہ)

رَبِّ اصل میں يَارَبِّيْ تھا (يَا- رِبِّ- یْ) يَا، حرف ندا- اے، محذوف ہے، رِبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار ، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِرْحَمْهُمَا(اِرْحَمْ، هُمَا) اِرْحَمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَحِمَ يَرْحَمُ، مصدر رَحْمَةٌ، رحم کرنا، تو رحم کر، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب،ان دونوں (توان دونوں پر رحم کر)

كَمَا(كَ، مَا) كَ،اور مَا، کا مرکب ہے،كَ، حرف تشبیہ، جیسا، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

رَبَّيٰنِيْ(رَبَّيَا، نِ، یْ) رَبَّيَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب رَبّٰى يُرَبِّيْ، مصدر تَرْبِيَةٌ، پالنا،ان دونوں نے پالا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (ان دونوں نے مجھے پالا)

صَغِيْرًا، صِغْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت چھوٹا ہونے کی حالت میں (چھوٹے سے کو، بچپن میں)

رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ نُفُوْسِکُمْ ؕ	تمہارا رب اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے

رَبُّکُمْ (رَبُّ، کُمْ) رَبُّ، مضاف، رب پروردگار، کُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

اَعْلَمُ، عِلْمًا، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، اسم موصول، جو (اس کو جو)

فِیْ نُفُوْسِکُمْ (فِیْ، نُفُوْسِ، کُمْ) فِیْ، حرف جار، میں، نُفُوْسِ، مجرور، مضاف، اشخاص، جانوں، نفسوں، دلوں، واحد، نَفْسٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں میں)

اِنْ تَکُوْنُوْا صٰلِحِیْنَ فَاِنَّهٗ کَانَ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا ۝۲۵	اگر تم نیک ہو گے تو یقیناً وہ بار بار رجوع کرنے والوں کو بے حد بخشنے والا ہے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تَکُوْنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم ہو گے)

صٰلِحِیْنَ، صَلَاحٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک بندے، نیک مرد، واحد، صَالِحٌ،

فَاِنَّهٗ (فَ، اِنَّ، هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو یقیناً وہ) کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لِلْاَوَّابِیْنَ (لِ، اَلْاَوَّابِیْنَ) لِ، حرف جار، کو، اَلْاَوَّابِیْنَ، مجرور، اَوْبٌ، سے مبالغہ کا صیغہ بہت رجوع کرنے والا، بار بار رجوع کرنے والا (بار بار رجوع کرنے والوں کو)

غَفُوْرًا، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بے حد بخشنے والا)

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَالْمِسْکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا ۝۲۶	اور تو قرابت والے اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق دے اور تو نہ فضول خرچی کر، فضول خرچی کرنا

وَ، حرف عطف، اور، اٰتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءً، دینا (تو دے)

ذَا الْقُرْبٰی (ذَا، اَلْقُرْبٰی) ذَا، مضاف، والا، اَلْقُرْبٰی، مضاف الیہ، اسم مصدر، رشتہ داری، قرابت (رشتہ دار، قرابت والا) حَقَّهٗ (حَقَّ، هٗ) حَقَّ، مضاف، حق، سچ، جائز، درست، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،

اس کا (اس کا حق) وَ، حرف عطف (اور) اَلْمِسْکِیْنَ، اسم مفرد معرف باللام، جمع،

اَلْمَسَاکِیْنَ (مسکین) وَابْنَ السَّبِیْلِ (وَ، اِبْنَ، اَلسَّبِیْلِ) وَ، حرف عطف، اور،

اِبْنَ، مضاف، بیٹا، اَلسَّبِیْلِ، مضاف الیہ، راستے کا (اور راستے کا بیٹا، اور مسافر) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تُبَذِّرْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر بَذَّرَ یُبَذِّرُ، مصدر تَبْذِیْرًا، فضول خرچی کرنا (تو فضول خرچی نہ کر)

تَبْذِیْرًا، مصدر ہے (فضول خرچی کرنا)

اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْۤا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ ؕ	بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

اَلْمُبَذِّرِیْنَ، تَبْذِیْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فضول خرچی کرنے والے)

کَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہیں)

اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ، اِخْوَانَ، مضاف، بھائی، واحد، اَخٌ، اَلشَّیٰطِیْنِ، مضاف الیہ، شیطانوں کے، واحد،

اَلشَّیْطٰنِ (شیطانوں کے بھائی)

وَ کَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهٖ کَفُوْرًا ﴿۲۷﴾	اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اَلشَّیْطٰنُ (شیطان) لِرَبِّهٖ (لِ، رَبِّ، ہٖ) لِ، حرف جار، کا، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار،

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کا) کَفُوْرًا، کُفْرًا، مصدر سے صفت مشبہ

(بہت ناشکرا)

وَ اِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّیْسُوْرًا ﴿۲۸﴾	اور اگر تجھے ان (مستحقین) سے ضرور اعراض ہی کرنا ہو اپنے رب کی رحمت کی تلاش کرنے کی وجہ سے جس کی تو امید رکھتا ہو تو ان سے نرم بات کہہ

وَ، حرف عطف (اور) اِمَّا، اِنْ، اور، مَا، کا مرکب، اِنْ، شرطیہ، اگر، اور، مَا، زائدہ (اگر)

تُعْرِضَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ اَعْرَضَ یُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضًا، اعراض کرنا (تجھے ضرور اعراض ہی کرنا ہو) عَنْهُمُ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) اِبْتِغَآءَ رَحْمَةٍ، اِبْتِغَآءَ، مضاف، مصدر، تلاش کرنا، رَحْمَةٍ، مضاف الیہ، رحمت کی (رحمت کی تلاش کرنا) مِّنْ رَّبِّكَ (مِنْ، رَبِّ، كَ) مِنْ، حرف جار برائے سبب و علت، کی وجہ سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی وجہ سے)

تَرْجُوْهَا (تَرْجُوْ، هَا) تَرْجُوْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَجَا يَرْجُوْ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا، توقع رکھنا، تو امید رکھتا ہو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، رَحْمَةٍ، ہے (تو اس کی امید رکھتا ہو) فَقُلْ (فَ، قُلْ) فَ، حرف عطف، تو، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تو کہہ (تو تو کہہ) لَّهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

قَوْلًا مَّيْسُوْرًا (قَوْلًا، مَيْسُوْرًا) قَوْلًا، موصوف، مصدر، بات، مَيْسُوْرًا، صفت، يُسْرًا، سے اسم مفعول واحد مذکر، آسان، نرم (نرم بات)

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾	اور تو اپنا ہاتھ اپنی گردن کے ساتھ بندھا ہوا نہ کر اور تو اسے نہ کھول دے پورا کھول دینا ورنہ تو ملامت کیا ہوا تھکا ماندہ بیٹھ رہے گا

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَجْعَلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا (تو نہ کر) يَدَكَ (يَدَ، كَ) يَدَ، مضاف، ہاتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا ہاتھ)

مَغْلُوْلَةً، غَلٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (بندھا ہوا)

اِلٰى عُنُقِكَ (اِلٰى، عُنُقِ، كَ) اِلٰى، حرف جار بمعنی، مَعَ، ساتھ، عُنُقِ، مجرور، مضاف، گردن، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی گردن کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَبْسُطْهَا (لَا تَبْسُطْ، هَا) لَا تَبْسُطْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر بَسَطَ يَبْسُطُ، مصدر بَسْطًا، پھیلانا،

بڑھانا، کھول دینا، تو نہ کھول دے، ھَا، ضمیر واحد مونث غائب، اسے (تو اسے نہ کھول دے)

كُلَّ الْبَسْطِ (كُلَّ، اَلْبَسْطِ) كُلَّ، تمام، پورا، اَلْبَسْطِ، مصدر، کھول دینا (پورا کھول دینا)

فَتَقْعُدَ (فَ، تَقْعُدَ) فَ، سببیہ، ورنہ، تَقْعُدَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَعَدَ يَقْعُدُ، مصدر قُعُوْدًا، بیٹھنا (ورنہ تو بیٹھ رہے گا) مَلُوْمًا، لَوْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ملامت کیا ہوا، ملامت زدہ)

مَحْسُوْرًا، حَسْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (حسرت زدہ، تھکا ماندہ)

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ	بے شک آپ کا رب رزق فراخ کرتا ہے جس کیلئے وہ چاہتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ، كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

يَبْسُطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَسَطَ يَبْسُطُ، مصدر بَسْطٌ، پھیلانا، فراخ کرنا، کھول دینا (وہ فراخ کرتا ہے) اَلرِّزْقَ (رزق)

لِمَنْ (لِ، مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کیلئے)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور) يَقْدِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قَدْرًا، رزق تنگ کرنا (وہ تنگ کرتا ہے)

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۠	بے شک وہ اپنے بندوں کی خوب خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

ع ۳ ۴

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

بِعِبَادِهٖ (بِ، عِبَادِ، هٖ) بِ، حرف جار، کی، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں کی)

خَبِيْرًا، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب خبر رکھنے والا)

بَصِیْرًا، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَۃٌ، سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ ؕ	اور تم اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقْتُلُوْٓا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا قتل کرنا (تم قتل نہ کرو) اَوْلَادَكُمْ (اَوْلَادَ، كُمْ) اَوْلَادَ، مضاف، اولاد، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی اولاد کو) خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ، خَشْیَةَ، مضاف، مصدر، ایسا ڈر جس میں تعظیم نہ ہو، ڈر، اِمْلَاقٍ، مضاف الیہ، مصدر، تنگدستی کے، مفلسی کے (مفلسی کے ڈر سے)

نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِیَّاكُمْ ؕ	ہم ہی انہیں رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی۔

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) نَرْزُقُهُمْ (نَرْزُقُ، هُمْ) نَرْزُقُ، فعل مضارع جمع متکلم رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، ہم رزق دیتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں رزق دیتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) اِیَّاكُمْ، ضمیر منصوب منفصل جمع مذکر حاضر (تمہیں بھی)

اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِیْرًا ۝۳۱	بے شک ان کا قتل بہت بڑا گناہ ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

قَتْلَهُمْ (قَتْلَ، هُمْ) قَتْلَ، مضاف، قتل، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا قتل)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

خِطْاً كَبِیْرًا، خِطْاً، اسم، موصوف، خطا، غلطی، گناہ، كَبِیْرًا، صفت، كِبْرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا گناہ)

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓی اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ	اور تم زنا کے قریب نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی ہے

وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَقْرَبُوا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَرِبَ یَقْرَبُ، مصدر قُرْبًا، قریب جانا (تم قریب نہ جاو)

الزِّنٰٓی (زنا کے) اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

فَاحِشَةً، اسم، بے حیائی، ایسی برائی جس کا دوسروں پر اثر پڑتا ہے

وَسَآءَ سَبِیۡلًا ﴿۳۲﴾	اور وہ برا راستہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) سَآءَ سَبِیۡلًا، سَآءَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ یَسُوۡٓءُ، مصدر سَوۡٓءٌ، برا کرنا، وہ برا ہے، سَبِیۡلًا، راستہ (وہ برا راستہ ہے)

وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِیۡ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالۡحَقِّ ؕ	اور تم اس جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا مگر حق کے ساتھ

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقۡتُلُوا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقۡتُلُ مصدر قَتۡلًا قتل کرنا (تم قتل نہ کرو)

اَلنَّفۡسَ (نفس، جان) اَلَّتِیۡ، اسم موصول واحد مؤنث (جسے)

حَرَّمَ اللّٰہُ، حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحۡرِیۡمًا، حرام کرنا، اس نے حرام کیا اَللّٰہُ، اللہ نے (اللہ نے حرام کیا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

بِالۡحَقِّ (بِ، اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِیِّہٖ سُلۡطٰنًا فَلَا یُسۡرِفۡ فِّی الۡقَتۡلِ ؕ	اور جو ظلم سے قتل کیا جائے تو یقیناً ہم نے اس کے ولی کیلئے غلبہ رکھ دیا ہے تو وہ قتل کے معاملے میں حد سے نہ بڑھے

وَمَنۡ، وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

قُتِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا (قتل کیا جائے)

مَظۡلُوۡمًا، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ظلم کیا ہوا، ظلم سے، مظلومی کی حالت میں)

فَقَدۡ (فَ، قَدۡ) فَ، حرف عطف، تو، قَدۡ، حرف تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، کرنا، رکھنا (ہم نے رکھ دیا ہے)

لِوَلِیِّہٖ (لِ، وَلِیِّ، ہٖ) لِ، حرف جار، کیلئے، وَلِیِّ، مجرور مضاف، ولی، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ولی کیلئے) سُلۡطٰنًا (غلبہ، اختیار، اقتدار) فَلَا یُسۡرِفۡ (فَ، لَا یُسۡرِفۡ) فَ، حرف عطف، تو،

لَایُسْرِفْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَسْرَفَ یُسْرِفُ، مصدر اِسْرَافًا، حد سے بڑھنا، زیادتی کرنا، وہ حد سے نہ بڑھے (تو وہ حد سے نہ بڑھے) فِی الْقَتْلِ(فِیْ، اَلْقَتْلِ) فِیْ، حرف جار بمعنی، کے معاملے میں، اَلْقَتْلِ، مجرور، مصدر، قتل (قتل کے معاملے میں)

اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝۳۳	بے شک وہ مدد دیا ہوا ہے

اِنَّهٗ(اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
مَنْصُوْرًا، نَصْرٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر (مدد دیا ہوا)

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠	اور تم یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر اس (طریقے) سے جو سب سے اچھا ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقْرَبُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَرِبَ يَقْرَبُ، مصدر قُرْبًا، قریب جانا (تم قریب نہ جاو) مَالَ الْيَتِيْمِ، مَالَ، مضاف، مال، اَلْيَتِيْمِ، مضاف الیہ، یتیم کے (یتیم کے مال)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر) بِالَّتِيْ(بِ، اَلَّتِيْ) بِ، حرف جار، سے، اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مونث، جو (اِس (طریقے) سے جو) هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) اَحْسَنُ، حُسْنٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے اچھا) حَتّٰى حرف غایت (یہاں تک کہ) يَبْلُغَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغٌ، پہنچنا (وہ پہنچ جائے) اَشُدَّهٗ(اَشُدَّ، هٗ) اَشُدَّ، مضاف، زور، جوانی، هٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جوانی)

وَ اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ	اور تم عہد کو پورا کرو

وَ، حرف عطف (اور) اَوْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوْفٰى يُوْفِيْ، مصدر اِيْفَآءٌ، وعدہ پورا کرنا (تم پورا کرو)
بِالْعَهْدِ(بِ، اَلْعَهْدِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْعَهْدِ، مجرور، عہد (عہد کو)

اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ۝۳۴	بے شک (قیامت کے دن) عہد کی بازپرس ہو گی

اِنَّ الْعَهْدَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْعَهْدَ، عہد (بے شک عہد)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہو گی)

مَسۡـُٔوۡلًا، سُؤَالًا، سے اسم مفعول واحد مذکر (جوابدہ، سوال کیا ہوا، باز پرس، پوچھا جانے والا)

وَ اَوۡفُوا الۡكَيۡلَ اِذَا كِلۡتُمۡ وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ؕ	اور تم ماپ کو پورا کرو جب تم ماپو اور تم سیدھے ترازو کے ساتھ وزن کرو

وَ، حرف عطف (اور) اَوۡفُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوۡفٰی یُوۡفِیۡ، مصدر اِیۡفَآءٌ، پورا کرنا (تم پورا کرو)

اَلۡکَیۡلَ، مصدر منصوب، غلّے سے پیمانہ بھرنا، ماپ، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

کِلۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَالَ یَکِیۡلُ، مصدر کَیۡلًا، ماپنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم ماپو)

وَ، حرف عطف (اور) زِنُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَزَنَ یَزِنُ، مصدر وَزۡنًا، وزن کرنا، تولنا، (تم وزن کرو) بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِیۡمِ (بِ، اَلۡقِسۡطَاسِ، اَلۡمُسۡتَقِیۡمِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡقِسۡطَاسِ، مجرور، موصوف، ترازو، اَلۡمُسۡتَقِیۡمِ، صفت، اِسۡتِقَامَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا (سیدھے ترازو کے ساتھ)

ذٰلِكَ خَيۡرٌ وَّ اَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ۳۵	یہی بہتر ہے اور (اس کا) انجام بہت زیادہ اچھا ہے

ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر (یہ، یہی) خَیۡرٌ (بہتر) وَّ، حرف عطف (اور)

اَحۡسَنُ، حُسۡنٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت زیادہ اچھا)

تَاۡوِیۡلًا، مصدر ہے اس کا مادہ اَوۡلٌ، اصل کی طرف لوٹنا (انجام)

وَلَا تَقۡفُ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ	اور تو (اس کا) پیچھا نہ کر جس کا تجھ کو کوئی علم نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقۡفُ، فعل نہی واحد مذکر حاضر قَفَا یَقۡفُوۡ، مصدر قَفۡوًا، قُفُوًّا، کسی کے پیچھے چلنا، پیچھا کرنا (تو پیچھا نہ کر) مَا، اسم موصول (جس) لَیۡسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور فعل امر نہیں ہے (وہ نہیں ہے) لَکَ (لَ، کَ) لَ، حرف جار، کو، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کو) بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، واحد مذکر غائب، اس (اس کا) عِلۡمٌ، اسم نکرہ (کوئی علم)

اِنَّ السَّمۡعَ وَ الۡبَصَرَ وَ الۡفُؤَادَ كُلُّ	بے شک کان اور آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک سے اس

اُولٰٓئِکَ کَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۶﴾	کے بارے میں بازپرس ہو گی۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلسَّمۡعَ، اسم (کان) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡبَصَرَ (آنکھ، بینائی)

وَ، حرف عطف (اور) اَلۡفُؤَادَ، معرف باللام حالت نصب، دل، جمع، اِفۡئِدَةٌ،

کُلُّ اُولٰٓئِکَ، کُلٌّ، تمام، ہر ایک، اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، ان میں (ان میں سے ہر ایک)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، قیامت سے تعلق کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہو گا) عَنۡهُ (عَنۡ، هٗ) عَنۡ، حرف جار، کے بارے میں، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں) مَسۡـُٔوۡلًا، سُؤَالًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (سوال کیا ہوا، بازپرس، جوابدہ)

وَلَا تَمۡشِ فِی الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ	اور تو زمین میں اکڑ کر مت چل

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَمۡشِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر مَشٰی یَمۡشِیۡ، مصدر مَشۡیًا، چلنا، بڑھنا (تو مت چل) فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور زمین (زمین میں)

مَرَحًا، اسم فعل (اترا کر، اکڑ کر)

اِنَّکَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَ لَنۡ تَبۡلُغَ الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿۳۷﴾	بے شک تو ہر گز زمین کو نہیں پھاڑ سکے گا اور تو لمبا ہو کر ہر گز پہاڑوں کو نہیں پہنچ سکے گا

اِنَّکَ (اِنَّ، کَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

لَنۡ تَخۡرِقَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن واحد مذکر حاضر خَرَقَ یَخۡرِقُ، مصدر خَرۡقًا، پھاڑنا (تو ہر گز نہیں پھاڑ سکے گا) اَلۡاَرۡضَ (زمین) وَ، حرف عطف (اور)

لَنۡ تَبۡلُغَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن واحد مذکر حاضر بَلَغَ یَبۡلُغُ، مصدر بُلُوۡغٌ، پہنچنا (تو ہر گز نہیں پہنچ سکے گا) اَلۡجِبَالَ، پہاڑوں، واحد، جَبَلٌ، طُوۡلًا، طَالَ یَطُوۡلُ، کا مصدر ہے (لمبا ہونا، طویل ہونا، لمبا ہو کر)

کُلُّ ذٰلِکَ کَانَ سَیِّئُهٗ عِنۡدَ رَبِّکَ مَکۡرُوۡهًا ﴿۳۸﴾	یہ سب (کام) ان کی برائی تیرے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے

كُلُّ (ہر ایک، تمام، سب) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)
كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
سَيِّئُهٗ (سَيِّئُ، هٗ) سَيِّئُ، سَوْءٌ، سے صفت مشبہ، برا، برائی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، كُلُّ، ہے (ان کی برائی) عِنْدَ (پاس، نزدیک)
رَبِّكَ (رَبِّ، كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے رب کے)
مَكْرُوْهًا، كَرَاهَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ناپسندیدہ، پسند نہ کی جانے والی)

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ	یہ اس میں سے ہیں جو آپ کے رب نے حکمت میں سے آپ کی طرف وحی کی۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)
مِمَّآ (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)
اَوْحٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (اس نے وحی کی)
اِلَيْكَ (اِلٰى، كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف) رَبُّكَ (رَبُّ، كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے) مِنَ الْحِكْمَةِ (مِنْ، اَلْحِكْمَةِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْحِكْمَةِ، مجرور، حکمت (حکمت میں سے)

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾	اور تو اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود مت بنا پس تو ملامت کیا ہوا دھتکارا ہوا جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَجْعَلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (تو مت بنا)
مَعَ اللّٰهِ (مَعَ، اَللّٰهِ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ) اِلٰهًا (کوئی معبود) اٰخَرَ (دوسرا) فَتُلْقٰى (فَ، تُلْقٰى) فَ، حرف عطف، پس، تُلْقٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (تو ڈال دیا جائے گا)

فِیْ جَھَنَّمَ (فِیْ، جَھَنَّمَ) فِیْ، حرف جار، میں، جَھَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم میں)

مَلُوْمًا، لَوْمٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر (ملامت کیا ہوا)

مَدْحُوْرًا، دَحْرٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر (دھتکارا ہوا)

اَفَاَصْفٰکُمْ رَبُّکُمْ بِالْبَنِیْنَ وَ اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِکَةِ اِنَاثًا ؕ	پھر کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹوں کے ساتھ چن لیا اور اس نے (خود) فرشتوں میں سے بیٹیاں بنالیں

اَفَاَصْفٰکُمْ (اَ، فَ، اَصْفٰی، کُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر،

اَصْفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْفٰی یُصْفِیْ، مصدر اِصْفَآءٌ، چن لینا، اس نے چن لیا،

کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پھر کیا اس نے تمہیں چن لیا)

رَبُّکُمْ (رَبُّ، کُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب نے) بِالْبَنِیْنَ (بِ، اَلْبَنِیْنَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَنِیْنَ، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ (بیٹوں کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (اس نے (خود) بنالیں) مِنَ الْمَلٰٓئِکَةِ (مِنْ، اَلْمَلٰٓئِکَةِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَلٰٓئِکَةِ، مجرور، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ، (فرشتوں سے) اِنَاثًا، عورتیں، لڑکیاں، بیٹیاں، واحد، اُنْثٰی،

اِنَّکُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا ﴿۴۰﴾ ع	بے شک تم یقیناً بہت بڑی بات کہتے ہو

ربع

اِنَّکُمْ (اِنَّ، کُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم)

لَتَقُوْلُوْنَ (لَ، تَقُوْلُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تم کہتے ہو (یقیناً تم کہتے ہو)

قَوْلًا عَظِیْمًا، قَوْلًا، موصوف، بات، عَظِیْمًا، عَظْمَةٌ، سے صفت مشبہ بہت بڑی (بہت بڑی بات)

وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّکَّرُوْا ؕ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے بیان کیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَلَقَدْ (وَ، لَ، قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)
صَرَّفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَرَّفَ یُصَرِّفُ، مصدر تَصرِیْفًا، طرح طرح سے بیان کرنا (ہم نے طرح طرح سے بیان کیا) فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ (فِیْ، هٰذَا، اَلْقُرْاٰنِ) فِیْ، حرف جار، میں، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، اَلْقُرْاٰنِ، مشار الیہ، قرآن (اس قرآن میں)
لِیَذَّکَّرُوْا (لِ، یَذَّکَّرُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، یَذَّکَّرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِذَّکَّرَ یَذَّکَّرُ، مصدر اِذَّکُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا، وہ نصیحت حاصل کریں (تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں)

وَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۝۴۱	اور وہ ان میں سوائے نفرت کے کچھ اضافہ نہیں کرتا

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)
یَزِیْدُهُمْ (یَزِیْدُ، هُمْ) یَزِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، اضافہ کرنا، وہ اضافہ کرتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (وہ ان میں اضافہ کرتا)
اِلَّا، حرف استثنا (سوائے، مگر) نُفُوْرًا، مصدر ہے (نفرت، بھاگنا)

قُلْ لَّوْ کَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ کَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰی ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ۝۴۲	آپ کہہ دیجئے اگر اس کے ساتھ کئی معبود ہوتے جیسا کہ وہ کہتے ہیں تب وہ عرش والے (اللہ) کی طرف کوئی راستہ ضرور تلاش کرتے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
لَّوْ، شرطیہ (اگر) کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے) مَعَهٗٓ (مَعَ، هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)
اٰلِهَةٌ (کئی معبود) واحد، اِلٰهٌ، کَمَا (كَ، مَا) كَ، مَا، کا مرکب، كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)
اِذًا، حرف جزا ہے جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)

لَّابْتَغَوْا (لَ، اِبْتَغَوْا) لَ، لام تاکید، ضرور، اِبْتَغَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ

چاہنا، تلاش کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ وہ تلاش کرتے (وہ ضرور تلاش کرتے)

اِلٰی ذِی الْعَرْشِ (اِلٰی، ذِیْ، اَلْعَرْشِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ذِیْ، مجرور، مضاف، والا،

اَلْعَرْشِ، مضاف الیہ، عرش (عرش والے (اللہ) کی طرف) سَبِیْلًا (کوئی راستہ)

سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا ۝۴۳	وہ پاک ہے اور وہ بلند ہے اس سے جو وہ کہتے ہیں بہت زیادہ بلند ہے۔

سُبْحٰنَهٗ (سُبْحٰنَ، هٗ) سُبْحٰنَ، مضاف، مصدر ہے، مفرد کی طرف اس کی اضافت لازم ہے، پاک

هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ پاک ہے) وَ، حرف عطف (اور)

تَعٰلٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعٰلٰی یَتَعَالٰی، مصدر تَعَالِیٌ، بلند ہونا (وہ بلند ہے)

عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

عُلُوًّا کَبِیْرًا، عُلُوًّا، موصوف، مصدر ہے، عَلَا یَعْلُوْ، کا، بلند ہونا، غالب ہونا، بلند،

کَبِیْرًا، صفت، کِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، بہت زیادہ (بہت زیادہ بلند)

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِیْهِنَّ ؕ	ساتوں آسمان اور زمین اور جو ان میں ہے اس کی تسبیح کرتے ہیں۔

تُسَبِّحُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیْحٌ، تسبیح کرنا (وہ تسبیح کرتی ہے)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ، اَلسَّمٰوٰتُ، موصوف، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ، اَلسَّبْعُ، صفت، ساتوں (ساتوں

آسمان) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضُ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (جو)

فِیْهِنَّ (فِیْ، هِنَّ) فِیْ، حرف جار، میں، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان (ان میں)

وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَ لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ	اور کوئی چیز نہیں مگر اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے اور لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، صلہ میں اِلَّا ہے، ترجمہ (نہیں)

مِّنْ شَیْءٍ (مِنْ، شَیْءٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَیْءٍ، مجرور (کوئی چیز)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) یُسَبِّحُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیْحٌ، تسبیح کرنا (وہ تسبیح کرتا ہے) بِحَمْدِهٖ (بِ، حَمْدِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، حَمْدِ، مجرور، مضاف، حمد، تعریف، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی حمد کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

لٰكِنْ، حرف استدراک (لیکن) لَّا تَفْقَهُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر فَقِهَ یَفْقَهُ، مصدر فِقْهٌ، سمجھنا (تم نہیں سمجھتے) تَسْبِیْحَهُمْ (تَسْبِیْحَ، هُمْ) تَسْبِیْحَ، مضاف، اسم مصدر، تسبیح، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی تسبیح)

اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾	بے شک وہ بے حد بُرد بار، بہت بخشنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

حَلِیْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بے حد بُرد بار)

غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾	اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں ہم آپ کے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک چھپا ہوا پردہ بنا دیتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

قَرَاْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَرَاَ یَقْرَاُ، مصدر قِرَآءَةٌ، پڑھنا، اِذَا، کی وجہ ترجمہ (آپ پڑھتے ہیں)

اَلْقُرْاٰنَ (قرآن) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اِذَا، کی وجہ ترجمہ (ہم

بنادیتے ہیں) بَیۡنَکَ (بَیۡنَ، کَ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے درمیان) وَ بَیۡنَ الَّذِیۡنَ (وَ، بَیۡنَ، الَّذِیۡنَ) وَ، حرف عطف، اور، بَیۡنَ، مضاف، درمیان، اَلَّذِیۡنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کے جو (ان لوگوں کے درمیان جو)

لَا یُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے) بِالۡاٰخِرَۃِ (بِ، اَلۡاٰخِرَۃِ) بِ، حرف جار، پر، اَلۡاٰخِرَۃِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)

حِجَابًا مَّسۡتُوۡرًا (حِجَابًا، مَسۡتُوۡرًا) حِجَابًا، موصوف، حجاب، ایک پردہ، مَسۡتُوۡرًا، صفت، سَتۡرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، چھپا ہوا (ایک چھپا ہوا پردہ)

وَّ جَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ اَکِنَّۃً اَنۡ یَّفۡقَهُوۡهُ وَ فِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ؕ	اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ اسے (نہ) سمجھ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (ڈال دیا)

وَّ، حرف عطف (اور) جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، ڈالنا (ہم نے ڈال دیئے) عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ (عَلٰی، قُلُوۡبِ، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، قُلُوۡبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ، هِمۡ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں پر)

اَکِنَّۃً، پردے، غلاف، واحد، کِنَانٌ، اَنۡ، مصدریہ (کہ)

یَّفۡقَهُوۡهُ (یَّفۡقَهُوۡا، هُ) یَفۡقَهُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَقِهَ یَفۡقَهُ، مصدر فَقۡهًا، سمجھنا، وہ سمجھ سکیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے سمجھ سکیں) وَ، حرف عطف (اور)

فِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ (فِیۡ، اٰذَانِ، هِمۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، اٰذَانِ، مجرور، مضاف، کانوں، واحد، اُذُنٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے کانوں میں)

وَقۡرًا، اسم مصدر منصوب (بوجھ، بہرہ پن، گراں گوشی)

وَ اِذَا ذَکَرۡتَ رَبَّکَ فِی الۡقُرۡاٰنِ وَحۡدَهٗ وَلَّوۡا عَلٰۤی اَدۡبَارِهِمۡ نُفُوۡرًا ۝۴۶	اور جب آپ قرآن میں اپنے رب اکیلے اسی کا ذکر کرتے ہیں وہ بدکتے ہوئے اپنی پیٹھوں پر پھر جاتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

ذَکَرۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر ذَکَرَ یَذۡکُرُ، مصدر ذِکۡرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (آپ ذکر کرتے ہیں) رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب) فِی الۡقُرۡاٰنِ (فِیۡ، اَلۡقُرۡاٰنِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡقُرۡاٰنِ، مجرور، قرآن (قرآن میں) وَحۡدَهٗ (وَحۡدَ، هٗ) وَحۡدَ، مضاف، مصدر منصوب، تنہا، اکیلا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اکیلے اسی کا) وَلَّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَلّٰی یُوَلِّیۡ، مصدر تَوۡلِیَۃٌ، کسی سے مڑ جانا، واپس مڑنا، پھرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھر جاتے ہیں)

عَلٰۤی اَدۡبَارِهِمۡ (عَلٰی۔اَدۡبَارِ۔هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَدۡبَارِ، مجرور، مضاف، پیٹھوں، واحد، دُبُرٌ، هِمۡ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی پیٹھوں پر)

نُفُوۡرًا، مصدر مفعول (بدکتے ہوئے، نفرت کرتے ہوئے)

نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَسۡتَمِعُوۡنَ بِهٖۤ اِذۡ یَسۡتَمِعُوۡنَ اِلَیۡكَ	ہم زیادہ جاننے والے ہیں جس (نیت) کیلئے وہ اس (قرآن) کو غور سے سنتے ہیں، جب وہ آپ کی طرف کان لگا کر سنتے ہیں

نَحۡنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اَعۡلَمُ، عِلۡمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والے)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کیلئے، مَا، اسم موصول، جس (جس کیلئے)

یَسۡتَمِعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَمَعَ یَسۡتَمِعُ، مصدر اِسۡتِمَاعٌ، کان لگا کر سننا، غور سے سننا (وہ غور سے سنتے ہیں) بِهٖۤ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور واحد مذکر غائب، اس (اس (قرآن) کو)

اِذۡ، ظرف زمان (جب) یَسۡتَمِعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَمَعَ یَسۡتَمِعُ، مصدر اِسۡتِمَاعٌ، کان لگا کر سننا (وہ کان لگا کر سنتے ہیں)

اِلَیۡكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

وَاِذۡ هُمۡ نَجۡوٰۤی اِذۡ یَقُوۡلُ الظّٰلِمُوۡنَ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا ﴿۴۷﴾	اور جب وہ سرگوشیاں کرتے ہیں جب وہ ظالم کہتے ہیں کہ تم پیروی نہیں کرتے مگر ایک سحر زدہ آدمی کی

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف زمان (جب، جس وقت) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
نَجْوٰى، اسم نکرہ، واحد اور جمع دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، سرگوشی، سرگوشی کرنے والے،
معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ (سرگوشیاں کرتے ہیں) اِذْ، اسم ظرف زمان (جب)
يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)
اَلظّٰلِمُوْنَ، ظُلْمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ،
اِنْ، صلہ، میں اِلَّا ہے ترجمہ (نہیں)
تَتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم پیروی کرتے)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر) رَجُلًا مَّسْحُوْرًا، رَجُلًا، موصوف، ایک آدمی، مَسْحُوْرًا، صفت، سِحْرٌ، مصدر سے
اسم مفعول واحد مذکر، جادو کیا ہوا، سحر زدہ (ایک سحر زدہ آدمی)

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾	آپ دیکھئے کیسے اُنہوں نے آپ کیلئے مثالیں بیان کیں پس وہ گمراہ ہوگئے تو وہ کوئی (درست) راہ (پانے) کی طاقت نہیں رکھتے

اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ، يَنْظُرُ مصدر نَظْرٌ دیکھنا (آپ دیکھئے) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے)
ضَرَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر ضَرَبَ، يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، بیان کرنا (اُنہوں نے بیان کی ہیں)
لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)
اَلْاَمْثَالَ، مثالیں، واحد، مَثَلَ، فَضَلُّوْا (فَ۔ضَلُّوْا) فَ، حرف عطف، پس، ضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر
غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضِلَالًا، گمراہ ہونا، وہ گمراہ ہوگئے (پس وہ گمراہ ہوگئے)
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ (فَ۔لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع
مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، کر سکنا، طاقت رکھنا، استطاعت رکھنا، وہ طاقت نہیں
رکھتے (تو وہ طاقت نہیں رکھتے) سَبِيْلًا، اسم نکرہ (کوئی راہ)

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا	اور اُنہوں نے کہا کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو

ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِیۡدًا ۝۴۹	جائیں گے (تو) کیا بے شک ہم واقعی نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھائے جانے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف، اور، قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

ءَاِذَا (ءَ، اِذَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِذَا، ظرف زمان، متضمن معنی شرط، جب (کیا جب)

کُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہو جائیں گے)

عِظَامًا، ہڈیاں، واحد، عَظۡمٌ، وَ، حرف عطف (اور)

رُفَاتًا، رَفۡتٌ، سے مشتق (بوسیدہ، گلا ہوا، چورا چورا، ریزہ ریزہ) ءَاِنَّا، ءَ، ہمزہ استفہام، کیا،

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا بے شک ہم)

لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ (لَ، مَبۡعُوۡثُوۡنَ) لَ، لام تاکید، ضرور واقعی، مَبۡعُوۡثُوۡنَ، بَعۡثٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، اٹھائے جانے والے (واقعی اٹھائے جانے والے)

خَلۡقًا جَدِیۡدًا، خَلۡقًا، موصوف، مصدر، پیدا کرنا، پیدا کر کے، جَدِیۡدًا، صفت، جَدٌّ، سے بمعنی مفعول نئے سرے سے (نئے سرے سے پیدا کر کے)

قُلۡ کُوۡنُوۡا حِجَارَۃً اَوۡ حَدِیۡدًا ۝۵۰	آپ کہہ دیجئے تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

کُوۡنُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا، ہونا (تم ہو جاؤ)

حِجَارَۃً (پتھر) اَوۡ، حرف عطف (یا) حَدِیۡدًا (لوہا)

اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا یَکۡبُرُ فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ ۚ	یا اس میں سے کوئی مخلوق جو تمہارے سینوں میں بڑی (معلوم) ہو

اَوۡ، حرف عطف (یا) خَلۡقًا، مصدر (پیدائش، مخلوق)

مِّمَّا (مِنۡ، مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

یَکۡبُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَبُرَ یَکۡبُرُ، مصدر کِبۡرًا، بڑا ہونا (وہ بڑی (معلوم) ہو)

فِیۡ صُدُوۡرِ کُمۡ (فِیۡ، صُدُوۡرِ، کُمۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، صُدُوۡرِ، مجرور، مضاف، سینوں، دلوں، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے سینوں میں)

فَسَیَقُوۡلُوۡنَ مَنۡ یُّعِیۡدُنَا ؕ	پس عنقریب وہ کہیں گے کون ہمیں دوبارہ پیدا کرے گا

فَسَیَقُوۡلُوۡنَ (فَ، سَ، یَقُوۡلُوۡنَ) فَ، حرف عطف، پس، سَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہیں گے)

مَنۡ، استفہامیہ (کون) یُّعِیۡدُنَا (یُعِیۡدُ، نَا) یُعِیۡدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ یُعِیۡدُ، مصدر اِعَادَۃٌ، دوبارہ پیدا کرنا، دوبارہ لوٹانا، وہ دوبارہ پیدا کرے گا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ ہمیں دوبارہ پیدا کرے گا)

قُلِ الَّذِیۡ فَطَرَکُمۡ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ۚ	آپ کہہ دیجئے وہ جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا۔

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ، یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا کہنا (آپ کہہ دیجئے)

الَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

فَطَرَکُمۡ (فَطَرَ، کُمۡ) فَطَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَطَرَ یَفۡطُرُ، مصدر فَطۡرًا، عدم سے پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا)

اَوَّلَ مَرَّۃٍ (اَوَّلَ، مَرَّۃٍ) اَوَّلَ، مضاف، پہلی، مَرَّۃٍ، مضاف الیہ، مرتبہ، بار (پہلی بار)

فَسَیُنۡغِضُوۡنَ اِلَیۡکَ رُءُوۡسَہُمۡ وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی ہُوَ ؕ	پس ضرور وہ آپ کی طرف اپنے سروں کو تعجب سے ہلائیں گے اور وہ کہیں گے کب وہ ہو گا؟

فَسَیُنۡغِضُوۡنَ (فَ، سَ، یُنۡغِضُوۡنَ) فَ، حرف عطف، پس، سَ، حرف مستقبل، ضرور، عنقریب، جلد، یُنۡغِضُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنۡغَضَ یُنۡغِضُ، مصدر اِنۡغَاضٌ، نفرت یا تعجب سے سر ہلانا (وہ تعجب سے ہلائیں گے)

اِلَیۡکَ (اِلٰی۔ کَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

رُءُوۡسَہُمۡ (رُءُوۡسَ، ہُمۡ) رُءُوۡسَ، مضاف، سروں، واحد، رَاۡسٌ، ہُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،

اپنے (اپنے سروں کو) وَ، حرف عطف (اور)

یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہیں گے)

مَتٰی، استفہامیہ (کب) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

قُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنَ قَرِیۡبًا ﴿۵۱﴾	آپ کہہ دیجئے شاید کہ وہ قریب ہی ہو

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

عَسٰی، فعل جامد ماضی واحد مذکر غائب اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتے (امید ہے، شاید)

اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ) یَکُوۡنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہو)

قَرِیۡبًا، قُرۡبٌ، مصدر سے صفت مشبہ (قریب)

یَوۡمَ یَدۡعُوۡکُمۡ فَتَسۡتَجِیۡبُوۡنَ بِحَمۡدِهٖ وَ تَظُنُّوۡنَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۵۲﴾ ع	جس دن وہ تمہیں بلائے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ تعمیل کرو گے اور تم گمان کرو گے کہ تم نہیں ٹھہرے مگر بہت تھوڑا۔

ع ۵ ۱۲ ۵

یَوۡمَ (جس دن) یَدۡعُوۡکُمۡ (یَدۡعُوۡا، کُمۡ) یَدۡعُوۡا، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا یَدۡعُوۡا، مصدر دَعۡوَۃٌ، پکارنا، بلانا، وہ بلائے گا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں بلائے گا)

فَتَسۡتَجِیۡبُوۡنَ (فَ، تَسۡتَجِیۡبُوۡنَ) فَ، حرف عطف، تو، تَسۡتَجِیۡبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسۡتَجَابَ یَسۡتَجِیۡبُ، مصدر اِسۡتِجَابَۃٌ، قبول کرنا، تعمیل کرنا، تم تعمیل کرو گے (تو تم تعمیل کرو گے)

بِحَمۡدِهٖ (بِ، حَمۡدِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، حَمۡدِ، مجرور، مضاف، تعریف، حمد، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی تعریف کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

تَظُنُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا (تم گمان کرو گے)

اِنۡ، صلہ میں اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں) لَّبِثۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَبِثَ یَلۡبَثُ، مصدر لَبۡثٌ ٹھہرنا، قیام کرنا (تم ٹھہرے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَلِیۡلًا، قِلَّۃٌ، سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا)

وَقُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ ؕ	اور آپ میرے بندوں کہ کہہ دیجئے کہ وہ بات کہیں جو وہ سب سے اچھی ہو

وَ، حرف عطف (اور) قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لِّعِبَادِیْ (لِ۔ عِبَادِ۔ یْ) لِ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندوں سے)

یَقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب مجزوم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ بات کہیں)

الَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (وہ جو) ھِیَ، ضمیر واحد مونث غائب (وہ)

اَحْسَنُ، حُسْنٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے اچھی)

اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَھُمْ ؕ	بے شک شیطان ان کے درمیان جھگڑا ڈالتا ہے

اِنَّ الشَّیْطٰنَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلشَّیْطٰنَ، شیطان (بے شک شیطان)

یَنْزَغُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَغَ یَنْزَغُ، مصدر نَزْغًا، جھگڑا ڈالنا، اختلاف پیدا کرنا، برائی پر اکسانا (وہ جھگڑا ڈالتا ہے) بَیْنَھُمْ (بَیْنَ۔ ھُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان)

اِنَّ الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿۵۳﴾	بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

اِنَّ الشَّیْطٰنَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلشَّیْطٰنَ، شیطان (بے شک شیطان)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لِلْاِنْسَانِ (لِ، اَلْاِنْسَانِ) لِ، حرف جار، کا، اَلْاِنْسَانِ، مجرور، انسان (انسان کا)

عَدُوًّا مُّبِیْنًا، عَدُوًّا، موصوف، دشمن، مُّبِیْنًا، صفت، اِبَانَۃٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، واضح، ظاہر کرنے والا (کھلا دشمن)

رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِکُمْ ؕ	تمہارا رب تم کو زیادہ جاننے والا ہے

رَبُّکُمْ (رَبُّ۔ کُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

اَعْلَمُ، عِلْمًا، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِکُمْ (بِ۔کُمْ)بِ، حرف جار، کو، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

اِنْ یَّشَاْ یَرْحَمْکُمْ اَوْ اِنْ یَّشَاْ یُعَذِّبْکُمْ ؕ	اگر وہ چاہے (تو) وہ تم پر رحم کرے یا اگر وہ چاہے (تو) وہ تمہیں عذاب دے

اِنْ، شرطیہ (اگر) یَّشَاْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب شَآءَیَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَۃٌ چاہنا (وہ چاہے)

یَرْحَمْکُمْ (یَرْحَمْ۔کُمْ)یَرْحَمْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب رَحِمَ یَرْحَمُ، مصدر رَحْمَۃٌ، رحم کرنا، وہ رحم کرے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم پر رحم کرے)

اَوْ، حرف عطف، یا، اِنْ، شرطیہ (اگر)

یَّشَاْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب شَآءَیَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہے)

یُعَذِّبْکُمْ (یُعَذِّبْ، کُمْ)یُعَذِّبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِیْبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں عذاب دے)

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ عَلَیْھِمْ وَکِیْلًا ۝۵۴	اور ہم نے آپ کو ان پر کوئی ذمہ دار (بنا کر) نہیں بھیجا

وَ مَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَرْسَلْنٰکَ (اَرْسَلْنَا۔کَ)اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو بھیجا)

عَلَیْھِمْ (عَلٰی، ھِمْ)عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

وَکِیْلًا، وَکْلٌ، سے صفت مشبہ، کارساز (کوئی ذمہ دار)

وَ رَبُّکَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	اور آپ کا رب ان کو زیادہ جاننے والا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّکَ (رَبُّ، کَ) رَبُّ، مضاف، رب، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا،

(آپ کا رب) اَعۡلَمُ، عِلۡمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَنۡ (بِ، مَنۡ) بِ، حرف جار، کو، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جو (ان کو جو)

فِی السَّمٰوٰتِ (فِیۡ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَرۡضِ، زمین (اور زمین)

وَ لَقَدۡ فَضَّلۡنَا بَعۡضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعۡضٍ وَّ اٰتَیۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ﴿۵۵﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی اور ہم نے حضرت داؤد کو زبور دی۔

وَ لَقَدۡ (وَ، لَ، قَدۡ)، وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق مزید تاکید کیلئے یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) فَضَّلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَضَّلَ یُفَضِّلُ، مصدر تَفۡضِیۡلًا، فضیلت دینا (ہم نے فضیلت دی) بَعۡضَ النَّبِیّٖنَ، بَعۡضَ، مضاف، بعض، اَلنَّبِیّٖنَ، مضاف الیہ، نبیوں، واحد، اَلنَّبِیُّ (بعض نبیوں کو) عَلٰی بَعۡضٍ (عَلٰی، بَعۡضٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، بَعۡضٍ، مجرور، بعض (بعض پر) وَّ، حرف عطف (اور) اٰتَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءً دینا (ہم نے دی) دَاوٗدَ (حضرت داؤد) زَبُوۡرًا (زبور)

قُلِ ادۡعُوا الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَلَا یَمۡلِکُوۡنَ کَشۡفَ الضُّرِّ عَنۡکُمۡ وَ لَا تَحۡوِیۡلًا ﴿۵۶﴾	آپ کہہ دیجئے تم ان کو بلاؤ جنہیں تم نے اس کے علاوہ (معبود) گمان کر رکھا ہے پس وہ تم سے تکلیف کو دور کرنے کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ بدلنے کا

قُلِ، اصل میں، قُلۡ، ہے زیر اگلے لفظ کو ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اُدۡعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَۃً، پکارنا، بلانا (تم بلاؤ) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان کو جنہیں)

زَعَمۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر زَعَمَ یَزۡعَمُ، مصدر زَعۡمًا، کسی چیز کے بارے میں خیال کرنا وہ خواہ غلط ہو یا صحیح، سمجھنا، گمان کرنا (تم نے گمان کر رکھا ہے)

مِّنۡ دُوۡنِهٖ (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ هٖ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے علاوہ)

فَلَا یَمۡلِکُوۡنَ (فَ۔لَا یَمۡلِکُوۡنَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا یَمۡلِکُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب مَلَکَ یَمۡلِکُ، مصدر مَلۡکًا، مُلۡکًا، مالک بننا، اختیار رکھنا (وہ اختیار نہیں رکھتے)

کَشۡفَ الضُّرِّ، کَشۡفَ، مضاف، مصدر، منصوب، دور کرنا، اَلضُّرِّ، مضاف الیہ، تکلیف کے (تکلیف کو دور کرنے کا) عَنۡکُمۡ (عَنۡ۔کُمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

وَلَا تَحۡوِیۡلًا (وَ، لَا، تَحۡوِیۡلًا) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، تَحۡوِیۡلًا، مصدر، تبدیل کرنا، بدلنا (اور نہ بدلنے کا)

اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ یَبۡتَغُوۡنَ اِلٰی رَبِّہِمُ الۡوَسِیۡلَۃَ اَیُّہُمۡ اَقۡرَبُ وَ یَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَہٗ وَ یَخَافُوۡنَ عَذَابَہٗ ؕ	یہ لوگ جنہیں (معبود) پکارتے ہیں وہ (خود) اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں ان میں سے کون (اللہ کے) زیادہ قریب ہے اور وہ اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور وہ اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں

اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہ لوگ) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (جنہیں)

یَدۡعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَۃٌ، بلانا، پکارنا (وہ پکارتے ہیں)

یَبۡتَغُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِبۡتَغٰی یَبۡتَغِیۡ، مصدر اِبۡتِغَآءٌ، تلاش کرنا (وہ تلاش کرتے ہیں)

اِلٰی رَبِّہِمُ (اِلٰی، رَبِّ، ہِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، مصدر، رب، ہِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف)

اَلۡوَسِیۡلَۃَ، اسم (رسائی کا ذریعہ، پہنچ کا راستہ، قرب کا ذریعہ، وسیلہ، ذریعہ)

اَیُّہُمۡ (اَیُّ، ہُمۡ) اَیُّ، استفہامیہ، کون، کونسا، ہُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے کون)

اَقۡرَبُ، قُرۡبٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب) وَ، حرف عطف (اور)

یَرۡجُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَا یَرۡجُوۡ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا، توقع رکھنا (وہ امید رکھتے ہیں) رَحۡمَتَہٗ (رَحۡمَۃَ، ہٗ) رَحۡمَۃَ، مضاف، اسم، رحمت، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی رحمت) وَ، حرف عطف (اور) یَخَافُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر

خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا (وہ ڈرتے ہیں) عَذَابَهٗ (عَذَابَ۔ هٗ) عَذَابَ، مضاف، عذاب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے عذاب سے)

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾	بے شک آپ کے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) عَذَابَ (عذاب)

رَبِّكَ (رَبِّ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

مَحْذُوْرًا، حَذَرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ڈرنے کی چیز، قابل خوف، ڈرایا گیا ہوا)

وَ اِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ	اور کوئی بستی نہیں مگر ہم قیامت کے دن سے پہلے اسے ہلاک کرنے والے ہیں یا اسے عذاب دینے والے ہیں بہت سخت عذاب

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے، ترجمہ (نہیں) مِّنْ قَرْيَةٍ (مِنْ، قَرْيَةٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرْيَةٍ، مجرور، جمع، قُرٰی (کوئی بستی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

مُهْلِكُوْهَا (مُهْلِكُوْا، هَا) مُهْلِكُوْا، مضاف، اِهلَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہلاک کرنے والے، هَا، مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، قَرْيَةٍ (ہلاک کرنے والے اسے)

قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ، قَبْلَ، مضاف، پہلے، يَوْمِ، مضاف الیہ، مضاف، دن، الْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن سے پہلے) اَوْ، حرف عطف (یا) مُعَذِّبُوْهَا (مُعَذِّبُوْا، هَا) مُعَذِّبُوْا، مضاف، تَعْذِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عذاب دینے والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ ہے (عذاب دینے والے اسے) عَذَابًا شَدِيْدًا، عَذَابًا، موصوف، عذاب، شَدِيْدًا، صفت، شِدَّةٌ سے صفت مشبہ، بہت سخت (بہت سخت عذاب)

كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾	یہ (سب کچھ) کتاب میں لکھا ہوا ہے

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

فِی الۡكِتٰبِ (فِیۡ، اَلۡكِتٰبِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب (کتاب میں)

مَسۡطُوۡرًا، سَطۡرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (لکھا ہوا)

وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّاۤ اَنۡ كَذَّبَ بِهَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ	اور ہمیں (کسی چیز نے) منع نہیں کیا کہ ہم نشانیوں کو بھیجیں مگر (اس بات نے) کہ پہلے لوگوں نے ان کو جھٹلایا

وَمَا (وَ، مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

مَنَعَنَاۤ (مَنَعَ، نَا) مَنَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَعَ يَمۡنَعُ، مصدر مَنۡعًا، منع کرنا، روکنا، منع کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (ہمیں منع کیا) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

نُّرۡسِلَ، فعل مضارع جمع متکلم اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا (ہم بھیجیں)

بِالۡاٰيٰتِ (بِ، اَلۡاٰيٰتِ) بِ، حرف جار، کو، اَلۡاٰيٰتِ، مجرور نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ (نشانیوں کو)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلۡاٰيٰتِ ہے (ان کو)

اَلۡاَوَّلُوۡنَ، پہلے لوگوں نے، واحد، اَلۡاَوَّلُ،

وَاٰتَيۡنَا ثَمُوۡدَ النَّاقَةَ مُبۡصِرَةً فَظَلَمُوۡا بِهَا ؕ	اور ہم نے ثمود کو واضح (نشانی کے طور پر) اونٹنی دی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا

وَ، حرف عطف، اور، اٰتَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤۡتِیۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)

ثَمُوۡدَ (ثمود کو) حضرت صالح علیہ السّلام کی قوم، اَلنَّاقَةَ (اونٹنی)

مُبۡصِرَةً، اَبۡصَارٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث (واضح، روشن، دکھانے والی، علانیہ)

فَظَلَمُوْا (فَ، ظَلَمُوْا) فَ، حرف عطف، تو، ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس پر)

وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ۝۵۹	اور ہم نشانیوں کو نہیں بھیجتے مگر ڈرانے کیلئے

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

نُرْسِلُ، فعل مضارع جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم بھیجتے)

بِالْاٰيٰتِ (بِ۔ اَلْاٰيٰتِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْاٰيٰتِ، نشانیوں، واحد اَلْاٰيَةُ (نشانیوں کو)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) تَخْوِيْفًا، مصدر مفعول مطلق، ڈرانا، خوف دلانا (ڈرانے کیلئے)

وَ اِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ	اور جب ہم نے آپ سے کہا بے شک آپ کے رب نے لوگوں کو گھیر رکھا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف زمان (جب)

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے)

اِنَّ رَبَّكَ (اِنَّ۔ رَبَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (بے شک آپ کے رب نے)

اَحَاطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحَاطَ يُحِيْطُ، مصدر اِحَاطَةٌ، احاطہ کرنا، گھیر رکھنا (اس نے گھیر رکھا ہے) بِالنَّاسِ (بِ۔ اَلنَّاسِ) بِ، حرف جار، کو، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کو)

وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْۤ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ	اور ہم نے وہ (شب معراج کا) منظر جو آپ کو دکھایا اور وہ درخت جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے ہم نے نہیں بنائے مگر لوگوں کیلئے آزمائش

وَ مَا (وَ، مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنائے)

اَلرُّءْیَا، مفعول مصدر اور اسم ہے (خواب، دکھاوا، منظر) واقعہ معراج کی طرف اشارہ ہے،

اَلَّتِیْٓ، اسم موصول واحد مؤنث (وہ جو)

اَرَیْنٰكَ (اَرَیْنَا۔كَ) اَرَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرٰی یُرِیْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، ہم نے دکھایا،

كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ کو (ہم نے آپ کو دکھایا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

فِتْنَةً، مصدر ہے حقیقی معنی میں سونے کو آگ پر گرم کر کے کھرا یا کھوٹا معلوم کرنا (آزمائش، آزمائش کرنا)

لِّلنَّاسِ (لِ۔اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ، اَلشَّجَرَةَ، موصوف، درخت، اَلْمَلْعُوْنَةَ، صفت، لَعْنٌ، سے اسم مفعول واحد مؤنث، لعنت کی گئی (درخت (جس پر) لعنت کی گئی)

فِی الْقُرْاٰنِ (فِیْ، اَلْقُرْاٰنِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْقُرْاٰنِ، مجرور، قرآن (قرآن میں)

وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا طُغْیَانًا كَبِیْرًا ﴿۶۰﴾	اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو وہ انہیں زیادہ نہیں کرتا مگر بہت بڑی سرکشی میں۔

ع ۶

وَ، حرف عطف (اور) نُخَوِّفُهُمْ (نُخَوِّفُ۔هُمْ) نُخَوِّفُ، فعل مضارع جمع متکلم خَوَّفَ یُخَوِّفُ، مصدر تخْوِیْفًا، ڈرانا، خوفزدہ کرنا، ہم ڈراتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر، انہیں (ہم انہیں ڈراتے ہیں)

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں)

یَزِیْدُهُمْ (یَزِیْدُ، هُمْ) یَزِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، وہ زیادہ کرتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں زیادہ کرتا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

طُغْیَانًا كَبِیْرًا، طُغْیَانًا، موصوف اسم مصدر، حد سے نکل جانا، سرکشی كَبِیْرًا، صفت، كِبْرًا، سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی سرکشی)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ	اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا تم آدم کو سجدہ کرو تو اُنہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے

وَ، حرف عطف (اور) اِذۡ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعے سے پہلے آتا ہے (جب)

قُلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ (لِ۔ اَلۡمَلٰٓئِکَۃِ) لِ، حرف جار، سے، اَلۡمَلٰٓئِکَۃِ، مجرور، فرشتوں (فرشتوں سے)

اُسۡجُدُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَجَدَ یَسۡجُدُ، مصدر سُجُوۡدًا، سجدہ کرنا (تم سجدہ کرو)

لِاٰدَمَ (لِ، اٰدَمَ) لِ، حرف جار، کو، اٰدَمَ، مجرور، حضرت آدم (حضرت آدم کو)

فَسَجَدُوۡۤا (فَ۔ سَجَدُوۡۤا) فَ، حرف عطف، تو، سَجَدُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَجَدَ یَسۡجُدُ، مصدر سُجُوۡدًا، سجدہ کرنا (اُنہوں نے سجدہ کیا)

اِلَّاۤ، حرف استثنا (سوائے، مگر) اِبۡلِیۡسَ (ابلیس کے)

قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِیۡنًا ﴿ۚ۶۱﴾	اس نے کہا کیا میں اس کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ، یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا کہنا (اس نے کہا)

ءَاَسۡجُدُ (ءَ۔ اَسۡجُدُ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَسۡجُدُ، فعل مضارع واحد متکلم سَجَدَ یَسۡجُدُ، مصدر سُجُوۡدًا، سجدہ کرنا، میں سجدہ کروں (کیا میں سجدہ کروں)

لِمَنۡ (لِ۔ مَنۡ) لِ، حرف جار، کو، مَنۡ، مجرور، اسم موصول جسے (اس کو جسے)

خَلَقۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (تو نے پیدا کیا) طِیۡنًا (مٹی)

قَالَ اَرَءَیۡتَکَ هٰذَا الَّذِیۡ کَرَّمۡتَ عَلَیَّ ۫	اس نے کہا کیا تو نے دیکھا یہ جسے تو نے مجھ پر عزت دی

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَرَءَیۡتَکَ (اَ۔ رَءَیۡتَ۔ کَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَیۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا، تو نے دیکھا، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر برائے تاکید مخاطب کیلئے (کیا تو نے دیکھا)

هٰذَا الَّذِیۡ، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اَلَّذِیۡ، مشارٌ الیہ، اسم موصول واحد مذکر، جسے (یہ جسے)

کَرَّمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر کَرَّمَ یُکَرِّمُ، مصدر تَکْرِیْمًا، عزت دینا، تعظیم دینا (تو نے عزت دی) عَلَیَّ (عَلٰی۔یْ) عَلٰی، حرف جار، پر، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر)

لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّیَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۶۲﴾	یقیناً اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے (تو) بلاشبہ میں اس کی اولاد کو ضرور جڑ سے اکھاڑ دوں گا سوائے بہت تھوڑے لوگوں کے

لَئِنْ (لَ۔اِنْ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

اَخَّرْتَنِ، اصل میں، اَخَّرْتَنِیْ، تھا (اَخَّرْتَ۔نِ۔یْ) اَخَّرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَخَّرَ یُؤَخِّرُ مصدر تَاْخِیْرٌ، دیر کرنا، مہلت دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، تو مہلت دے، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے مہلت دے) اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ (اِلٰی۔یَوْمِ۔اَلْقِیٰمَةِ) اِلٰی، حرف جار، تک، یَوْمِ، مجرور مضاف، دن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن تک)

لَاَحْتَنِكَنَّ (لَ، اَحْتَنِكَنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، اَحْتَنِكَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ اِحْتَنَكَ یَحْتَنِكُ، مصدر اِحْتِنَاكٌ، قابو پانا، جڑ سے اکھاڑنا، میں ضرور جڑ سے اکھاڑ دوں گا (بلاشبہ میں ضرور جڑ سے اکھاڑ دوں گا)

ذُرِّیَّتَهٗٓ (ذُرِّیَّةَ۔هٗ) ذُرِّیَّةَ، مضاف، اولاد، چھوٹی بڑی اولاد دونوں کیلئے بولا جاتا ہے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کی (اس کی اولاد)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) قَلِیْلًا، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑے (لوگ))

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾	اس نے کہا تو جا پھر ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا تو بے شک تمہاری سزا جہنم ہے پوری پوری سزا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے کہا)

اِذْهَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَهَبَ یَذْهَبُ، مصدر ذَهَابًا، جانا (تو جا)

فَمَنْ (فَ۔مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پھر جو)

تَبِعَكَ (تَبِعَ۔كَ) تَبِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبِعَ يَتْبَعُ، مصدر تَبْعًا، تِبَاعًا، پیروی کرنا، شرطیہ ہونے کی وجہ سے ترجمہ، وہ پیروی کرے گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (وہ پیروی کرے گا تیری)

مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک) جَهَنَّمَ (جہنم)

جَزَآؤُكُمْ (جَزَآؤُ۔كُمْ) جَزَآؤُ، مضاف، بدلہ، سزا، جزا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، (تمہاری سزا) جَزَآءً مَّوْفُوْرًا، جَزَآءً، موصوف مصدر، جزا، سزا، بدلہ، مَوْفُوْرًا، صفت، فِرَةٌ، وَفْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (وافر، بھرپور، پوری پوری)

وَ اسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَ اَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَ رَجِلِكَ وَ شَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ	اور تو ان میں سے جس پر تیرا بس چلے اپنی آواز سے بہکا لے اور تو اپنے سوار اور اپنے پیادے ان پر چڑھا دے اور تو مالوں میں اور اولاد میں ان کا حصہ دار بن جا اور تو انہیں وعدے دے

وَ، حرف عطف (اور) اِسْتَفْزِزْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَفَزَّ يَسْتَفِزُّ، مصدر اِسْتِفْزَازٌ، بہکانا، پھسلانا (تو بہکا لے) مَنِ، اسم موصول (جس) اِسْتَطَعْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، کر سکنا، طاقت رکھنا، بس چلنا (تیرا بس چلے)

مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان میں سے)

بِصَوْتِكَ (بِ۔صَوْتِ۔كَ) بِ، حرف جار، سے، صَوْتِ، مجرور، مضاف، آواز، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی آواز سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَجْلِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَجْلَبَ يُجْلِبُ، مصدر اِجْلَابٌ، چڑھانا (تو چڑھا دے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بِخَيْلِكَ (بِ۔خَيْلِ۔كَ) بِ، حرف جار، کو، خَيْلِ، مجرور، مضاف، سوار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے سوار) وَ، حرف عطف (اور)

رَجِلِكَ (رَجِلِ۔كَ) رَجِلِ، مضاف، پیادہ، پیدل، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے پیادہ)
وَ، حرف عطف (اور) شَارِكْهُمْ (شَارِكْ، هُمْ) شَارِكْ، فعل امر واحد مذکر حاضر شَارَكَ يُشَارِكُ، مصدر مُشَارَكَةٌ، شریک بنانا، حصہ دار بننا، تو حصہ دار بن جا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (تو ان کا حصہ دار بن جا) فِي الْاَمْوَالِ (فِيْ، اَلْاَمْوَالِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَمْوَالِ، مجرور، مالوں، واحد، مَالٌ (مالوں میں)
وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَوْلَادِ (اولاد)

وَعِدْهُمْ (وَ۔عِدْ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، عِدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، وعدہ دینا، تو وعدہ دے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو انہیں وعدہ دے)

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾	اور شیطان دھوکہ دینے کے سوا انہیں وعدہ نہیں دیتا

وَ مَا (وَ، مَا)، وَ، حرف عطف، اور، مَا، صلہ میں اِلَّا ہے ترجمہ، نہیں (اور نہیں)
يَعِدُهُمْ (يَعِدُ، هُمْ) يَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ دینا، وہ وعدہ دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں وعدہ دیتا ہے) اَلشَّيْطٰنُ (شیطان)
اِلَّا، حرف استثنا (سوا) غُرُوْرًا، مصدر ہے (دھوکہ دینا)

اِنَّ عِبَادِیْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ	بے شک میرے بندے تیرا ان پر کوئی غلبہ نہیں ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) عِبَادِیْ (عِبَادِ، یْ) عِبَادِ، مضاف، بندے، واحد، عَبْدٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندے)
لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کا صیغہ اس کے فعل مضارع اور فعل امر کے صیغے نہیں آتے، (نہیں ہے) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کا، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کا۔ تیرا)
عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)
سُلْطٰنٌ (کوئی غلبہ، کوئی زور)

وَ كَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾	بے شک آپ کا رب کافی کارساز ہے

وَ، حرف عطف (اور) کَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفٰی یَکْفِیْ، مصدر کِفَایَۃٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِرَبِّكَ (بِ۔رَبِّ۔كَ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) وَکِیْلًا، وَکْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کارساز)

رَبُّكُمُ الَّذِیْ یُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِی الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے تلاش کرو

رَبُّكُمْ (رَبُّ۔كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

اَلَّذِیْ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جو)

یُزْجِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَزْجٰی یُزْجِیْ، مصدر اِزْجَآءٌ، چلانا، ہنکانا (وہ چلاتا ہے)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اَلْفُلْكَ، حالت نصب یہ لفظ مذکر بھی ہے اور مؤنث بھی (کشتیاں) واحد، فَلَكٌ،

فِی الْبَحْرِ (فِیْ، اَلْبَحْرِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْبَحْرِ، مجرور، سمندر (سمندر میں)

لِتَبْتَغُوْا (لِ۔تَبْتَغُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تَبْتَغُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، تلاش کرنا، تم تلاش کرو (تاکہ تم تلاش کرو)

مِنْ فَضْلِهٖ (مِنْ۔فَضْلِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے فضل سے)

اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا ۝۶۶	بے شک وہ تم پر بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

بِكُمْ (بِ۔كُمْ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

رَحِیْمًا، رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الْبَحْرِ ضَلَّ	اور جب تمہیں سمندر میں تکلیف پہنچتی ہے (تو) اس کے

مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِیَّاہُ ۚ	سوا جنہیں تم پکارتے ہو گم ہو جاتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

مَسَّكُمُ (مَسَّ، كُمْ) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پہنچتی ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں پہنچتی ہے)

اَلضُّرُّ، اسم ہے (ضرر، نقصان، تکلیف) فِي الْبَحْرِ (فِيْ، اَلْبَحْرِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْبَحْرِ، مجرور، سمندر (سمندر میں) ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، بھٹکنا، گم ہو جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ گم ہو جاتا ہے) مَنْ، اسم موصول (جنہیں) تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ وَّ دُعَاءٌ، بلانا، پکارنا (تم پکارتے ہو) اِلَّآ، حرف استثنا (سوا)

اِيَّاهُ، ضمیر منصوب منفصل واحد مذکر غائب (اس کے)

فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ	پھر جب وہ تمہیں خشکی کی طرف بچا لاتا ہے (تو) تم منہ پھیر لیتے ہو

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، حرف شرط، جب (پھر جب)

نَجّٰىكُمْ (نَجّٰى۔ كُمْ) نَجّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، بچالینا، لَمَّا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ بچالاتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں بچالاتا ہے)

اِلَى الْبَرِّ (اِلٰى، اَلْبَرِّ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْبَرِّ، مجرور، خشکی (خشکی کی طرف)

اَعْرَضْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَعْرَضَ، يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضًا، اعراض کرنا، منہ پھیر لینا، لَمَّا، کی وجہ سے ترجمہ (تم منہ پھیر لیتے ہو)

وَ كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝۶۷	اور انسان بہت ناشکرا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اَلْاِنْسَانُ (انسان) كَفُوْرًا، كُفْرًا، سے صفت مشبہ (بہت ناشکرا)

اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ یَّخۡسِفَ بِکُمۡ جَانِبَ الۡبَرِّ اَوۡ یُرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَکُمۡ وَکِیۡلًا ﴿۶۸﴾	تو کیا تم (اِس سے) بے خوف ہو گئے، کہ وہ تم کو خشکی کے کنارے دھنسا دے یا تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیج دے پھر تم اپنے لئے کوئی کارساز نہ پاؤ

اَفَاَمِنۡتُمۡ (اَ-فَ-اَمِنۡتُمۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، **اَمِنۡتُمۡ**، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَمِنَ یَاۡمَنُ، مصدر اَمۡنًا، امن میں آنا، بے خوف ہونا، تم بے خوف ہو گئے (تو کیا تم بے خوف ہو گئے) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

یَخۡسِفَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَسَفَ یَخۡسِفُ، مصدر خُسُوۡفًا، زمین میں دھنسا دینا (وہ دھنسا دے) **بِکُمۡ** (بِ-کُمۡ) بِ، حرف جار، کو، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

جَانِبَ الۡبَرِّ، جَانِبَ، مضاف، جانب، طرف کنارے، اَلۡبَرِّ، مضاف الیہ، خشکی کے (خشکی کے کنارے)

اَوۡ، حرف عطف (یا) **یُرۡسِلَ**، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا (وہ بھیج دے) **عَلَیۡکُمۡ** (عَلٰی، کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

حَاصِبًا، حَصۡبَآءٌ، سے مشتق، اسم فاعل واحد مذکر (پتھروں کا مینہ، پتھراؤ کرنے والی آندھی)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) **لَا تَجِدُوۡا**، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا، وُجُوۡدًا، پانا، گم شدہ مل جانا (تم نہ پاؤ) **لَکُمۡ** (لَ-کُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے لئے) **وَکِیۡلًا** (کوئی کارساز)

اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ یُّعِیۡدَکُمۡ فِیۡهِ تَارَۃً اُخۡرٰی فَیُرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیۡحِ فَیُغۡرِقَکُمۡ بِمَا کَفَرۡتُمۡ ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَکُمۡ عَلَیۡنَا بِهٖ تَبِیۡعًا ﴿۶۹﴾	یا تم (اس سے) بے خوف ہو گئے کہ وہ تمہیں دوسری بار اس (سمندر) میں واپس لوٹا دے پھر وہ تم پر (کشتی) توڑ دینے والی ہوا بھیج دے پس وہ تمہیں غرق کر دے اس وجہ سے جو تم نے کفر کیا پھر تم اپنے لئے ہمارے خلاف اس بارے میں کوئی پیچھا کرنے والا نہ پاؤ گے۔

اَمۡ، حرف عطف (یا) **اَمِنۡتُمۡ**، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَمِنَ یَاۡمَنُ، مصدر اَمۡنًا، امن میں آنا، بے خوف

ہونا، تم بے خوف ہو گئے (کیا تم بے خوف ہو گئے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)
یُعِیْدَکُمْ (یُعِیْدَ، کُمْ) یُعِیْدَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ یُعِیْدُ، مصدر اِعَادَۃٌ، واپس لوٹانا، وہ واپس لوٹا دے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں واپس لوٹا دے)
فِیْہِ (فِیْ۔ہِ) فِیْ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْبَحْرِ ہے، (اس (سمندر) میں) تَارَۃً اُخْرٰی (تَارَۃً، اُخْرٰی) تَارَۃً، اس کی اصل، تَأَرَۃٌ، ہے ہمزہ کثرت استعمال کے باعث متروک ہو گئی، دفعہ، مرتبہ، بار، باری، اُخْرٰی، مونث دوسری، مذکر، اٰخَرُ، (دوسری بار)
فَیُرْسِلَ (فَ۔یُرْسِلَ) فَ، حرف عطف، پھر، یُرْسِلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (وہ بھیج دے)
عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
قَاصِفًا، قَصْفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (توڑ دینے والی)
مِّنَ الرِّیْحِ (مِنْ، اَلرِّیْحِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلرِّیْحِ، مجرور، ہوا (آندھی)
فَیُغْرِقَکُمْ (فَ، یُغْرِقَ، کُمْ) فَ، حرف عطف، پس، یُغْرِقَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَغْرَقَ یُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، غرق کرنا، وہ غرق کر دے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پس وہ تمہیں غرق کر دے) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)
کَفَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (تم نے کفر کیا)
ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَا تَجِدُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، وُجُوْدًا، پانا (تم نہ پاؤ گے) لَکُمْ (لَ۔کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے لئے)
عَلَیْنَا (عَلٰی۔نَا) عَلٰی، حرف جار بمعنی، خلاف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے خلاف)
بِہٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کے بارے میں، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں)
تَبِیْعًا، تَبْعٌ، مصدر سے بمعنی فاعل (پیچھا کرنے والا)

وَ لَقَدۡ کَرَّمۡنَا بَنِیۡۤ اٰدَمَ وَ حَمَلۡنٰهُمۡ فِی الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَ رَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلۡنٰهُمۡ عَلٰی کَثِیۡرٍ مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا تَفۡضِیۡلًا ﴿۷۰﴾	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بنی آدم کو عزت دی اور ہم نے انہیں خشکی اور سمندر میں سوار کیا اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور ہم نے انہیں ان میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا بہتوں پر فضیلت دی، بہت فضیلت دینا

ع

وَ لَقَدۡ(وَ-لَ-قَدۡ)وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً(اور بلا شبہ یقیناً) کَرَّمۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم کَرَّمَ یُکَرِّمُ، مصدر تَکۡرِیۡمًا، عزت دینا، تعظیم دینا(ہم نے عزت دی)

بَنِیۡۤ اٰدَمَ (بَنِیۡ، اٰدَمَ)بَنِیۡ، مضاف اصل میں، بَنِیۡنَ، ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، بیٹوں، واحد، اِبۡنٌ، اٰدَمَ، مضاف الیہ، آدم(آدم کے بیٹوں کو، بنی آدم)وَ، حرف عطف(اور)

حَمَلۡنٰهُمۡ (حَمَلۡنَا-هُمۡ)حَمَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَمَلَ یَحۡمِلُ، مصدر حَمۡلًا، سوار کرنا، اٹھانا، برداشت کرنا، ہم نے سوار کیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں(ہم نے انہیں سوار کیا)

فِی الۡبَرِّ(فِیۡ، اَلۡبَرِّ)فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡبَرِّ، مجرور، خشکی(خشکی میں)

وَ، حرف عطف، اور، اَلۡبَحۡرِ، سمندر(اور سمندر)وَ، حرف عطف(اور)

رَزَقۡنٰهُمۡ (رَزَقۡنَا-هُمۡ)رَزَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ یَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقًا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں(ہم نے انہیں رزق دیا)

مِّنَ الطَّیِّبٰتِ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلطَّیِّبٰتِ، مجرور، پاکیزہ چیزوں، واحد، اَلطَّیِّبَةُ(پاکیزہ چیزوں سے)

وَ، حرف عطف(اور)فَضَّلۡنٰهُمۡ (فَضَّلۡنَا-هُمۡ)فَضَّلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَضَّلَ یُفَضِّلُ، مصدر تَفۡضِیۡلًا، فضیلت دینا، ہم نے فضیلت دی، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں(ہم نے انہیں فضیلت دی)

عَلٰی کَثِیۡرٍ(عَلٰی، کَثِیۡرٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، کَثِیۡرٍ، مجرور، کَثۡرَةٌ، سے صفت مشبہ، بہت زیادہ، اکثر، بہتوں، بہت سوں(بہتوں پر)

مِّمَّنۡ(مِنۡ، مَنۡ)مِنۡ، حرف جار، سے، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جنہیں(ان میں سے جنہیں)

خَلَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا(ہم نے پیدا کیا)

تَفۡضِیۡلًا، مصدر، دوسروں کے مقابلے میں کسی ایک کو نوازنا، (بہت) فضیلت دینا۔

یَوۡمَ نَدۡعُوۡا کُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمۡ ۚ	جس دن ہم تمام لوگوں کو ان کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔

یَوۡمَ، اسم ظرف ((جس) دن) نَدۡعُوۡا، فعل مضارع جمع متکلم دَعَا یَدۡعُوۡا، مصدر دَعۡوَةٌ، بلانا، پکارنا (ہم بلائیں گے) کُلَّ اُنَاسٍ (کُلَّ۔اُنَاسٍ) کُلَّ، مضاف، لفظ واحد مگر معنی کے لحاظ سے جمع، سب، تمام، اُنَاسٍ، مضاف الیہ، نَوۡسٌ، سے مشتق ہے جس کے معنی حرکت کرنے کے ہیں، لوگوں، واحد، اِنۡسَانٌ، (تمام لوگوں کو) بِاِمَامِهِمۡ (بِ۔اِمَامِ۔هِمۡ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اِمَامِ، مجرور، مضاف، امام، پیشوا، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے امام کے ساتھ)

فَمَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیۡنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ یَقۡرَءُوۡنَ کِتٰبَهُمۡ وَلَا یُظۡلَمُوۡنَ فَتِیۡلًا ﴿۷۱﴾	پھر جسے اس کی کتاب (اعمال نامہ) اس کے دائیں ہاتھ میں دی جائے گی تو وہ لوگ اپنی کتاب پڑھیں گے اور وہ دھاگے کے برابر ظلم نہیں کئے جائیں گے

فَمَنۡ (فَ۔مَنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنۡ، شرطیہ اسم موصول جسے (پھر جسے)

اُوۡتِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ دی جائے گی) کِتٰبَهٗ (کِتٰبَ۔هٗ) کِتٰبَ، مضاف، اعمالنامہ، کتاب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی کتاب) بِیَمِیۡنِهٖ (بِ۔یَمِیۡنِ۔هٖ) بِ، حرف جار بمعنی، فِیۡ، میں،

یَمِیۡنِ، مجرور، مضاف، اسم نکرہ، دائیں سمت، دائیں ہاتھ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دائیں ہاتھ میں)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہ لوگ (تو وہ لوگ)

یَقۡرَءُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَرَاَ یَقۡرَاُ، مصدر قِرَآءَةٌ، پڑھنا (وہ پڑھیں گے)

کِتٰبَهُمۡ (کِتٰبَ۔هُمۡ) کِتٰبَ، مضاف، اعمالنامہ، کتاب، هُمۡ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی کتاب) وَ، حرف عطف (اور) لَا یُظۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظۡلِمُ، مصدر

ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے)

فَتِیْلًا، باریک دھاگہ، ڈورہ جو انگلیوں میں پکڑ کر بٹا جاتا ہے، کھجور کی گٹھلی کے شگاف میں جو ڈورا، یا، سوتا، ہوتا ہے اسے بھی فَتِیْل، کہتے ہیں مراد (حقیر، قلیل بمعنی دھاگے کے برابر)

وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾	اور جو اس (دنیا) میں (حق سے) اندھا رہا تو وہ آخرت میں اندھا ہوگا اور راہ سے زیادہ بھٹکا ہوا ہوگا

وَمَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، رہنا (وہ رہا)

فِيْ هٰذِهٖٓ (فِيْ، هٰذِهٖ) فِيْ، حرف جار، میں، هٰذِهٖ، مجرور، اسم اشارہ واحد مؤنث، اس (اس (دنیا) میں)

اَعْمٰى، عَمًى، سے صفت مشبہ، اندھا، دل یا آنکھ دونوں کی بینائی جانے کیلئے استعمال ہوتا ہے، جمع، عُمْیٌ،

فَهُوَ (فَ۔هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو وہ)

فِي الْاٰخِرَةِ (فِيْ، اَلْاٰخِرَةِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

اَعْمٰى، عَمًى، سے صفت مشبہ (اندھا) وَ، حرف عطف (اور)

اَضَلُّ، ضَلَالٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ گمراہ (زیادہ بھٹکا ہوا) سَبِيْلًا (راہ)

وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ	اور بے شک وہ قریب تھے کہ ضرور آپ کو اس (حکم الٰہی) سے پھیر دیں جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی تاکہ آپ ہم پر اس کے سوا غلط بات کی نسبت کریں

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، مخفف ہے، اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے، تاکید کے معنی دیتا ہے (بے شک، بلاشبہ) كَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدًا، بہت قریب ہونا (وہ قریب تھے)

لَيَفْتِنُوْنَكَ (لَ، يَفْتِنُوْنَ، كَ) لَ، لام تاکید، ضرور، يَفْتِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَ فُتُوْنًا، آزمائش میں ڈالنا، پھیرنا، بہکانا، وہ پھیر دیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ضرور

وہ آپ کو پھیر دیں) عَنِ الَّذِیْٓ (عَنْ، اَلَّذِیْ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جو (اس سے جو) اَوْحَیْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی) اِلَیْكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف) لِتَفْتَرِیَ (لِ، تَفْتَرِیَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَفْتَرِیَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، جھوٹ گھڑنا، غلط بات نسبت کرنا، آپ غلط بات نسبت کریں (تاکہ آپ غلط بات نسبت کریں) عَلَیْنَا (عَلٰی، نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)
غَیْرَهٗ (غَیْرَ۔هٗ) غَیْرَ، مضاف، سوا، علاوہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے سوا)

وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِیْلًا ﴿۷۳﴾	اور اس وقت وہ ضرور آپ کو دلی دوست بنا لیتے

وَ، حرف عطف (اور) اِذًا، حرف جزا ہے جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (اس وقت، تب)
لَّاتَّخَذُوْكَ (لَ، اِتَّخَذُوْا، كَ) لَ، لام تاکید، ضرور، اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، وہ بنا لیتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ضرور وہ آپ کو بنا لیتے)
خَلِیْلًا، خِلَالٌ، سے صفت مشبہ (گہرا دوست، دلی دوست)

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ شَیْئًا قَلِیْلًا ﴿۷۴﴾	اور اگر ہم نے آپ کو ثابت قدم نہ رکھا ہوتا بلا شبہ یقیناً آپ قریب تھے کہ آپ ان کی طرف کچھ تھوڑا سا مائل ہو جاتے

وَ، حرف عطف (اور) لَوْلَآ، امتناعیہ، لَوْ، شرطیہ اور لَا نافیہ سے مرکب (اگر نہ) اَنْ، مصدریہ (کہ)
ثَبَّتْنٰكَ (ثَبَّتْنَا، كَ) ثَبَّتْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ثَبَّتَ یُثَبِّتُ، مصدر تَثْبِیْتًا، ثابت قدم رکھنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم نے ثابت قدم رکھا ہوتا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو ثابت قدم رکھا ہوتا) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، کلام، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)
كِدْتَّ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَادَ یَكَادُ، مصدر كَوْدًا، قریب ہونا (آپ قریب تھے)

تَرْكَنُ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَكِنَ يَرْكَنُ، مصدر رُكُوْنًا، کسی پر جھکنا، اعتماد کرنا، مائل ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (آپ مائل ہو جاتے) اِلَيْهِمْ (اِلٰی، هِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف) شَيْـًٔا قَلِيْلًا (شَيْـًٔا، قَلِيْلًا) شَيْـًٔا، موصوف، کچھ، قَلِيْلًا، صفت، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت تھوڑا، تھوڑا سا (کچھ تھوڑا سا)

اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾	اُس وقت ہم ضرور آپ کو دوگنا زندگی میں اور دوگنا موت میں مزہ (عذاب) چکھاتے پھر آپ اپنے لئے ہمارے خلاف کوئی مددگار نہ پاتے

اِذًا (اس وقت) حرف جزا، جزا اور جواب کیلئے آتا ہے،

لَّاَذَقْنٰكَ (لَ۔ اَذَقْنَا۔ كَ) لَ، لام تاکید، ضرور، اَذَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَذَاقَ يُذِيْقُ، مصدر اِذَاقَةٌ، مزہ چکھانا، ہم مزہ چکھاتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم ضرور آپ کو مزہ چکھاتے)

ضِعْفَ الْحَيٰوةِ، ضِعْفَ، دوگنا، دونا، اَلْحَيٰوةِ، زندگی (دوگنا زندگی میں)

وَ، حرف عطف (اور) ضِعْفَ الْمَمَاتِ، ضِعْفَ، دوگنا، دونا، اَلْمَمَاتِ، اسم مصدر، موت (دوگنا موت میں)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

لَا تَجِدُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، وُجُوْدًا، پانا (آپ نہ پاتے)

لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، لئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے لئے)

عَلَيْنَا (عَلٰی، نَا) عَلٰی، حرف جار بمعنی خلاف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے خلاف)

نَصِيْرًا، نَصْرٌ، سے صفت مشبہ (مددگار)

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾	اور بلا شبہ وہ قریب تھے کہ وہ ضرور آپ کے قدم زمین (مکہ) سے اکھاڑ دیں تاکہ وہ آپ کو اس میں سے نکال دیں اور اس وقت آپ کے بعد وہ نہیں ٹھہریں گے مگر بہت کم

وَاِنۡ(وَ، اِنۡ) وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، مخففہ ہے اِنَّ کی بجائے استعمال ہوتا ہے اور اِنَّ، کے معنی دیتا ہے، بلاشبہ (اور بلاشبہ) کَادُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَادَ یَکَادُ، مصدر کَوۡدًا، بہت قریب ہونا (وہ قریب تھے) لَیَسۡتَفِزُّوۡنَكَ (لَ، یَسۡتَفِزُّوۡنَ، كَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یَسۡتَفِزُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَفَزَّ یَسۡتَفِزُّ، مصدر اِسۡتِفۡزَازٌ، پھسلانا، قدم اکھاڑنا، وہ قدم اکھاڑ دیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (ضرور وہ آپ کے قدم اکھاڑ دیں)

مِنَ الۡاَرۡضِ (مِنۡ، اَلۡاَرۡضِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین سے)

لِیُخۡرِجُوۡكَ (لِ۔ یُخۡرِجُوۡا۔ كَ) لِ، لام تعلیل، تاکہ، یُخۡرِجُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا، وہ نکال دیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (تاکہ وہ آپ کو نکال دیں) مِنۡهَا (مِنۡ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلۡاَرۡضِ ہے، (اس میں سے) وَ، حرف عطف (اور) اِذًا، حرف جزا (اس وقت)

لَّا یَلۡبَثُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب لَبِثَ یَلۡبَثُ، مصدر لَبۡثًا، ٹھہرنا (وہ نہیں ٹھہریں گے)

خِلٰفَكَ (خِلٰفَ۔ كَ) خِلٰفَ، مضاف، خلاف، پیچھے، بعد، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے، (آپ کے بعد) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) قَلِیۡلًا، قِلَّةٌ مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا، بہت کم)

سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنۡ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحۡوِیۡلًا ؏	(ہمارا) طریق کار (یہی رہا ان کے متعلق) جنہیں یقیناً ہم نے آپ سے پہلے اپنے رسولوں میں سے بھیجا آپ ہمارے طریق کار میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے

ع ۸

سُنَّةَ، اسم ہے، دستور، طریق کار، راہ، رسم، جمع، سُنَنٌ، مَنۡ، اسم موصول (جنہیں)

قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام (یقیناً) اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا) قَبۡلَكَ (قَبۡلَ، كَ) قَبۡلَ، مضاف، قبل، پہلے، كَ مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے) مِنۡ رُّسُلِنَا (مِنۡ، رُسُلِ، نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، رُسُلِ، مجرور، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوۡلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رسولوں میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَجِدُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، وُجُوْدًا، پانا (آپ نہیں پائیں گے) لِسُنَّتِنَا (لِ، سُنَّةِ، نَا) لِ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، سُنَّةِ، مجرور، مضاف، طریق کار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے طریق کار میں) تَحْوِیْلًا، اسم مصدر (کوئی تبدیلی)

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ وَ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ	آپ سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز قائم کریں اور (نماز) فجر کا قرآن (پڑھیں)

اَقِمِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (آپ قائم کریں) اَلصَّلٰوةَ (نماز کو) لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ (لِ۔ دُلُوْكِ۔ اَلشَّمْسِ) لِ، حرف جار، سے، دُلُوْكِ، مجرور، مضاف، مصدر، ڈھلنا، غروب ہونا، اَلشَّمْسِ، مضاف الیہ، سورج (سورج کے ڈھلنے سے)

اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ (اِلٰی، غَسَقِ، اَلَّیْلِ) اِلٰی، حرف جار، تک، غَسَقِ، مجرور، مضاف، تاریکی، اندھیرا، اَلَّیْلِ، مضاف الیہ، رات کے (رات کے اندھیرے تک) وَ، حرف عطف (اور)

قُرْاٰنَ الْفَجْرِ، قُرْاٰنَ، مضاف، قرآن، اَلْفَجْرِ، مضاف الیہ، فجر کا (فجر کا قرآن)

اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ كَانَ مَشۡهُوۡدًا ۞	بے شک (نماز) فجر کے قرآن میں (رات اور دن کے فرشتوں کے) حاضر ہونے کا وقت ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) قُرْاٰنَ الْفَجْرِ، قُرْاٰنَ، مضاف، قرآن، اَلْفَجْرِ، مضاف الیہ، فجر کے (فجر کے قرآن) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

مَشْهُوْدًا، شُهُوْدًا وَشِهَادَةٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر (حاضر کیا ہوا، روبرو، حاضری، موجود، حاضر ہونے کا وقت)

وَمِنَ الَّيۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ	اور رات کے کچھ حصہ میں آپ اس (قرآن) کے ساتھ تہجد پڑھیں یہ آپ کیلئے زائد ہے

وَ مِنَ الَّیْلِ (وَ۔ مِنْ۔ اَلَّیْلِ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار برائے تبعیض، کچھ حصے میں، اَلَّیْلِ، مجرور، رات (اور رات کے کچھ حصہ میں)

فَتَهَجَّدْ(فَ۔تَهَجَّدْ)فَ، حرف عطف، پس،تَهَجَّدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَهَجَّدَ يَتَهَجَّدُ، مصدر تَهَجُّدٌ، رات کو جاگنا، تہجد پڑھنا،آپ تہجد پڑھیں (پس آپ تہجد پڑھیں)

بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ، حرف جار، کے ساتھ ،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اس ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس کے ساتھ)نَافِلَةً،نَفْلًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، حصول ثواب کی خاطر اضافی عبادت (زائد، نفل)

لَّكَ(لَ۔كَ)لَ، حرف جار، کیلئے،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)

عَسٰۤى اَنۡ يَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿۷۹﴾	قریب ہے آپ کا رب آپ کو مقام محمود پر کھڑا کرے

عَسٰى، فعل جامد ماضی واحد مذکر غائب اس کے صرف ماضی کے صیغے ہیں (امید ہے، قریب ہے)

اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ)يَّبۡعَثَكَ(يَبۡعَثَ۔كَ)يَبۡعَثَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثًا، بھیجنا، اٹھانا، کھڑا کرنا، وہ کھڑا کرے،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ آپ کو کھڑا کرے)

رَبُّكَ(رَبُّ۔كَ)رَبُّ، مضاف، رب،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا،مَقَامًا، موصوف،اِقَامَةٌ، سے مصدر میمی و اسم ظرف مکان، کھڑے ہونے کی جگہ، مقام،مَحۡمُوۡدًا، صفت،حَمۡدٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر، تعریف کیا گیا، محمود اس سے مراد شفاعت کبریٰ ہے (مقام محمود)

وَ قُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِىۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِىۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا ﴿۸۰﴾	اور آپ کہیے اے میرے رب! تو مجھے داخل کر سچا داخل کرنا تو مجھے نکال سچا نکالنا اور میرے لئے اپنی طرف سے مدد دینے والا غلبہ مقرر کردے

وَ، حرف عطف (اور) قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہیے)

رَّبِّ، اصل میں،يَارَبِّیۡ، ہے (يَا،رَبِّ، یۡ)يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے،رَبِّیۡ، منادیٰ،رَبِّ، مضاف، رب،یۡ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اَدۡخِلۡنِىۡ(اَدۡخِلۡ۔نِ۔یۡ) اَدۡخِلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَدۡخَلَ يُدۡخِلُ، مصدر اِدۡخَالٌ، داخل کرنا،

تو داخل کر، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے داخل کر)

مُدْخَلَ صِدْقٍ، مُدْخَلَ، مضاف، مصدر میمی، داخل کرنا، صِدْقٍ، مضاف الیہ، سچائی، سچا، سچ (سچا داخل کرنا) وَّ، حرف عطف (اور) اَخْرِجْنِیْ (اَخْرِجْ۔نِ۔یْ) اَخْرِجْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، تو نکال، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے نکال)

مُخْرَجَ صِدْقٍ، مُخْرَجَ، مصدر میمی، مضاف، نکالنا، صِدْقٍ، مضاف الیہ، سچائی، سچا، سچ (سچا نکالنا) وَّ، حرف عطف (اور) اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا (تو مقرر کردے) لِّیْ (لِ۔یْ) لِ، حرف جار، لئے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لئے)

مِنْ لَّدُنْكَ (مِنْ۔لَدُنْ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مجرور، مضاف، اسم ظرف مکان، پاس، طرف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی طرف سے)

سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا، سُلْطٰنًا، موصوف، غلبہ، اقتدار، دلیل، حجت، نَصِیْرًا، صفت، نَصْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، مددگار، مدد دینے والا (، مدد دینے والا غلبہ)

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط	اور آپ کہہ دیجئے حق آگیا اور باطل مٹ گیا

وَ، حرف عطف (اور) قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آگیا) اَلْحَقُّ (حق، سچ)

وَ، حرف عطف (اور) زَهَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَهَقَ یَزْهَقُ، مصدر زُهُوْقًا، مٹ جانا (وہ مٹ گیا) اَلْبَاطِلُ (باطل، جھوٹ)

اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۸۱	بے شک باطل مٹنے والا ہے

اِنَّ الْبَاطِلَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْبَاطِلَ، باطل (بے شک باطل)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

زَهُوْقًا، زُهُوْقًا مصدر سے صفت مشبہ (مٹنے والا)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ	اور ہم قرآن میں سے وہ نازل کرتے ہیں جو وہ ایمان والوں

شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝۸۲	کیلئے شفا اور رحمت ہے اور وہ ظالموں کو زیادہ نہیں کرتا مگر خسارے میں

وَ، حرف عطف (اور) نُنَزِّلُ، فعل مضارع جمع متکلم نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلًا، نازل کرنا (ہم نازل کرتے ہیں) مِنَ الْقُرْاٰنِ (مِنْ، اَلْقُرْاٰنِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقُرْاٰنِ، مجرور، قرآن (قرآن میں سے)

مَا هُوَ (مَا، هُوَ) مَا، اسم موصول، جو، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (جو وہ)

شِفَآءٌ، مصدر ہے، بیماری سے اچھا ہونا (شفا) وَّ، حرف عطف (اور) رَحْمَةٌ، اسم مصدر (رحمت)

لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (لِ۔ اَلْمُؤْمِنِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مجرور، اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والوں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا یَزِیْدُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا (وہ زیادہ نہیں کرتا)

الظّٰلِمِیْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ،

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) خَسَارًا، مصدر ہے، خسارہ، نقصان، زیان (خسارے میں)

وَ اِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ	اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں وہ منہ موڑ لیتا ہے اور وہ اپنے پہلو کو دور کر لیتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَآ، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

اَنْعَمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْعَمَ یُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامٌ، انعام کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم انعام کرتے ہیں) عَلَى الْاِنْسَانِ (عَلٰى، اَلْاِنْسَانِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْاِنْسَانِ، مجرور، انسان (انسان پر)

اَعْرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعْرَضَ یُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضًا، اعراض کرنا، منہ موڑنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ موڑ لیتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

نَاٰ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَاٰ یَنْاٰ، مصدر نَاْیٌ، دور کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ دور کر لیتا ہے)

بِجَانِبِهٖ (بِ۔ جَانِبِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کو، جَانِبِ، مجرور، مضاف، پہلو، جانب، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے پہلو کو)

وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا ﴿۸۳﴾	اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو وہ بہت نا امید ہو جاتا ہے

وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب) کبھی ماضی کو مضارع کے معنی دیتا ہے۔

مَسَّهُ (مَسَّ۔ هُ) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، پہنچتی ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے پہنچتی ہے)

اَلشَّرُّ، برائی، شر، تکلیف جس سے سب کو نفرت ہو۔

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہو جاتا ہے)

يَئُوْسًا، يَأْسٌ، سے صفت مشبہ (بہت نا امید)

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ	آپ کہہ دیجئے ہر ایک اپنے طریقے پر عمل کرتا ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) كُلٌّ (ہر ایک، تمام)

يَّعْمَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتا ہے)

عَلٰى شَاكِلَتِهٖ (عَلٰى۔ شَاكِلَةِ۔ هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، شَاكِلَةِ، مجرور، مضاف، شَكْلٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث، ڈھنگ، طریقہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے طریقے پر)

فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ؏ ﴿۸۴﴾	پس تمہارا رب اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو وہ زیادہ سیدھے راستے پر ہے

فَرَبُّكُمْ (فَ۔ رَبُّ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، پس، رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (پس تمہارا رب) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَنْ (بِ۔ مَنْ) بِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) اَهْدٰى، هِدَايَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ہدایت والا، زیادہ سیدھا) سَبِيْلًا (راستے)

وَ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ	اور وہ آپ سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) يَسْئَلُوْنَكَ (يَسْئَلُوْنَ۔ كَ) يَسْئَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْئَلُ،

مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، وہ پوچھتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے پوچھتے ہیں)
عَنِ الرُّوْحِ (عَنْ۔اَلرُّوْحِ) عَنْ، حرف جار، کے بارے، اَلرُّوْحِ، مجرور، روح (روح کے بارے میں)

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۸۵﴾	آپ کہہ دیجئے روح میرے رب کے حکم سے ہے اور تمہیں علم میں سے نہیں دیا گیا مگر بہت تھوڑا

قُلِ، اصل میں، قُلْ، ہے، زیر اگلے لفظ کو ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اَلرُّوْحُ (روح)
مِنْ اَمْرِ (مِنْ۔اَمْرِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، حکم (حکم سے)
رَبِّیْ (رَبِّ۔یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کے)
وَ، حرف عطف (اور) مَا، صلہ میں اِلَّا، ہے، اسلئے ترجمہ (نہیں)
اُوْتِیْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءً، دینا (تمہیں دیا گیا)
مِّنَ الْعِلْمِ (مِنْ، اَلْعِلْمِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعِلْمِ، مجرور، اسم مصدر، علم (علم میں سے)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَلِیْلًا، قِلَّةٌ، سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا)

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَیْنَا وَكِیْلًا ﴿۸۶﴾	اور یقیناً اگر ہم چاہیں (تو) بلا شبہ ہم اس (قرآن) کو ضرور لے جائیں جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے پھر آپ اپنے لئے اس کے متعلق ہمارے مقابلے میں کوئی حمایتی نہیں پائیں گے

وَلَئِنْ (وَ۔لَ۔اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور یقیناً اگر)
شِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا (ہم چاہیں)
لَنَذْهَبَنَّ (لَ، نَذْهَبَنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، نَذْهَبَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم ذَهَبَ یَذْهَبُ، مصدر ذَهَابًا، لے جانا، ہم ضرور لے جائیں (بلا شبہ ہم ضرور لے جائیں)
بِالَّذِیْٓ (بِ۔اَلَّذِیْ) بِ، حرف جار، کو، اَلَّذِیْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جو (اس کو جو)

اَوْحَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءً، وحی کرنا (ہم نے وحی کی)
اِلَيْكَ (اِلٰى ـ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)
ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَاتَجِدُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا (آپ نہیں پائیں گے) لَكَ (لَ ـ كَ) لَ، حرف جار، لئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے لئے) بِهٖ (بِ ـ هٖ) بِ، حرف جار، کے متعلق، هٖ، مجرور، واحد مذکر غائب، اس (اس کے متعلق)
عَلَيْنَا (عَلٰى ـ نَا) عَلٰى، حرف جار بمعنی، خلاف، مقابلے میں، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے مقابلے میں) وَكِيْلًا (کوئی حمایتی، کوئی مدد گار)

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ	مگر آپ کے رب کی رحمت سے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) رَحْمَةً (رحمت) مِّنْ رَّبِّكَ (مِنْ ـ رَبِّ ـ كَ) مِنْ، حرف جار، سے رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب سے)

اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ۝۸۷	یقیناً اس کا فضل آپ پر بہت بڑا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً)
فَضْلَهٗ (فَضْلَ ـ هٗ) فَضْلَ، مضاف، فضل، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا فضل)
كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
عَلَيْكَ (عَلٰى ـ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)
كَبِيْرًا، كِبَرًا، سے صفت مشبہ (بہت بڑا)

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ۝۸۸	آپ کہہ دیجئے یقیناً اگر انسان اور جن اس (بات) پر جمع ہو جائیں کہ وہ اس قرآن کی مثل (بنا) لائیں وہ اس کی مثل نہیں لا سکیں گے اور اگرچہ ان کے بعض بعض کیلئے مدد گار ہوں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَّئِنِ(لَ۔اِنِ) لام تاکید، یقیناً، اِنْ شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

اِجْتَمَعَتِ، فعل ماضی واحد مونث غائب اِجْتَمَعَ یَجْتَمِعُ، مصدر اِجْتِمَاعٌ، جمع ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ جمع ہو جائیں) اَلْاِنْسُ (انسان) وَ، حرف عطف (اور) اَلْجِنُّ (جن) عَلٰی، حرف جار (اس (بات) پر) اَنْ، مصدریہ (کہ) یَّاْتُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ بَاء ہے، اس لئے ترجمہ، لانا (وہ (بنا) لائیں)

بِمِثْلِ (بِ۔مِثْلِ) بِ، حرف جار، کی، مِثْلِ، مجرور، مثل، طرح، مانند (کی مثل)

هٰذَا الْقُرْاٰنِ، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، اَلْقُرْاٰنِ، مشارالیہ، قرآن (اس قرآن)

لَایَاْتُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ بَاء ہے، اس لئے ترجمہ، لانا (وہ نہیں لاسکیں گے) بِمِثْلِهٖ (بِ، مِثْلِ، هٖ) بِ، حرف جار، کی، مِثْلِ، مجرور، مضاف، مثل، مانند، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی مثل) وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، وصلیہ (اگرچہ)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض) لِبَعْضٍ (لِ۔بَعْضٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کیلئے)

ظَهِیْرًا، مُظَاهَرَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (مدد کرنے والا، مددگار)

وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ کُلِّ مَثَلٍ ۫	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہر ایک مثال طرح طرح سے بیان کی ہے۔

وَ لَقَدْ (وَ۔لَ۔قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، کلام یقیناً (اور بلا شبہ یقیناً) صَرَّفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَرَّفَ یُصَرِّفُ، مصدر تَصْرِیْفًا، طرح طرح سے بیان کرنا (ہم نے طرح طرح سے بیان کی ہے) لِلنَّاسِ (لِ۔اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے) فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ (فِیْ، هٰذَا، اَلْقُرْاٰنِ) فِیْ، حرف جار، میں، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس،

اَلْقُرْاٰنِ، مشارالیہ، قرآن (اس قرآن میں)

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ (مِنْ، كُلِّ، مَثَلٍ) مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر ایک، مَثَلٍ، مضاف الیہ، مثال (ہر ایک مثال سے)

فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝۸۹	تو اکثر لوگوں نے کفر کے سوا (ہر چیز کا) انکار کیا

فَاَبٰٓى (فَ، اَبٰى) فَ، حرف عطف، تو، اَبٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبٰى يَاْبٰى، مصدر اِبَآءٌ، انکار کرنا، رد کرنا، اس نے انکار کیا (تو اس نے انکار کیا) اَكْثَرُ النَّاسِ، اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں (اکثر لوگوں نے) اِلَّا، حرف استثنا (سوا)

كُفُوْرًا، اسم مصدر (بے ایمانی، کفر، رد کرنا، کفر کرنا، انکار، ایمان نہ لانا)

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۝۹۰	اور اُنہوں نے کہا ہم آپ پر ہر گز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لئے زمیں سے ایک چشمہ پھاڑ لائیں

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لَنْ نُّؤْمِنَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ہر گز ایمان نہیں لائیں گے) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

تَفْجُرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر فَجَرَ يَفْجُرُ، مصدر فَجْرًا وَ فُجُوْرًا، بہالانا، کھود نکالنا، پھاڑ لانا (آپ پھاڑ لائیں) لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

مِنَ الْاَرْضِ (مِنْ، اَلْاَرْضِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین سے)

يَنْۢبُوْعًا، اسم مفرد (ایک چشمہ) جمع، يَنَابِيْعُ،

اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ۝۹۱	یا آپ کیلئے کھجوروں اور انگور کا ایک باغ ہو پھر آپ اس کے درمیان نہریں جاری کریں، جاری کرنا

اَوْ، حرف عطف (یا) تَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)
لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے) جَنَّةٌ (باغ)
مِّنْ نَّخِيْلٍ (مِنْ، نَخِيْلٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، نَخِيْلٍ، مجرور (کھجوروں کا)
وَّ، حرف عطف (اور) عِنَبٍ، انگور کو کہتے ہیں، جمع، اَعْنَابٌ،
انگور جب تک تازہ رہتا ہے تو اسے، عِنَبٌ، کہتے ہیں (انگور کا)
فَتُفَجِّرَ (فَ۔تُفَجِّرَ) فَ، حرف عطف، پھر، تُفَجِّرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر فَجَّرَ يُفَجِّرُ، مصدر تَفْجِيْرًا، پانی کا بہنا، جاری کرنا (آپ جاری کریں) اَلْاَنْهٰرَ (نہریں) واحد، نَهْرٌ،
خِلٰلَهَا (خِلٰلَ۔هَا) خِلٰلَ، مضاف، درمیان، بیچ، وسط، واحد، خَلَلٌ، جس کے معنی دو چیزوں کی کشادگی کی ہیں، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، جَنَّةٌ، ہے (اس کے درمیان)
تَفْجِيْرًا، مصدر (جاری کرنا، بہانا)

اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ۙ﴿۹۲﴾	یا آپ آسمان کے ٹکڑے کر کے ہم پر گرادیں جیسا کہ آپ نے دعوی کیا ہے یا آپ اللہ کو اور فرشتوں کو سامنے لے آئیں

اَوْ، حرف عطف (یا) تُسْقِطَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَسْقَطَ يُسْقِطُ، مصدر اِسْقَاطًا، گرانا (آپ گرادیں) السَّمَآءَ (آسمان سے) كَمَا (كَ۔مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)
زَعَمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر زَعَمَ يَزْعَمُ، مصدر زَعْمًا وَ زُعْمًا، گمان کرنا، دعوی کرنا (آپ نے دعوی کیا) عَلَيْنَا (عَلٰى۔نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)
كِسَفًا، ٹکڑے، واحد، كِسْفَةٌ، اَوْ، حرف عطف (یا)
تَاْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ بَاء ہے، ترجمہ لانا (آپ لے آئیں) بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کو) وَ، حرف عطف (اور)
اَلْمَلٰٓئِكَةِ، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ، قَبِيْلًا، جماعت، آگے، سامنے، واحد، قَبِيْلَةٌ،

اَوْ یَکُوْنَ لَکَ بَیْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰی فِی السَّمَآءِ ؕ	یا آپ کیلئے ایک سونے کا گھر ہو یا آپ آسمان میں چڑھ جائیں

اَوْ، حرف عطف (یا) یَکُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

لَکَ (لَ۔کَ) لَ، حرف جار، کیلئے، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ (آپ کیلئے) بَیْتٌ (گھر)

مِّنْ زُخْرُفٍ (مِنْ، زُخْرُفٍ) مِنْ، حرف جار، سے، زُخْرُفٍ، مجرور، ملمع، سونا، سنہری، آراستہ، کسی چیز کے کمال حسن کو، زُخْرُفٍ، کہتے ہیں (سونے سے) اَوْ، حرف عطف (یا)

تَرْقٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَقِیَ یَرْقٰی، مصدر رُقِیًّا، چڑھنا (آپ چڑھ جائیں)

فِی السَّمَآءِ (فِیْ، اَلسَّمَآءِ) فِیْ، حرف جار میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان میں)

وَ لَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِیِّكَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ	اور ہم آپ کے چڑھنے پر ہر گز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کے آپ ہم پر کوئی کتاب اتار لائیں کہ ہم اسے پڑھیں

وَ، حرف عطف، اور، لَنْ نُّؤْمِنَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، یقین کرنا، ماننا (ہم ہر گز ایمان نہیں لائیں گے)

لِرُقِیِّكَ (لِ۔رُقِیِّ۔كَ) لِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، رُقِیِّ، مجرور، مضاف اسم مصدر، چڑھنا، بلند ہونا، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے چڑھنے پر) حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

تُنَزِّلَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلًا، اتارنا (آپ اتار لائیں)

عَلَیْنَا (عَلٰی۔نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) كِتٰبًا (کوئی کتاب)

نَّقْرَؤُهٗ (نَقْرَؤُ۔هٗ) نَقْرَؤُ، فعل مضارع جمع متکلم قَرَاَ یَقْرَاُ، مصدر قِرَآءَةً، پڑھنا، ہم پڑھیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم اسے پڑھیں)

قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۠﴿۹۳﴾	آپ کہہ دیجئے میرا رب پاک ہے نہیں ہوں میں مگر ایک بشر (اور) رسول

ع ۱۰

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

سُبْحَانَ، مصدر بمعنی تسبیح، پاکی بیان کرنے کے (پاک ہے)

رَبِّيْ (رَبِّ۔ يْ) رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

هَلْ، صلہ میں، اِلَّا ہے ترجمہ (نہیں) كُنْتُ، فعل ماضی ناقص واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہوں میں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) بَشَرًا، ایک بشر، ایک انسان، رَّسُوْلًا (رسول)

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾	اور لوگوں کو (کسی بات نے) نہیں روکا کہ وہ ایمان لائیں جب ان کے پاس ہدایت آئی مگر یہ کہ انہوں نے کہا کیا اللہ نے ایک بشر کو رسول (بنا کر) بھیجا ہے

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

مَنَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَعَ يَمْنَعُ، مصدر مَنْعًا، روکنا، منع کرنا (روکا)

اَلنَّاسَ (لوگوں) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يُّؤْمِنُوْٓا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائیں)

اِذْ، اسم ظرف زمان (جب) جَآءَهُمُ (جَآءَ، هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آئی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آئی)

اَلْهُدٰى، اسم و مصدر (ہدایت) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اَبَعَثَ اللّٰهُ (اَ۔ بَعَثَ۔ اللّٰهُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، بَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا، اٹھانا، بھیجا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (کیا اللہ نے بھیجا ہے)

بَشَرًا، ایک بشر، ایک انسان، رَسُوْلًا، پیغمبر، بھیجا ہوا، رسول

قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ	آپ کہہ دیجئے اگر زمین پر فرشتے مطمئن ہو کر چلتے (پھرتے) ہوتے (تو) ہم ضرور ان پر آسمان سے کوئی

مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾	فرشتہ رسول (بنا کر) اتارتے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) لَّوْ، شرطیہ (اگر)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوتا)

فِی الْاَرْضِ (فِیْ، اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مَلٰٓئِكَةٌ، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ، یَّمْشُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَشٰی یَمْشِیْ، مصدر مَشْیًا، چلنا، بڑھنا (وہ چلتے) مُطْمَئِنِّیْنَ، اِطْمِیْنَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سکون پانے والے مطمئن ہو کر)

لَنَزَّلْنَا (لَ۔نَزَّلْنَا) لَ، لام تاکید، ضرور، نَزَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلًا، اتارنا، ہم اتارتے (ہم ضرور اتارتے) عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) مِّنَ السَّمَآءِ (مِنْ، اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور آسمان جمع اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے) مَلَكًا (کوئی فرشتہ) رَّسُوْلًا، رسول، پیغامبر، بھیجا ہوا (رسول (بنا کر))

قُلْ كَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے اللہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

كَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰی یَكْفِیْ، مصدر كِفَایَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ)

شَهِیْدًا، شُهُوْدًا، شَهَادَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (گواہ، شاہد)

بَیْنِیْ (بَیْنِ۔یْ) بَیْنِ، مضاف، درمیان، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے درمیان)

وَ، حرف عطف (اور) بَیْنَكُمْ (بَیْنَ۔كُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان)

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ﴿۹۶﴾	بے شک وہ اپنے بندوں بارے میں خوب خبر رکھنے والا، خوب دیکھنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

بِعِبَادِهٖ (بِ۔ عِبَادِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے بارے میں، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ،

هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں کے بارے میں)

خَبِيْرًا، خَبْرٌ، سے صفت مشبہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب خبر رکھنے والا)

بَصِيْرًا، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ	اور جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جسے)

يَّهْدِ اللّٰهُ (يَهْدِ، اَللّٰهُ) يَهْدِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا،

وہ ہدایت دے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ ہدایت دے)

فَهُوَ (فَ۔ هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)

اَلْمُهْتَدِ، اِهْتِدَآءٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، ہدایت پانے والا، ہدایت یافتہ، جمع، اَلْمُهْتَدِيْنَ،

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ	اور جسے وہ گمراہ کر دے تو آپ ان کیلئے اس کے سوا ہرگز مدد کرنے والے نہیں پائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جسے) يُّضْلِلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کر دے) فَلَنْ تَجِدَ (فَ، لَنْ تَجِدَ) فَ، حرف عطف، تو، لَنْ تَجِدَ، فعل مضارع منفی موکد بہ لن واحد مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، وُجُوْدًا، پانا (تو آپ ہر گز نہیں پائیں گے) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

اَوْلِيَآءَ، وَلِيٌّ، کی جمع (مدد کرنے والے، مددگار)

مِنْ دُوْنِهٖ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ،

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

وَ نَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّ بُكْمًا وَّ صُمًّا ؕ	اور ہم انہیں قیامت کے دن ان کے چہروں کے بَل اندھے اور گونگے اور بہرے اکٹھا کریں گے

وَ، حرف عطف (اور) نَحْشُرُهُمْ (نَحْشُرُ، هُمْ) نَحْشُرُ، فعل مضارع جمع متکلم حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا، ہم اکٹھا کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں اکٹھا کریں گے) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (يَوْمَ، اَلْقِيٰمَةِ) يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن) عَلٰى وُجُوْهِهِمْ (عَلٰى۔ وُجُوْهِ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، بَل، وُجُوْهِ، مجرور، مضاف، چہروں، واحد، وَجْهٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے چہروں کے بَل) عُمْيًا، اندھے، واحد، اَعْمٰى، وَّ، حرف عطف (اور) بُكْمًا، گونگے، واحد، اَبْكَمُ، وَّ، حرف عطف (اور) صُمًّا، بہرے، واحد، اَصَمٌّ،

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

مَاْوٰىهُمْ (مَاْوٰى۔ هُمْ) مَاْوٰى، مضاف مصدر اسم ظرف مکان، ٹھکانہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا ٹھکانہ) جَهَنَّمُ (جہنم)

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾	جب کبھی وہ بجھنے لگی گی ہم ان پر آگ کا بھڑکانا زیادہ کر دیں گے

النصف

كُلَّمَا (كُلَّ، مَا) یہ لفظ مرکب ہے كُلَّ اور مَا سے، اسم ظرف متضمن بمعنی شرط (جب کبھی)
خَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَبَا يَخْبُوْا، مصدر خَبْوًا، آگ کا بجھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ بجھنے لگے گی) زِدْنٰهُمْ (زِدْنَا۔ هُمْ) زِدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت ہم زیادہ کر دیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان پر (ہم ان پر زیادہ کر دیں گے) سَعِيْرًا، سَعْرٌ، سے جس کے معنی آگ بھڑکانے کے ہیں، بمعنی مفعول ہے (آگ کا بھڑکانا)

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ	یہ ان کی سزا ہے اس وجہ سے کہ بے شک اُنہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا اور اُنہوں نے کہا کہ کیا جب ہم

رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِیْدًا ۝۹۸	ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے کیا بے شک ہم واقعی نئی پیدائش میں اٹھائے جانے والے ہیں

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

جَزَآؤُهُمْ (جَزَآءُ، هُمْ) جَزَآءُ، مضاف، جزا، بدلہ، سزا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی سزا) بِاَنَّهُمْ (بِ۔ اَنَّ۔ هُمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہوں نے (اس وجہ سے کہ بے شک اُنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے انکار کیا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کا) وَ، حرف عطف (اور)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

ءَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہو جائیں گے)

عِظَامًا (ہڈیاں) واحد، عَظْمٌ، وَّ، حرف عطف (اور)

رُفَاتًا، رَفْتٌ، سے مشتق (بوسیدہ، گلا سڑا، ٹکرے ٹکرے، ریزہ ریزہ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَمَبْعُوْثُوْنَ (لَ۔ مَبْعُوْثُوْنَ) لَ، لام تاکید، واقعی، مَبْعُوْثُوْنَ، بَعْثٌ، مصدر سے اسم مفعول، اٹھائے جانے والے (واقعی اٹھائے جانے والے) خَلْقًا جَدِيْدًا (خَلْقًا، جَدِيْدًا) خَلْقًا، موصوف مصدر، پیدا کرنا، پیدائش جَدِيْدًا، صفت، جِدٌّ، سے بمعنی مفعول، نئی (نئی پیدائش، نئے (سرے سے) پیدا کر کے)

اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓی اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَ جَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا	اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر قادر ہے کہ ان کی مثل پیدا کر دے اور اس نے اُن کیلئے ایک وقت مقرر کیا

لَا رَیْبَ فِیْہِ ؕ	ہےاس میں کوئی شک نہیں ہے

اَوَ لَمْ یَرَوْا(اَ۔وَ۔لَمْ یَرَوْا)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،وَ، حرف عطف،اور،لَمْ یَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا،لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اُنہوں نے نہیں دیکھا (اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا) اَنَّ اللّٰہَ،اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک،اَللّٰہَ،اللہ (کہ بے شک اللہ)

اَلَّذِیْ،اسم موصول واحد مذکر (جس نے) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا(اس نے پیدا کیا) اَلسَّمٰوٰتِ(آسمانوں) واحد،اَلسَّمَآءِ،

وَ الْاَرْضَ(وَ، اَلْاَرْضَ) وَ، حرف عطف،اور،اَلْاَرْضَ، زمین (اور زمین کو)

قَادِرٌ،قُدْرَۃٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر،اللہ کا صفاتی نام (قدرت رکھنے والا، غالب، قابو پانے والا، قادر)

عَلٰٓی اَنْ، عَلٰی، حرف جار، پر،اَنْ، مجرور، مصدریہ ناصبہ، کہ (اس پر کہ)

یَّخْلُقَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا،پیدا کرنا (وہ پیدا کردے)

مِثْلَھُمْ (مِثْلَ۔ھُمْ) مِثْلَ، مضاف، مثل،مانند، جیسا،ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کی (ان کی مثل) وَ، حرف عطف (اور) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا(اس نے مقرر کیا) لَھُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے،ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان کیلئے) اَجَلًا (ایک وقت) موت کو بھی،اَجَلٌ، کہتے ہیں، جمع،اٰجَالٌ،

لَا، نہیں،رَیْبَ،اسم مصدر، کوئی شک، شبہ (کوئی شک نہیں)

فِیْہِ(فِیْ۔ہِ)فِیْ، حرف جار، میں،ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اس (اس میں)

فَاَبَی الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا کُفُوْرًا ۝۹۹	پھر (بھی) ظالموں نے سوائے کفر کے (ہر چیز کا) انکار کیا

فَاَبٰی(فَ۔اَبٰی) فَ، حرف عطف، پھر،اَبٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبٰی یَاْبٰی، مصدر اِبَآءٌ، انکار کرنا (اس نے انکار کیا) اَلظّٰلِمُوْنَ،ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد،اَلظَّالِمُ،

اِلَّا، حرف استثنا (سوائے) کُفُوْرًا، منصوب اسم مصدر (انکار، کفر کے،ایمان نہ لانا)

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّیْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ	آپ کہہ دیجئے اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو تم اس وقت خرچ ہو جانے کے ڈر سے ضرور روک لیتے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے)

لَّوْ، شرطیہ (اگر) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

تَمْلِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر مَلَكَ، یَمْلِكُ مصدر مَلْكًا، مِلْكًا، مالک ہونا، اختیار رکھنا (تم مالک ہوتے) خَزَآىِٕنَ رَحْمَةِ، خَزَآىِٕنَ، مضاف، خزانوں، واحد، خَزِیْنَةٌ، رَحْمَةِ، مضاف الیہ، رحمت کے (رحمت کے خزانوں) رَبِّیْٓ (رَبِّ- یْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کی) اِذًا، حرف جزا اور جواب (اس وقت)

لَّاَمْسَكْتُمْ (لَ- اَمْسَكْتُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، اَمْسَكْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَمْسَكَ یُمْسِكُ، مصدر اِمْسَاكٌ، روکنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم روک لیتے (ضرور تم روک لیتے)

خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ، خَشْيَةَ، مضاف، اسم مصدر، ڈر، خوف، اَلْاِنْفَاقِ، مضاف الیہ، مصدر، خرچ ہو جانے کے (خرچ ہو جانے کے ڈر سے)

وَ كَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۠ ﴿۱۰۰﴾	اور انسان بہت بخیل ہے

ع

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اَلْاِنْسَانُ (انسان) قَتُوْرًا، قَتْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بخیل، بہت تنگ دل)

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ فَسْــٴَـلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے حضرت موسیٰ کو نو واضح نشانیاں دیں پس آپ بنی اسرائیل سے پوچھیے جب وہ ان کے پاس آیا تو فرعون نے اس سے کہا اے موسیٰ! بے شک میں یقیناً تجھے جادو کیا ہوا گمان کرتا ہوں۔

وَلَقَدْ (وَ- لَ- قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (اور بلا شبہ یقیناً)

اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (ہم نے دیں)

مُوْسٰی (حضرت موسٰی کو) تِسْعَ، (نو) مؤنث کیلئے مؤنث استعمال ہوتا ہے۔

اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ، اٰیٰتٍ، موصوف، معجزات، نشانیاں، بَیِّنٰتٍ، صفت، واضح، واحد، بَیِّنَۃٌ (واضح نشانیاں)

فَسْئَلْ (فَ۔اِسْئَلْ) فَ، حرف عطف، پس، اِسْئَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، پوچھنا، سوال کرنا، آپ پوچھ لیں (پس آپ پوچھئے)

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ، بَنِیْ، مضاف، اصل، بَنِیْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ، حضرت یعقوب کا لقب، اسرائیل کے (اسرائیل کے بیٹوں، بنی اسرائیل)

اِذْ، ظرف زمان (جب) جَآءَھُمْ (جَآءَ۔ھُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آیا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس آیا)

فَقَالَ (فَ۔قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا، (تو کہا) لَہٗ (لَ۔ہٗ) لَ، حرف جار، سے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

فِرْعَوْنُ (فرعون نے) اِنِّیْ (اِنِّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے زیر آئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

لَاَظُنُّکَ (لَ۔اَظُنُّ۔کَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اَظُنُّ، فعل مضارع واحد متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، قیاس کرنا، میں گمان کرتا ہوں، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (یقیناً میں تجھے گمان کرتا ہوں)

یٰمُوْسٰی (یٰا۔مُوْسٰی) یٰا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادٰی، حضرت موسٰی (اے حضرت موسٰی)

مَسْحُوْرًا، سِحْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (سحر زدہ، جادو کیا ہوا)

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ ھٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ	اس (موسٰی) نے کہا بلا شبہ یقیناً تجھے علم ہو چکا ہے کہ ان (نشانیوں) کو نہیں اتارا مگر آسمانوں اور زمین کے رب نے واضح دلائل بنا کر

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (موسٰی) نے کہا)

لَقَدۡ(لَ۔قَدۡ)لَ، لام تاکید، بلا شبہ ،قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

عَلِمۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، علم ہونا (تجھے علم ہو چکا ہے)

مَآ، نافیہ (نہیں) اَنۡزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اتارنا (اتارا ہے)

هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (ان کو) هٰٓؤُلَآءِ کا مرجع ،تِسۡعَ اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ، ہے۔

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) رَبُّ السَّمٰوٰتِ،رَبُّ، مضاف، رب ،اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کے، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کے رب نے) وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ (زمین)

بَصَآئِرَ، کھلی دلیلیں، واضح دلائل، واحد، بَصِیۡرَةٌ، بصیرت کا استعمال دل کی بینائی کے متعلق ہوتا ہے، بصیرت کے مختلف معنی ہیں عقل، سمجھ، عبرت، دلیل، حجت (واضح دلائل بنا کر)

وَ اِنِّیۡ لَاَظُنُّكَ یٰفِرۡعَوۡنُ مَثۡبُوۡرًا ﴿۱۰۲﴾	اور بے شک میں یقیناً اے فرعون ! تجھے ہلاک کیا ہوا گمان کرتا ہوں

وَ، حرف عطف (اور) اِنِّیۡ(اِنِّ۔یۡ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یۡ، کی وجہ سے نون پر زیر ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

لَاَظُنُّكَ(لَ۔اَظُنُّ۔كَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اَظُنُّ، فعل مضارع واحد متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، قیاس کرنا، میں گمان کرتا ہوں ،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (یقیناً میں تجھے گمان کرتا ہوں)

یٰفِرۡعَوۡنُ(یَا۔فِرۡعَوۡنُ) یَا، حرف ندا، اے، فِرۡعَوۡنُ، منادیٰ، فرعون (اے فرعون)

مَثۡبُوۡرًا، ثُبُوۡرٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ہلاک شدہ، ہلاک کیا ہوا)

فَاَرَادَ اَنۡ یَّسۡتَفِزَّهُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ فَاَغۡرَقۡنٰهُ وَ مَنۡ مَّعَهٗ جَمِیۡعًا ﴿۱۰۳﴾	پھر اس (فرعون) نے ارادہ کیا کہ وہ انہیں اس زمین سے اکھاڑ پھینکے تو ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا

فَاَرَادَ(فَ۔اَرَادَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، اس نے ارادہ کیا (پھر اس نے ارادہ کیا) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

یَّسْتَفِزَّهُمْ (یَسْتَفِزَّ ،هُمْ) یَسْتَفِزَّ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَفَزَّ یَسْتَفِزُّ ، مصدر اِسْتِفْزَازٌ ، پھسلانا ، باہر نکال دینا ، اکھاڑ پھینکنا ، وہ اکھاڑ پھینکے ، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، انہیں (وہ انہیں اکھاڑ پھینکے)

مِّنَ الْاَرْضِ (مِنْ ، اَلْاَرْضِ) مِنْ ، حرف جار ، سے ، اَلْاَرْضِ ، مجرور ، زمین (اس زمین سے)

فَاَغْرَقْنٰهُ (فَ ۔ اَغْرَقْنَا ۔ هٗ) فَ ، حرف عطف ، تو ، اَغْرَقْنَا ، فعل ماضی جمع متکلم اَغْرَقَ یُغْرِقُ ، مصدر اِغْرَاقًا ، غرق کرنا ، ہم نے غرق کر دیا ، هٗ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اسے (تو ہم نے اسے غرق کر دیا)

وَ مَنْ (وَ ، مَنْ) وَ ، حرف عطف ، اور ، مَنْ ، اسم موصول ، جو (اور جو)

مَّعَهٗ (مَعَ ۔ هٗ) مَعَ ، مضاف ، ساتھ ، هٗ ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اس کے (اس کے ساتھ)

جَمِیْعًا ، جَمْعٌ ، سے بمعنی مفعول (سب کو ، سارے)

وَّ قُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ۝	اور ہم نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا تم اس زمین میں رہو پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا ہم تم کو اکٹھا کر کے لائیں گے

وَّ ، حرف عطف (اور) قُلْنَا ، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (ہم نے کہا)

مِنْۢ بَعْدِهٖ (مِنْ ۔ بَعْدِ ۔ هٖ) مِنْ ، حرف جار ، ترجمہ کی ضرورت نہیں ، بَعْدِ ، مجرور ، مضاف ، بعد ، هٖ ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب ، اس کے (اس کے بعد)

لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ (لِ ۔ بَنِیْٓ ۔ اِسْرَآءِیْلَ) لِ ، حرف جار ، سے ، بَنِیْ ، مجرور ، مضاف ، اصل میں ، بَنِیْنَ تھا ، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے ، بیٹوں ، اولاد ، واحد ، اِبْنٌ ، اِسْرَآءِیْلَ ، مضاف الیہ ، اسرائیل ، حضرت یعقوب کا لقب ، اِسْرَآءِیْلَ ، عبرانی زبان کا لفظ ہے ، اِسْرَا ، بندے ، اِیْلَ ، اللہ اسرائیل (اولاد یعقوب سے ، بنی اسرائیل سے) اُسْكُنُوْا ، فعل امر جمع مذکر حاضر سَكَنَ یَسْكُنُ ، مصدر سَكَنًا ، رہائش رکھنا ، رہنا (تم رہو) اَلْاَرْضَ (زمین)

فَاِذَا(فَ۔اِذَا)فَ، حرف عطف، پھر،اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آئے گا)

وَعْدُ الْاٰخِرَةِ(وَعْدُ۔اَلْاٰخِرَةِ)وَعْدُ، مضاف، وعدہ،اَلْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ،آخرت کا(آخرت کا وعدہ)

جِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَآءَ یَجِیْٓءُ مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، صلہ میں لفظ باء ،سے شروع ہو رہا ہے،اس لیئے ترجمہ لانا ہے (ہم لائیں گے) بِکُمْ (بِ، کُمْ) بِ، حرف جار، کو، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو) لَفِیْفًا،لَفٌّ، سے صفت مشبہ، مختلف قبائل کے آدمیوں کا گروہ، ہجوم (اکٹھا کر کے)

وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ	اور ہم نے اس (قرآن) کو حق کے ساتھ نازل کیا اور وہ حق کے ساتھ نازل ہوا

وَ، حرف عطف (اور) بِالْحَقِّ(بِ،اَلْحَقِّ)بِ، حرف جار، کے ساتھ ،اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ) اَنْزَلْنٰهُ(اَنْزَلْنَا۔هُ)اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اُتارنا، ہم نے نازل کیا،هُ، ضمیر واحد مذکر غائب،اس کو (ہم نے اس (قرآن) کو نازل کیا)

وَ بِالْحَقِّ(وَ،بِ،اَلْحَقِّ)وَ، حرف عطف،اور،بِ، حرف جار، کے ساتھ ،

اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (اور حق کے ساتھ)

نَزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَلَ یَنْزِلُ، مصدر نُزُوْلًا، نازل ہونا، نیچے اترنا (وہ نازل ہوا)

وقف لازم

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ﴿۱۰۵﴾	اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)

وَمَآ(وَ،مَا)وَ، حرف عطف،اور،مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَرْسَلْنٰكَ(اَرْسَلْنَا۔كَ)اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، ارسال کرنا، بھیجنا، ہم نے بھیجا،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو بھیجا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

مُبَشِّرًا،تَبْشِیْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خوشخبری دینے والا)

وَّ، حرف عطف (اور) نَذِیْرًا،نَذْرٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ (ڈرانے والا)

وَ قُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰهُ لِتَقۡرَاَهٗ عَلَی النَّاسِ عَلٰی مُکۡثٍ وَّ نَزَّلۡنٰهُ تَنۡزِیۡلًا ﴿۱۰۶﴾	اور قرآن، ہم نے اسے جز جز کر کے (نازل) کیا تا کہ آپ اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے بتدریج نازل کیا بتدریج نازل کرنا

وَ قُرۡاٰنًا، وَ، حرف عطف، اور، قُرۡاٰنًا، قرآن (اور قرآن)

فَرَقۡنٰهُ (فَرَقۡنَا۔ هُ) فَرَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَرَقَ یَفۡرُقُ، مصدر فَرۡقًا وَ فُرۡقَانًا، جز جز کرنا، جدا جدا کرنا، تھوڑا تھوڑا کرنا، ہم نے جز جز کر کے (نازل) کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، قُرۡاٰنًا، ہے (ہم نے اسے جز جز کر کے (نازل) کیا)

لِتَقۡرَاَهٗ (لِ۔ تَقۡرَاَ۔ هٗ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، تَقۡرَاَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَرَاَ یَقۡرَاُ، مصدر قِرَآءَةٌ، پڑھنا، آپ پڑھیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تا کہ آپ اسے پڑھیں)

عَلَی النَّاسِ (عَلٰی۔ اَلنَّاسِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں پر)

عَلٰی مُکۡثٍ (عَلٰی، مُکۡثٍ) عَلٰی، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مُکۡثٍ، مجرور، مصدر، انتظار کرتے ہوئے توقف کرنا، ٹھہرنا، انتظار کرنا، مُکۡثٍ کے مفہوم میں دو جز ہیں۔

(۱) ٹھہرنا، توقف کرنا (۲) انتظار یعنی قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا (ٹھہر ٹھہر کر)

وَّ، حرف عطف (اور) نَزَّلۡنٰهُ (نَزَّلۡنَا۔ هُ) نَزَّلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِیۡلًا، بتدریج نازل کرنا (تھوڑا تھوڑا) نازل کرنا، ہم نے بتدریج نازل کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے ہم نے بتدریج نازل کیا) تَنۡزِیۡلًا، مصدر (بتدریج نازل کرنا)

قُلۡ اٰمِنُوۡا بِهٖۤ اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا ؕ	آپ کہہ دیجئے تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اٰمِنُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ)

بِهٖۤ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) اَوۡ، حرف عطف (یا)

لَا تُؤۡمِنُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (تم نہ ایمان لاؤ)

اِنَّ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِهٖۤ اِذَا یُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ یَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ سُجَّدًا ۙ﴿۱۰۷﴾	بے شک وہ لوگ جو اس سے پہلے علم دیئے گئے جب وہ ان پر تلاوت کیا جاتا ہے (تو) وہ ٹھوڑیوں پر سجدہ کرتے ہوے گر جاتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اُوۡتُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے) اَلۡعِلۡمَ (علم)

مِنۡ قَبۡلِهٖۤ (مِنۡ، قَبۡلِ، ہٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے پہلے) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

یُتۡلٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب تَلَا یَتۡلُوۡا، مصدر تِلَاوَۃٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا (وہ تلاوت کیا جاتا ہے) عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان پر)

یَخِرُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَّ یَخِرُّ، مصدر خَرًّا وَ خُرُوۡرًا، نیچے گرنا (وہ گر جاتے ہیں)

لِلۡاَذۡقَانِ (لِ۔اَلۡاَذۡقَانِ) لِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، اَلۡاَذۡقَانِ، مجرور، ٹھوڑیوں، واحد، ذَقَنٌ (ٹھوڑیوں پر) سُجَّدًا، سُجُوۡدًا، سے منصوب اسم فاعل جمع مکسر (سجدہ کرنے والے، سجدہ کرتے ہوے) واحد، سَاجِدٌ،

وَّ یَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنۡ کَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿۱۰۸﴾	اور وہ کہتے ہیں ہمارا رب پاک ہے بے شک ہمارے رب کا وعدہ یقیناً پورا کیا ہوا ہے

وَّ، حرف عطف (اور) یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ، سُبۡحٰنَ، مضاف، مصدر ہے بمعنی تسبیح یعنی پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے،

رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب پاک ہے)

اِنۡ، مخففہ ہے، اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے، اِنَّ کی طرح تاکید کے معنی دیتا ہے (بے شک)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے) وَعۡدُ، اسم اور مصدر (وعدہ)

رَبِّنَا (رَبِّ۔نَا) رَبِّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رب کا)

لَمَفْعُوْلًا (لَ۔مَفْعُوْلًا) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مَفْعُوْلًا، فِعْلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، کیا ہوا، کیا گیا (یقیناً (پورا) کیا ہوا ہے)

السجدۃ

وَ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْكُوْنَ وَ یَزِیْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾	اور وہ ٹھوڑیوں پر گر پڑتے ہیں وہ روتے ہیں اور وہ (قرآن) انہیں عاجزی میں زیادہ کر دیتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) یَخِرُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَّ یَخِرُّ، مصدر خَرًّا، نیچے گر پڑنا (وہ گر پڑتے ہیں) لِلْاَذْقَانِ (لِ، اَلْاَذْقَانِ) لِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَلْاَذْقَانِ، مجرور، ٹھوڑیوں، واحد ذَقَنٌ (ٹھوڑیوں پر) یَبْكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَكٰی یَبْكِیْ، مصدر بُكَآءٌ، رونا (وہ روتے ہیں)
وَ، حرف عطف (اور) یَزِیْدُهُمْ (یَزِیْدُ۔هُمْ) یَزِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، بڑھانا، وہ زیادہ کر دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں زیادہ کر دیتا ہے)
خُشُوْعًا، خَشَعَ یَخْشَعُ، کا مصدر ہے، عاجزی کرنا (عاجزی میں)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط	آپ کہہ دیجئے تم اللہ (کہہ کر) پکارو یا رحمٰن (کہہ کر) پکارو

قُلِ، اصل میں، قُلْ، ہے لام کی زیر اگلے لفظ کو ملانے کیلئے آتی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اُدْعُوا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، دعوت دینا (تم پکارو) اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)
اَوِ، اصل میں، اَوْ، واؤ کی زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے آتی ہے،
حرف عطف (یا) اُدْعُوا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا (تم پکارو)
اَلرَّحْمٰنَ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان، رحمٰن)

اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ج	جس (نام) سے (بھی) تم پکارو تو سب اچھے نام اسی کے ہیں

اَیًّا مَّا (اَیًّا، مَا) اَیًّا، شرطیہ، جس، مَا، زائدہ (جس (نام) سے (بھی))
تَدْعُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا (تم پکارو)

فَلَهٗ(فَ،لَ،هٗ)فَ، حرف عطف، تو،لَ، حرف جار، کے،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (تو اسی کے ہیں) اَلْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی، اَلْاَسْمَآءُ، موصوف، ناموں، سب نام، واحد، اِسْمٌ،
اَلْحُسْنٰی، صفت، حُسْنٌ، سے افعل التفضیل واحد مؤنث، اچھے (سب اچھے نام)

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝١١٠	اور اپنی نماز میں آواز بلند نہ کریں اور نہ اس کو پست کریں اور اس کے درمیان کوئی راستہ اختیار کریں

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَجْهَرْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر جَهَرَ يَجْهَرُ، مصدر جَهْرًا، آواز بلند کرنا، بلند آواز سے کہنا، عام ہونا آواز بلند نہ کریں)

بِصَلَاتِكَ(بِ،صَلَاةِ،كَ)بِ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، صَلَاةِ، مجرور، مضاف، نماز،
كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی نماز میں) وَ، حرف عطف (اور)
لَا تُخَافِتْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَتَ يُخَافِتُ، مصدر مُخَافَتَةٌ، آہستہ گفتگو کرنا، پست کرنا (پست نہ کریں) بِهَا(بِ۔هَا)بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کو)
وَ ابْتَغِ(وَ۔اِبْتَغِ)وَ، حرف عطف، اور، اِبْتَغِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِبْتَغٰی يَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا، اختیار کرنا، آپ اختیار کریں (اور اختیار کریں)
بَيْنَ ذٰلِكَ، بَيْنَ، مضاف، درمیان، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے درمیان) سَبِيْلًا، مفعول (کوئی راستہ)

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا	آپ کہہ دیجئے تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے (اپنے لئے) کوئی اولاد نہیں بنائی

وَ، حرف عطف (اور) قُلِ، اصل میں، قُلْ، ہے، لام کے نیچے زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے آئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
اَلْحَمْدُ (تمام تعریف) لِلّٰهِ(لِ۔اَللّٰهِ)لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے لئے)
اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

لَمْ يَتَّخِذْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (اس نے نہیں بنائی) وَلَدًا، اسم جنس نکرہ منصوب (کوئی بچہ یا چند لڑکا ہو یا لڑکی، کوئی اولاد)

وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ	اور نہ بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے

وَّ، حرف عطف (اور) لَمْ يَكُنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (نہ وہ ہے) لَّهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) شَرِيْكٌ، شِرْكَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی شریک) جمع، شُرَكَآءُ،

فِي الْمُلْكِ (فِيْ، اَلْمُلْكِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْمُلْكِ، مجرور، بادشاہی (بادشاہی میں)

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾	اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور آپ اس کی بڑائی بیان کریں، بڑائی بیان کرنا

ع ۱۲ ۱۲

وَّ، حرف عطف (اور) لَمْ يَكُنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (نہ وہ ہے) لَّهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) وَلِيٌّ (کوئی مددگار) مِّنَ الذُّلِّ (مِنْ، اَلذُّلِّ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلذُّلِّ، مجرور، مصدر ہے، تواضع، ذلت، عاجز، کمزور، وَكَبِّرْهُ (وَ، كَبِّرْ، هٗ) وَ، حرف عطف، اور، كَبِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر كَبَّرَ يُكَبِّرُ، مصدر تَكْبِيْرًا، تکبیر پڑھنا، بڑائی بیان کرنا، آپ بڑائی بیان کریں، هُ، ضمیر واحد، مذکر غائب، اس کی (اور آپ اس کی بڑائی بیان کریں) تَكْبِيْرًا، مصدر ہے (بڑائی بیان کرنا)

اٰیَاتُھَا: ۱۱۰	سُوْرَۃُ الْکَھْفِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا: ۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَ لَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا ؕ۱	تمام تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی اور اس نے اس میں کوئی کجی نہیں رکھی

اَلْحَمْدُ (تمام تعریف) لِلّٰہِ (لِ۔اَللّٰہِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کے لئے)

اَلَّذِیْٓ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اس نے نازل کی) عَلٰی عَبْدِہِ (عَلٰی۔عَبْدِ۔ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، عَبْدِ، مجرور، مضاف، بندے، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندہ پر) اَ لْکِتٰبَ (کتاب یعنی قرآن مجید)

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ یَجْعَلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈالنا، رکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (اس نے نہیں رکھی)

لَّہٗ (لَ۔ہٗ) لَ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

عِوَجًا، کوئی کجی، کوئی ٹیڑھا پن، جو کجی آنکھ سے نظر آئے اس کیلئے، عَوَجٌ، اور جو کجی دل سے نظر آئے اس کیلئے، عِوَجًا، استعمال ہوتا ہے۔

قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْہُ وَ یُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ۲	بالکل سیدھی تاکہ وہ اس (اللہ) کی طرف سے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری دے کہ بے شک ان کیلئے اچھا اجر ہے

قَیِّمًا، مفرد منصوب نکرہ (مستقیم، بالکل سیدھی، درست کرنے والی)

لِّیُنْذِرَ (لِ۔یُنْذِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُنْذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر

اِنۡذَارٌ، ڈرانا (تاکہ وہ ڈرائے) بَاۡسًا شَدِیۡدًا (بَاۡسًا، شَدِیۡدًا) بَاۡسًا، موصوف، آفت، عذاب، لڑائی، شَدِیۡدًا، صفت، شَدٌّ، سے صفت مشبہ، سخت، شدت (سخت عذاب سے)

مِّنۡ لَّدُنۡهُ (مِنۡ۔ لَدُنۡ۔ ہٗ) مِنۡ، حرف جار، سے، لَدُنۡ، مجرور، مضاف، ظرف مکان، پاس، طرف، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) یُبَشِّرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَشَّرَ یُبَشِّرُ، مصدر تَبۡشِیۡرًا، خوشخبری دینا (وہ خوشخبری دے) اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ، اِیۡمَانًا، سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والوں کو، مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (جو)

یَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، سے اسم فاعل جمع مونث (نیک، اچھے کام) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان کیلئے)

اَجۡرًا حَسَنًا، اَجۡرًا، موصوف، اجر، صلہ، انعام، حَسَنًا، حُسۡنٌ، سے صفت مشبہ، اچھا، عمدہ (اچھا اجر)

مَّاكِثِيۡنَ فِيۡهِ اَبَدًا ۙ﴿۳﴾	(وہ) اس میں ہمیشہ ٹھہرنے والے ہیں

مَّاكِثِيۡنَ، مَكۡثٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر حالت نصب، ٹھہرے رہنے والے مراد رہنے والے (ٹھہرنے والے) فِيۡهِ (فِيۡ۔ هِ) فِيۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

اَبَدًا، ہمیشہ، زمانہ مستقبل غیر محدود۔

وَّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ﴿۴﴾	اور وہ ان لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے کہا اللہ نے کوئی اولاد بنا رکھی ہے

وَّ، حرف عطف (اور) یُنۡذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنۡذَرَ یُنۡذِرُ، مصدر اِنۡذَارٌ، ڈرانا (وہ ڈرائے)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (بنا رکھی ہے) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

وَلَدًا،اسم جنس نکرہ منصوب (کوئی بچہ ایک ہو یا چند لڑکا ہو یا لڑکی، کوئی اولاد)

مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ وَّلَا لِاٰبَآٮِٕهِمۡ ؕ	نہ ان کو اس کا کوئی علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو

مَا، نافیہ (نہ) لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

مِنۡ عِلۡمٍ (مِنۡ، عِلۡمٍ) مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، عِلۡمٍ، مجرور، اسم مصدر (کوئی علم)

وَّ لَا (وَ، لَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ) لِاٰبَآٮِٕهِمۡ (لِ۔ اٰبَآءِ۔ هِمۡ) لِ، حرف جار، کو، اٰبَآءِ، مجرور، مضاف، باپ، دادا، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے باپ دادا کو)

كَبُرَتۡ كَلِمَةً تَخۡرُجُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ؕ	بڑی سخت بات ہے (جو) ان کے مونہوں سے نکلتی ہے

كَبُرَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَبُرَ يَكۡبُرُ، مصدر كِبۡرًا وَ كُبۡرًا، بڑی سخت ہونا، قابل نفرت ہونا (بڑی سخت ہے) كَلِمَةً (بات) تَخۡرُجُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب خَرَجَ يَخۡرُجُ مصدر خُرُوۡجًا نکلنا (نکلتی ہے) مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ (مِنۡ۔ اَفۡوَاهِ۔ هِمۡ)، مِنۡ، حرف جار، سے، اَفۡوَاهِ، مجرور مضاف، مونہوں، واحد، فَمٌ، یہ اصل میں، فَوۡهٌ، تھا، ہ، کو گرا کر واؤ کو میم سے بدل دیا گیا، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے مونہوں سے)

اِنۡ يَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا كَذِبًا ۝	وہ نہیں کہتے مگر جھوٹ

اِنۡ، صلہ میں، اِلَّا، سے ترجمہ (نہیں)

يَّقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) كَذِبًا، مصدر (جھوٹ)

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ عَلٰۤى اٰثَارِهِمۡ اِنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَسَفًا ۝	پس شاید آپ اپنی جان ان کے پیچھے غم سے ہلاک کر لینے والے ہیں اگر وہ اس بات (قرآن) پر ایمان نہ لائے

فَلَعَلَّكَ (فَ۔لَعَلَّ۔كَ) فَ، حرف، پس، لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (پس شاید آپ) بَاخِعٌ، بَخۡعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہلاک کر لینے والا)

نَّفۡسَكَ (نَفۡسَ۔كَ) نَفۡسَ، مضاف، نفس، جان، جمع، اَنۡفُسَ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی جان کو) عَلٰۤى اٰثَارِهِمۡ، عَلٰى، حرف جار، ترجمہ کی ضروت نہیں، اٰثَارِ، مجرور، مضاف، نشانیاں، علامتیں، پیچھے، قدموں کے نشان، واحد، اَثَرٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پیچھے) اِنۡ، شرطیہ (اگر) لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہ لائے) بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ (بِ، هٰذَا، اَلۡحَدِيۡثِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس، اَلۡحَدِيۡثِ، مشارالیہ، بات (قرآن) (اس بات (قرآن) پر)

اَسَفًا، مصدر ہے (غم، رنج، ملال، دکھ)

اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى الۡاَرۡضِ زِيۡنَةً لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ اَيُّهُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ۝	بے شک ہم نے جو زمین پر ہے اس کیلئے زینت بنایا تا کہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں سے عمل کرنے میں زیادہ اچھا کون ہے

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (ہم نے بنایا) مَا، اسم موصول (جو)

عَلَى الۡاَرۡضِ (عَلٰى۔اَلۡاَرۡضِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین پر)

زِيۡنَةً، اسم ہے (زینت، زیبائش) لَّهَا (لَ۔هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، ضمیر کا مرجع، اَلۡاَرۡضِ ہے (اس کیلئے) لِنَبۡلُوَهُمۡ (لِ۔نَبۡلُوَ۔هُمۡ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ،

نَبۡلُوَ، فعل مضارع جمع متکلم بَلَا يَبۡلُوۡ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، آزمائش میں ڈالنا، ہم آزمائیں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تا کہ ہم انہیں آزمائیں) اَيُّهُمۡ (اَيُّ۔هُمۡ) اَيُّ، استفہامیہ، مضاف، کون،

هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے کون) اَحۡسَنُ، حُسۡنًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا) عَمَلًا، مصدر عمل کرنا (عمل کرنے میں)

وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَیْهَا صَعِیْدًا جُرُزًاؕ۸	اور بے شک ہم جو اس (زمین) پر ہے (اُسے) ضرور چٹیل میدان بنانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم) لَجٰعِلُوْنَ (لَ۔جٰعِلُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، جٰعِلُوْنَ، جَعْلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بنانے والے (ضرور بنانے والے ہیں) مَا، اسم موصول (جو)

عَلَیْهَا (عَلٰی۔هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع ،اَلْاَرْضِ، ہے،

(اس پر) صَعِیْدًا جُرُزًا، صَعِیْدًا، موصوف، زمین، مٹی، میدان، جُرُزًا، صفت، جَرْزٌ، سے مبالغہ کا صیغہ، وہ زمین جس کے درخت اور گھاس چھانٹ دیئے گئے ہوں، چٹیل، بنجر (چٹیل میدان)

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَ الرَّقِیْمِۙ كَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا۹	کیا آپ نے خیال کیا ہے کہ بے شک غار والے اور کتبے والے ہماری نشانیوں میں سے ایک عجیب (نشانی) تھے

اَمْ، حرف عطف استفہامیہ (کیا) حَسِبْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، خیال کرنا، گمان کرنا، سوچنا (آپ نے خیال کیا ہے) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

اَصْحٰبَ الْكَهْفِ، اَصْحٰبَ، مضاف، صاحب، والے، مالک، اَلْكَهْفِ، مضاف الیہ، غار (غار والے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلرَّقِیْمِ، نوشتہ، کتبہ، لکھا ہوا، شہر کا نام جو شام میں تھا، کہف یعنی غار رقیم میں واقع تھا جو آگے چل کر پیڑا کے نام سے مشہور ہوا عرب اسے بطرا کہنے لگے (کتبے والے)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

مِنْ اٰیٰتِنَا (مِنْ۔اٰیٰتِ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰیَةٍ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری نشانیوں میں سے) عَجَبًا، مصدر (ایک عجیب)

اِذْ اَوَى الْفِتْیَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ	جب چند جوانوں نے غار کی طرف (جاکر) پناہ لی تو اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب! تو ہمیں اپنی طرف سے کوئی

هَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ۝۱۰	رحمت عطا کر اور تو ہمارے لئے ہمارے معاملے میں کوئی رہنمائی مہیا کر

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

اَوٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب مصدر اَوٰی یَاْوِیْ، مصدر اَوِیٌّ، پناہ لینا، جابیٹھنا فاعل اَلْفِتْیَةُ ترجمہ اُنہوں نے پناہ لی۔ اَلْفِتْیَةُ، چند آدمی، چند جوان، واحد، فَتٰی،

اِلَی الْکَهْفِ (اِلٰی، اَلْکَهْفِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْکَهْفِ، مجرور، غار (غار کی طرف)

فَقَالُوْا (فَ۔ قَالُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُنہوں نے کہا (تو اُنہوں نے کہا) رَبَّنَآ، اصل میں، یَارَبَّنَا، تھا، یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اٰتِنَا (اٰتِ۔ نَا) اٰتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا، تو عطا کر، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں عطا کر) مِنْ لَّدُنْكَ (مِنْ۔ لَدُنْ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مجرور، مضاف، ظرف مکان، طرف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی طرف سے)

رَحْمَةً (کوئی رحمت) وَّ، حرف عطف (اور)

هَيِّئْ، فعل امر واحد مذکر حاضر هَيَّاَ یُهَيِّیءُ، مصدر تَهْيِئَةٌ وَتَهْيِئَةٌ، تیار کرنا، مہیا کرنا (تو مہیا کر)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

مِنْ اَمْرِنَا (مِنْ۔ اَمْرِ۔ نَا) مِنْ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، اَمْرِ، مجرور، مضاف، معاملہ، کام، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے معاملے میں)

رَشَدًا، مصدر مفعول (کوئی رہنمائی، راستی، بھلائی)

فَضَرَبۡنَا عَلٰۤى اٰذَانِهِمۡ فِى الۡكَهۡفِ سِنِيۡنَ عَدَدًا ۝۱۱	تو ہم نے غار میں ان کے کانوں پر گنتی کے کئی سال (نیند کا) پردہ ڈال دیا

فَضَرَبْنَا (فَ۔ ضَرَبْنَا) فَ، حرف عطف، تو، ضَرَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر

ضَرْبًا، چوٹ لگانا، مارنا، عَلٰی، لاحقہ کے ساتھ پردہ ڈالنا، بند کرنا، پردہ ڈال دینا (تو ہم نے پردہ ڈال دیا)

عَلٰۤی اٰذَانِهِمْ (عَلٰی۔اٰذَانِ۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، اٰذَانِ، مجرور، مضاف، کانوں، واحد، اُذُنٌ،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے کانوں پر)

فِی الْكَهْفِ (فِیْ، اَلْكَهْفِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْكَهْفِ، مجرور، غار (غار میں)

سِنِیْنَ (کئی سال) واحد، سَنَةٌ، عَدَدًا، اسم ہے (گنتی کے)

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْۤا اَمَدًا ۝۱۲ ع	پھر ہم نے انہیں اٹھایا تا کہ ہم جان لیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون اس مدت کو زیادہ یاد رکھنے والا ہے جو وہ ٹھہرے رہے۔

ع ۱۲/۱۳

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) بَعَثْنٰهُمْ (بَعَثْنَا۔هُمْ) بَعَثْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا، موت کے بعد اٹھانا، نیند سے بیدار کرنا، ہم نے اٹھایا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں اٹھایا) لِنَعْلَمَ (لِ۔نَعْلَمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نَعْلَمَ، فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، ہم جان لیں (تاکہ ہم جان لیں) اَیُّ، استفہامیہ (کون)

اَلْحِزْبَیْنِ، تثنیہ (دونوں گروہوں) واحد، اَلْحِزْبُ،

اَحْصٰی، اِحْصَآءٌ، سے افعل التفضیل (زیادہ یاد رکھنے والا)

لِمَا (لِ۔مَا) لِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)

لَبِثُوْۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَبِثَ یَلْبَثُ، مصدر لَبْثٌ، ٹھہرنا (وہ ٹھہرے رہے)

اَمَدًا، وہ مدت جس کا تعین کیا جا سکے (مدت)

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ	ہم ان کا واقعہ آپ پر حق کے ساتھ بیان کرتے ہیں

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) نَقُصُّ، فعل مضارع جمع متکلم قَصَّ یَقُصُّ، مصدر قَصَصًا، بیان کرنا، داستان بیان کرنا (ہم بیان کرتے ہیں) عَلَیْكَ (عَلٰی۔كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ

(آپ پر) نَبَاَهُمْ (نَبَاَ۔هُمْ) نَبَاَ، مضاف، اسم منصوب، خبر، اطلاع، واقعہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا واقعہ) بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ)

اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾	بے شک وہ چند جوان تھے، وہ اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت میں زیادہ کر دیا

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
فِتْيَةٌ، جمع نکرہ (چند جوان) واحد، فَتٰى،
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
بِرَبِّهِمْ (بِ۔رَبِّ۔هِمْ) بِ، حرف جار، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب پر) وَ زِدْنٰهُمْ (وَ۔زِدْنَا۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، زِدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا، ہم نے زیادہ کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (اور ہم نے ان کو زیادہ کر دیا) هُدًى، اسم و مصدر (ہدایت)

وَّ رَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾	اور ہم نے ان کے دلوں پر بند باندھ دیا جب وہ کھڑے ہوئے تو اُنہوں نے کہا ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کو ہر گز نہیں پکاریں گے (اگر ایسا کیا تو) بلاشبہ یقیناً ہم نے اس وقت زیادتی کی بات کہی

وَّ، حرف عطف (اور) رَبَطْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَبَطَ يَرْبِطُ، مصدر رَبْطًا، گانٹھنا، بند باندھنا، مضبوط کرنا (ہم نے بند باندھ دیا) عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (عَلٰى۔قُلُوْبِ۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں پر)
اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب) قَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قَوْمًا وَّقِيَامٌ، کھڑا ہونا (وہ (بادشاہ کے سامنے) کھڑے ہوئے)

فَقَالُوۡا (فَ۔قَالُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اُنہوں نے کہا (تو اُنہوں نے کہا) رَبُّنَا (رَبُّ۔نَا) رَبُّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب) رَبُّ السَّمٰوٰتِ (رَبُّ، اَلسَّمٰوٰتِ) رَبُّ، مضاف، رب، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کا، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کا رب) وَ الۡاَرۡضِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (اور زمین)

لَنۡ نَّدۡعُوَاۡ، فعل مضارع منفی موکد بلن جمع متکلم دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَۃٌ، بلانا، پکارنا (ہم ہرگز نہیں پکاریں گے) مِنۡ دُوۡنِہٖۤ (مِنۡ۔دُوۡنِ۔ہٖ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

اِلٰـہًا (کسی معبود کو) لَّقَدۡ (لَ۔قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، کلام، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

قُلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (ہم نے کہی)

اِذًا، حرف جزا ہے، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)

شَطَطًا، مصدر ہے (حق سے دور بات، زیادتی کی بات)

هٰۤؤُلَآءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اٰلِـہَۃً ؕ	یہ ہماری قوم ہے اُنہوں نے اس کے سوا کئی معبود بنا لئے

هٰۤؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع مذکر قریب (یہ)

قَوۡمُنَا (قَوۡمُ۔نَا) قَوۡمُ، مضاف، قوم، لوگ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری قوم)

اِتَّخَذُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (اُنہوں نے بنا لئے)

مِنۡ دُوۡنِہٖۤ (مِنۡ۔دُوۡنِ۔ہٖۤ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا) اٰلِـہَۃً، کئی معبود، واحد، اِلٰـہًا،

لَوۡ لَا یَاۡتُوۡنَ عَلَیۡہِمۡ بِسُلۡطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ	وہ ان پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے

لَوۡلَا، تمنی اور عرض کیلئے (کیوں نہیں) یَاۡتُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، لانا (وہ لاتے) عَلَیۡہِمۡ (عَلٰی۔ہِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بِسُلۡطٰنٍۢ بَیِّنٍ (بِ۔ سُلۡطٰنٍ۔ بَیِّنٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُلۡطٰنٍ، مجرور موصوف، دلیل، بَیِّنٍ، صفت، بَیَانٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، واضح (کوئی واضح دلیل)

فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا ؕ﴿۱۵﴾	پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا

فَمَنۡ (فَ۔ مَنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنۡ، استفہامیہ، کون (پھر کون)

اَظۡلَمُ، ظُلۡمٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم)

مِمَّنِ (مِنۡ۔ مَنۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، مَنۡ، اسم موصول، جس (اس سے جس) اِفۡتَرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفۡتَرٰی یَفۡتَرِیۡ، مصدر اِفۡتِرَآءٌ، تہمت لگانا، بہتان باندھنا (اس نے بہتان باندھا)

عَلَی اللّٰهِ (عَلٰی، اَللّٰهِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) کَذِبًا، مصدر (جھوٹ، جھوٹا)

وَ اِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ وَ مَا یَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاۡوٗۤا اِلَی الۡکَهۡفِ یَنۡشُرۡ لَکُمۡ رَبُّکُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَ یُهَیِّئۡ لَکُمۡ مِّنۡ اَمۡرِکُمۡ مِّرۡفَقًا ﴿۱۶﴾	اور جب تم ان سے الگ ہو گئے اور ان سے (بھی) جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں پھر تم غار کی طرف (جا کر) پناہ لو تمہارا رب تم پر اپنی رحمت سے کھول دے گا اور وہ تمہارے لئے تمہارے معاملات میں کوئی سہولت مہیا کرے گا

وَ اِذِ (وَ، اِذِ) وَ، حرف عطف، اور، اِذِ، اصل میں، اِذۡ، ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے زیر دی گئی ہے، جب (اور جب) اِعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ (اِعۡتَزَلۡتُمۡ، وۡ، هُمۡ) اِعۡتَزَلۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِعۡتَزَلَ یَعۡتَزِلُ، مصدر اِعۡتِزَالًا، کنارہ کرنا، الگ ہونا، تم الگ ہو گئے، وۡ، اشباع کا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (تم ان سے الگ ہو گئے) وَ مَا (وَ، مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جن کی (اور ان سے جن کی) یَعۡبُدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ یَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے ہیں) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا) اَللّٰهَ (اللہ کے) فَاۡوٗۤا (فَ۔ اِءۡوٗا) فَ، حرف عطف، پھر، اِءۡوٗا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوٰی یَأۡوِیۡ، مصدر اَوۡیٌ، پناہ لینا (تم پناہ لو)

اِلَی الْکَھْفِ (اِلٰی، اَلْکَھْفِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْکَھْفِ، مجرور، غار (غار کی طرف)

یَنْشُرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب نَشَرَ یَنْشُرُ مصدر نَشْرًا اَوْنُشُوْرًا، پھیلانا، کھولنا (وہ کھول دے گا) لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

رَبُّکُمْ (رَبُّکُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

مِّنْ رَّحْمَتِہٖ (مِنْ۔ رَحْمَۃِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، رَحْمَۃِ، مجرور، مضاف، رحمت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت سے) وَ، حرف عطف (اور)

یُھَیِّئْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب ھَیَّاَ یُھَیِّءُ، مصدر تَھْیِئَۃٌ وَتَھْیِءَۃٌ، تیار کرنا، مہیا کرنا (وہ مہیا کرے گا) لَکُمْ (لَ، کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنْ اَمْرِکُمْ (مِنْ۔ اَمْرِ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، مضاف، کام، معاملہ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے معاملے میں)

مِّرْفَقًا، وہ کام جس سے نفع حاصل ہو (کوئی سہولت، مفید بات)

وَتَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ کَھْفِھِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُھُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَھُمْ فِیْ فَجْوَۃٍ مِّنْہُ ؕ	اور آپ سورج کو دیکھیں گے جب وہ طلوع ہوتا ہے وہ ان کے غار سے دائیں طرف کنارہ کر جاتا ہے اور جب وہ غروب ہوتا ہے تو وہ ان سے بائیں طرف کترا جاتا ہے اور وہ اس (غار) کی کھلی جگہ میں ہیں

وَ، حرف عطف (اور) تَرَی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں گے) اَلشَّمْسَ (سورج کو) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

طَلَعَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب طَلَعَ یَطْلُعُ، مصدر طُلُوْعًا سورج کا طلوع ہونا اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ طلوع ہوتا ہے) تَّزٰوَرُ، اصل میں، تَتَزَاوَرُ، تھا، شروع میں ایک تا ساقط ہے، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَزٰوَرَ یَتَزَاوَرُ، مصدر تَزَاوُرًا، راستہ بدلنا، کنارہ کر جانا (وہ کنارہ کر جاتا ہے)

عَنْ كَهْفِهِمْ (عَنْ، كَهْفِ، هِمْ) عَنْ، حرف جار، سے، كَهْفِ، مجرور مضاف، غار، هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے غار سے)

ذَاتَ الْيَمِيْنِ (ذَاتَ، اَلْيَمِيْنِ) ذَاتَ، مضاف، والی، صاحب مؤنث ہے، اَلْيَمِيْنِ، مضاف الیہ، دائیں (دائیں والی، دائیں طرف) وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

غَرَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب غَرَبَ يَغْرِبُ، مصدر غَرْبًا وَغُرُوْبًا، غروب ہونا، غائب ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ غروب ہوتا ہے)

تَّقْرِضُهُمْ (تَقْرِضُ، هُمْ) تّقْرِضُ، فعل مضارع واحد مونث غائب قَرَضَ يَقْرِضُ، مصدر قَرْضًا، قطع کرنا، کترا جانا، وہ کترا جاتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان سے (وہ ان سے کترا جاتا ہے)

ذَاتَ الشِّمَالِ (ذَاتَ، اَلشِّمَالِ) ذَاتَ، مضاف، والی، صاحب، ذُوْ، کی مؤنث، اَلشِّمَالِ، مضاف الیہ، شمال، بائیں (بائیں والی، بائیں طرف) وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِیْ فَجْوَةٍ (فِیْ، فَجْوَةٍ) فِیْ، حرف جار، میں، فَجْوَةٍ، مجرور، وسیع میدان، غار کے اندر کشادہ زمین، دو پہاڑوں کے درمیان شگاف اور وسیع زمین (کھلی جگہ میں)

مِّنْهُ (مِنْ، هٗ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ 'کی' کیا جاتا ہے، هٗ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس (غار) کی)

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ	یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ (مِنْ، اٰيٰتِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نشانیوں میں سے)

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ	جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ (مَنْ، يَهْدِ، اَللّٰهُ) مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جسے، يَهْدِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی يَهْدِیْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، ہدایت دے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (جسے اللہ ہدایت دے)

فَهُوَ الْمُهْتَدِ (فَ، هُوَ، اَلْمُهْتَدِ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ، وہی،

اَلۡمُھۡتَدِ، اِھۡتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہدایت پانے والا، جمع، اَلۡمُھۡتَدِیۡنَ (تو وہی ہدایت پانے والا ہے)

وَمَنۡ یُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرۡشِدًا ؑ﴿۱۷﴾	اور جسے وہ گمراہ کر دے پھر آپ اس کیلئے ہر گز کوئی دوست رہنمائی کرنے والا نہیں پائیں گے

ع ۲ ۱۴

وَمَنۡ یُّضۡلِلۡ (وَ، مَنۡ، یُضۡلِلۡ) وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، اسم موصول شرطیہ، جسے، یُضۡلِلۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضۡلَالًا، گمراہ کرنا، بھٹکانا، وہ گمراہ کر دے (اور جسے وہ گمراہ کر دے) فَلَنۡ تَجِدَ (فَ، لَنۡ تَجِدَ) فَ، حرف عطف، پھر، لَنۡ تَجِدَ، فعل مضارع منفی موکد بہ لن واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا وَوُجُوۡدًا، پانا، آپ ہر گز نہیں پائیں گے (پھر آپ ہر گز نہیں پائیں گے) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

وَلِیًّا مُّرۡشِدًا، وَلِیًّا، موصوف، وِلَایَةٌ، سے صفت مشبہ، کارساز، دوست،

مُّرۡشِدًا، صفت، اِرۡشَادٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، رہنمائی کرنے والا (رہنمائی کرنے والا دوست)

وَتَحۡسَبُهُمۡ اَیۡقَاظًا وَّھُمۡ رُقُوۡدٌ ۖ	اور (اے مخاطب) تو انہیں جاگتے ہوئے خیال کرے گا حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں

وَتَحۡسَبُهُمۡ (وَ۔ تَحۡسَبُ۔ ھُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، تَحۡسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر حَسِبَ یَحۡسَبُ، مصدر حِسۡبَانًا، خیال کرنا، سوچنا، تو خیال کرے گا، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور تو انہیں خیال کرے گا) اَیۡقَاظًا، منصوب اسم جمع، بیدار، جاگنے والے، جاگتے ہوئے، واحد، یَقِظٌ،

وَّ ھُمۡ رُقُوۡدٌ (وَ۔ ھُمۡ۔ رُقُوۡدٌ) وَ، حالیہ، حالانکہ، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، رُقُوۡدٌ، اسم فاعل جمع مذکر، سونے والا، سوئے ہوئے، واحد، رَاقِدٌ (حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں)

وَّنُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡیَمِیۡنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ	اور ہم ان کی (کروٹ) دائیں طرف اور بائیں طرف پلٹتے رہتے ہیں

وَّ نُقَلِّبُهُمۡ (وَ، نُقَلِّبُ، ھُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، نُقَلِّبُ، فعل مضارع جمع متکلم قَلَّبَ یُقَلِّبُ، مصدر

تَقْلِیْبًا، پھیرنا، الٹنا، پلٹنا، ہم پلٹتے رہتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ہم ان کی (کروٹ) پلٹتے رہتے ہیں) ذَاتَ الْیَمِیْنِ (ذَاتَ، اَلْیَمِیْنِ) ذَاتَ، مضاف، والی، ذُوْ، کی مؤنث، اَلْیَمِیْنِ، مضاف الیہ، دائیں (دائیں والی، دائیں طرف) وَ، حرف عطف (اور)

ذَاتَ الشِّمَالِ، ذَاتَ، مضاف، والی، اَلشِّمَالِ، مضاف الیہ، بائیں (بائیں والی، بائیں طرف)

وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ؕ	اور ان کا کتّا اپنے دونوں بازو دہلیز پر پھیلائے ہوئے ہے

وَ كَلْبُهُمْ (وَ۔ كَلْبُ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، كَلْبُ، مضاف، کتا، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (اور ان کا کتا) بَاسِطٌ، بَسْطٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پھیلانے والا، دراز کرنے والا، پھیلائے ہوئے) ذِرَاعَیْهِ (ذِرَاعَیْ۔ هِ) ذِرَاعَیْ، مضاف، اصل میں، ذِرَاعَیْنِ، ہے، تثنیہ کا نون اضافت کی وجہ سے گر گیا، واحد، ذِرَاعٌ، ہے، کہنی سے لیکر بیچ کی انگلی کے سرے تک ہاتھ کا حصہ، ذِرَاعٌ، کہلاتا ہے، دونوں بازو، جمع، اَذْرُعٌ، اور، ذُرْعَانٌ، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے دونوں بازو)

بِالْوَصِیْدِ (بِ۔ اَلْوَصِیْدِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْوَصِیْدِ، مجرور، چوکھٹ، دہلیز (دہلیز پر)

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَیْهِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾	اگر تو ان پر جھانکتا ضرور بھاگتے ہوئے ان سے پیٹھ پھیر لیتا اور تو ان کی وجہ سے ضرور خوف سے بھر دیا جاتا

لَوِ، اصل میں، لَوْ، ہے واؤ کی زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے آئی ہے، شرطیہ (اگر)

اِطَّلَعْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِطَّلَعَ یَطَّلِعُ، مصدر اِطِّلَاعٌ، جھانکنا لَوْ شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تو جھانکتا) عَلَیْهِمْ (عَلٰی، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

لَوَلَّیْتَ (لَ۔ وَلَّیْتَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، وَلَّیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر وَلّٰی یُوَلِّیْ، مصدر تَوْلِیَةٌ، واپس مڑنا پیٹھ پھیرنا، تو پیٹھ پھیر لیتا (تو ضرور پیٹھ پھیر لیتا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

فِرَارًا، مصدر منصوب (بھاگنا، بھاگتے ہوئے) وَ، حرف عطف (اور)

لَمُلِئْتَ (لَ۔ مُلِئْتَ) لَ، لام تاکید، ضرور، مُلِئْتَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر حاضر مَلَاَ یَمْلَاُ، مصدر مَلْاً، مَلَآءٌ، بھرنا، کسی چیز کو کسی چیز سے بھرنا، تو بھر دیا جاتا (تو ضرور بھر دیا جاتا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار برائے سبب و علت، کی وجہ سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی وجہ سے) رُعْبًا، مصدر منصوب (رعب، دہشت، خوف)

وَ كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ	اور اسی طرح ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے پوچھیں

وَ كَذٰلِكَ (وَ۔ كَ۔ ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، طرح، جیسا، مانند، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اور اسی طرح) بَعَثْنٰهُمْ (بَعَثْنَا۔ هُمْ) بَعَثْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا، دوبارہ اٹھانا، ہم نے اٹھایا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں اٹھایا)

لِيَتَسَآءَلُوْا (لِ، يَتَسَآءَلُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يَتَسَآءَلُوْا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب تَسَآءَلَ يَتَسَآءَلُ، مصدر تَسَآؤُلًا، ایک دوسرے سے پوچھنا، باہمی سوال کرنا، وہ ایک دوسرے سے پوچھیں (تاکہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔ هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درمیان، آپس میں)

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ	ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم کتنی دیر ٹھہرے رہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

قَآئِلٌ، قِيْلٌ وَ قَوْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک کہنے والے نے)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان میں سے)

كَمْ، اسم استفہام، کتنی (دیر) لَبِثْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَبِثَ يَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا، ٹھہرنا، قیام کرنا (تم ٹھہرے رہے)

قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ	اُنہوں نے کہا ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھہرے رہے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لَبِثْنَا، فعل ماضی جمع متکلم لَبِثَ یَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا، ٹھہرنا، قیام کرنا (ہم ٹھہرے رہے)

یَوْمًا، اسم نکرہ (ایک دن) اَوْ، حرف عطف (یا)

بَعْضَ یَوْمٍ (بَعْضَ، یَوْمٍ) بَعْضَ، مضاف، کچھ، ٹکڑا، کل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کو بعض کہتے ہیں، کچھ حصہ، یَوْمٍ، مضاف الیہ، دن کا (دن کا کچھ حصہ)

قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ	اُنہوں نے کہا تمہارا رب اس کو زیادہ جاننے والا ہے جتنا (عرصہ) تم ٹھہرے رہے ہو

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) رَبُّكُمْ (رَبُّ۔ كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، اسم موصول، جو، جتنا (اس کو جتنا)

لَبِثْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَبِثَ یَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا، ٹھہرنا (تم ٹھہرے رہے ہو)

فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِیْنَةِ	پس تم اپنے میں سے ایک کو اپنے اس چاندی کے سکے کے ساتھ شہر کی طرف بھیجو

فَابْعَثُوْٓا (فَ۔ اِبْعَثُوْٓا) فَ، حرف عطف، پس، اِبْعَثُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا، تم بھیجو (پس تم بھیجو) اَحَدَكُمْ (اَحَدَ، كُمْ) اَحَدَ، مضاف، ایک، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے میں سے ایک) بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ (بِ، وَرِقِ، كُمْ، هٰذِهٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، وَرِقِ، مجرور، مضاف، چاندی کا سکہ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے، هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس (اپنے اس چاندی کے سکے کے ساتھ)

اِلَى الْمَدِیْنَةِ (اِلٰی، اَلْمَدِیْنَةِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْمَدِیْنَةِ، مجرور، شہر (شہر کی طرف)

فَلْیَنْظُرْ اَیُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا	پس چاہیے کہ وہ دیکھے اس (شہر) کا کون سا کھانا زیادہ پاکیزہ ہے

فَلۡيَاۡتِكُمۡ بِرِزۡقٍ مِّنۡهُ	پھر چاہیے کہ وہ اس میں سے کھانا تمہارے پاس لائے

فَلۡيَنۡظُرۡ (فَ۔لۡ۔یَنۡظُرۡ) فَ، حرف عطف، پس، لۡ، لام امر جازم، چاہیے کہ، یَنۡظُرۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب نَظَرَ یَنۡظُرُ، مصدر نَظۡرًا، دیکھنا، مشاہدہ کرنا، وہ دیکھے (پس چاہیے کہ وہ دیکھے) اَیُّهَا، اَیُّ، استفہامیہ، مضاف، کون سا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ، اس کا، ضمیر کا مرجع، الۡمَدِیۡنَةِ، ہے (اس (شہر) کا کون سا) اَزۡکٰی، زَکَآءٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ پاکیزہ) طَعَامًا (کھانا)

فَلۡيَاۡتِكُمۡ (فَ، لۡ، یَاۡتِ، کُمۡ) فَ، حرف عطف، پس، لۡ، لام امر جازم، چاہیے کہ، یَاۡتِ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، صلہ میں، بَاء، ہے اس لئے معنی، لانا، وہ لائے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (پھر چاہیے کہ وہ تمہارے پاس لائے)

بِرِزۡقٍ (بِ۔رِزۡقٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، رِزۡقٍ، مجرور رزق (کھانا)

مِّنۡهُ (مِنۡ۔هُ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں سے)

وَلۡيَتَلَطَّفۡ وَلَا يُشۡعِرَنَّ بِكُمۡ اَحَدًا ﴿۱۹﴾	اور چاہیے کہ وہ ہوشیاری سے کام کرے اور وہ تمہارے بارے میں کسی ایک کو ہرگز آگاہ نہ کرے

وَلۡيَتَلَطَّفۡ (وَ۔لۡ۔یَتَلَطَّفۡ) وَ، حرف عطف، اور، لۡ، لام امر جازم، چاہیے کہ، یَتَلَطَّفۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب تَلَطَّفَ یَتَلَطَّفُ، مصدر تَلَطُّفٌ، حسن تدبیر سے کام کرنا، ہوشیاری سے کام کرنا، نرمی برتنا، مخفی دانش سے کام لینا، وہ ہوشیاری سے کام کرے (اور چاہیے کہ وہ ہوشیاری سے کام کرے) وَ، حرف عطف (اور) لَا يُشۡعِرَنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب اَشۡعَرَ، یُشۡعِرُ، مصدر اِشۡعَارٌ، آگاہ کرنا، بتادینا، خبر دینا (وہ ہرگز آگاہ نہ کرے)

بِكُمۡ (بِ۔کُمۡ) بِ، حرف جار، بارے میں، کُمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بارے میں) اَحَدًا، اسم نکرہ (کسی ایک کو، کسی کو)

اِنَّهُمۡ اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ يَرۡجُمُوۡكُمۡ اَوۡ يُعِيۡدُوۡكُمۡ فِيۡ مِلَّتِهِمۡ وَلَنۡ	بے شک وہ اگر تم پر قابو پالیں گے وہ تمہیں سنگسار کر دیں گے یا وہ تمہیں اپنے دین میں واپس لے جائیں

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بان الکاف بعد الیاء من النصف الاول واللام الثانیۃ من النصف الاخیر ۱۲

تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾	گے اور اس وقت تم کبھی بھی ہر گز فلاح نہیں پاؤ گے

اِنَّھُمۡ (اِنَّ۔ ھُمۡ)اِنَ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، **ھُمۡ**، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
اِنۡ، شرطیہ (اگر) **یَّظۡھَرُوۡا**، فعل مضارع جمع مذکر غائب **ظَھَرَ یَظۡھَرُ**، مصدر **ظُھُوۡرًا**، ظاہر ہونا، مطلع ہو جانا، واقف ہونا، غلبہ پانا، قابو پانا (وہ قابو پالیں گے)
عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی۔ کُمۡ) **عَلٰی**، حرف جار، پر، **کُمۡ**، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
یَرۡجُمُوۡکُمۡ (یَرۡجُمُوۡا، کُمۡ) **یَرۡجُمُوۡا**، فعل مضارع جمع مذکر غائب **رَجَمَ یَرۡجُمُ**، مصدر **رَجۡمًا**، پتھر مارنا، سنگسار کرنا، وہ سنگسار کردیں گے، **کُمۡ**، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں سنگسار کردیں گے)
اَوۡ، حرف عطف (یا) **یُعِیۡدُوۡکُمۡ** (یُعِیۡدُوۡا، کُمۡ) **یُعِیۡدُوۡا**، فعل مضارع جمع مذکر غائب **اَعَادَ یُعِیۡدُ**، مصدر **اِعَادَۃٌ**، لوٹانا، دہرانا، دوبارہ لے جانا، واپس لے جانا، وہ واپس لے جائیں گے، **کُمۡ**، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں واپس لے جائیں گے)
فِیۡ مِلَّتِھِمۡ (فِیۡ۔ مِلَّتِ۔ ھِمۡ) **فِیۡ**، حرف جار، میں، **مِلَّتِ**، مجرور، مضاف، ملت، دین، **ھِمۡ**، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دین میں) **وَ**، حرف عطف (اور)
لَنۡ تُفۡلِحُوۡا، فعل مضارع منفی موکد بہ لن جمع مذکر حاضر **اَفۡلَحَ یُفۡلِحُ**، مصدر **اِفۡلَاحٌ**، فلاح پانا (تم ہر گز فلاح نہیں پاؤ گے) **اِذًا**، حرف جزا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)
اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود (ہمیشہ، کبھی بھی)

وَ کَذٰلِکَ اَعۡثَرۡنَا عَلَیۡھِمۡ لِیَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَۃَ لَا رَیۡبَ فِیۡھَا ۚۛ	اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) پر مطلع کر دیا تاکہ وہ جان لیں کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور بے شک قیامت اس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں

وَ، حرف عطف (اور) **کَذٰلِکَ** (کَ۔ ذٰلِکَ) **کَ**، حرف تشبیہ، طرح مانند، جیسا، **ذٰلِکَ**، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اسی طرح) **اَعۡثَرۡنَا**، فعل ماضی جمع متکلم **اَعۡثَرَ یُعۡثِرُ**، مصدر **اِعۡثَارٌ**، بتادینا، مطلع کر دینا (ہم نے مطلع کر دیا) **عَلَیۡھِمۡ** (عَلٰی، ھِمۡ) **عَلٰی**، حرف جار، پر، **ھِمۡ**، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

لِيَعْلَمُوْٓا (لِ، يَعْلَمُوْٓا) لِ، لام تعلیل، تا کہ، يَعْلَمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، جان لیں (تا کہ وہ جان لیں) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

وَعْدَ اللّٰهِ (وَعْدَ، اَللّٰهِ) وَعْدَ، مضاف، وعدہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا وعدہ) حَقٌّ (حق، سچ)

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلسَّاعَةَ (ساعت، گھڑی، قیامت)

لَا رَيْبَ، لَا، نہیں، رَيْبَ، کسی چیز کے بارے میں وہم اور وہ چیز وہم سے الگ ظاہر ہو، شک، گمان (نہیں کوئی شک) فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلسَّاعَةَ، ہے (اس میں)

اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ	جب وہ ان کے معاملے میں آپس میں جھگڑ رہے تھے تو اُنہوں نے کہا تم ان پر ایک عمارت بنا دو

اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی سے پہلے آتا ہے (جب)

يَتَنَازَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَنَازَعَ يَتَنَازَعُ، مصدر تَنَازُعًا، جھگڑنا (وہ جھگڑ رہے تھے)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔ هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درمیان، آپس میں) اَمْرَهُمْ (اَمْرَ، هُمْ) اَمْرَ، مضاف، کام، معاملہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے معاملہ) فَقَالُوا (فَ۔ قَالُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُنہوں نے کہا (تو اُنہوں نے کہا)

اُبْنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر بَنٰى يَبْنِيْ، مصدر بِنَآءٌ، بنانا (تم بنا دو)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بُنْيَانًا، واحد ہے (ایک عمارت)

رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ	ان کا رب ان کو زیادہ جاننے والا ہے

رَبُّهُمْ (رَبُّ۔ هُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا رب)

اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِهِمۡ (بِ۔ هِمۡ) بِ، حرف جار، کو، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

قَالَ الَّذِیۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰۤی اَمۡرِهِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَیۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ﴿۲۱﴾	ان لوگوں نے کہا جو ان کے معاملے پر غالب آئے ضرور بالضرور ہم ان پر ایک مسجد بنائیں گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (کہا)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

غَلَبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب غَلَبَ یَغۡلِبُ، مصدر غَلۡبًا، غالب آنا (وہ غالب آئے)

عَلٰۤی اَمۡرِهِمۡ (عَلٰی، اَمۡرِ، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَمۡرِ، مجرور، مضاف، کام معاملہ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے معاملے پر)

لَنَتَّخِذَنَّ، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (ضرور بالضرور ہم بنائیں گے) عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) مَّسۡجِدًا (ایک مسجد)

سَیَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمۡ کَلۡبُهُمۡ	عنقریب وہ کہیں گے (کہ وہ) تین تھے ان کا چوتھا ان کا کتا تھا

سَیَقُوۡلُوۡنَ (سَ۔ یَقُوۡلُوۡنَ) سَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، وہ کہیں گے (عنقریب وہ کہیں گے)

ثَلٰثَةٌ، اسم عدد، تین مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

رَّابِعُهُمۡ (رَابِعُ، هُمۡ) رَابِعُ، مضاف اسم، چوتھا، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا چوتھا) کَلۡبُهُمۡ (کَلۡبُ۔ هُمۡ) کَلۡبُ، مضاف، کتا، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا کتا)

وَ یَقُوۡلُوۡنَ خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ کَلۡبُهُمۡ رَجۡمًۢا بِالۡغَیۡبِ ۚ	اور (کچھ) کہیں گے (وہ) پانچ تھے ان کا چھٹا ان کا کتا تھا (یہ) بن دیکھے پتھر مارنا (رائے زنی کرنا) ہے

وَ، حرف عطف (اور) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہیں گے)

خَمْسَۃٌ، اسم عدد (پانچ) سَادِسُھُمْ (سَادِسُ، ھُمْ) سَادِسُ، مضاف اسم عدد، چھٹا، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا چھٹا)

کَلْبُھُمْ (کَلْبُ۔ ھُمْ) کَلْبُ، مضاف، کتا، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا کتا)

رَجْمًا، مصدر (پتھر مارنا) بِالْغَیْبِ (بِ۔ اَلْغَیْبِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْغَیْبِ، مجرور، غیب (غیب کے ساتھ، بن دیکھے)

وَ یَقُوْلُوْنَ سَبْعَۃٌ وَّ ثَامِنُھُمْ کَلْبُھُمْ ط	اور (کچھ) کہیں گے (وہ) سات تھے اور ان کا آٹھواں ان کا کتا تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہیں گے)

سَبْعَۃٌ، اسم عدد، سات، وَ، حرف عطف (اور) ثَامِنُھُمْ (ثَامِنُ، ھُمْ) ثَامِنُ، مضاف اسم عدد، آٹھواں، ھُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا آٹھواں)

کَلْبُھُمْ (کَلْبُ، ھُمْ) کَلْبُ، مضاف، کتا، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا کتا)

قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِھِمْ مَّا یَعْلَمُھُمْ اِلَّا قَلِیْلٌ ۵	آپ کہہ دیجئے میرا رب ان کی تعداد کو زیادہ جاننے والا ہے انہیں نہیں جانتے مگر بہت کم (لوگ)

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

رَّبِّیْٓ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

اَعْلَمُ، عِلْمًا مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِعِدَّتِھِمْ (بِ۔ عِدَّتِ۔ ھِمْ) بِ، حرف جار، کو، عِدَّتِ، مجرور، مضاف، گنتی، شمار، تعداد، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی تعداد کو) مَّا، صلہ میں اِلَّا ہے، اس لئے نافیہ (نہیں)

یَعْلَمُھُمْ (یَعْلَمُ، ھُمْ) یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جانتا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ جانتا انہیں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

ع ۳ ۵ ۱۵

قَلِیْلٌ، قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت کم، بہت تھوڑے)

فَلَا تُمَارِ فِیْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا وَّلَا تَسْتَفْتِ فِیْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾	پس آپ ان کے بارے میں جھگڑا نہ کریں مگر سرسری جھگڑا اور آپ ان لوگوں میں سے کسی ایک سے ان کے بارے میں پوچھ گچھ نہ کریں

فَلَا تُمَارِ (فَ۔لَا تُمَارِ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تُمَارِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر مَارٰی یُمَارِیْ، مصدر مُمَارَاۃٌ، جھگڑا کرنا، گفتگو کرنا (آپ جھگڑا نہ کریں)

فِیْهِمْ (فِیْ۔هِمْ) فِیْ، حرف جار، کے بارے میں، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے بارے میں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مِرَآءً ظَاهِرًا (مِرَآءً، ظَاهِرًا) مِرَآءً، موصوف، مصدر منصوب، ایسی چیز کے بارے میں جھگڑنا جس کے بارے میں تردد ہو، جھگڑا، ظَاهِرًا، صفت ظُهُوْرًا، سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر، کھلا، آشکار، ظاہری سرسری (سرسری جھگڑا) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَسْتَفْتِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِسْتَفْتٰی یَسْتَفْتِیْ، مصدر اِسْتِفْتَآءٌ، سوال کرنا، تحقیق کرنا، فتوی پوچھنا، پوچھ گچھ کرنا (آپ پوچھ گچھ نہ کریں) فِیْهِمْ (فِیْ۔هِمْ) فِیْ، حرف جار، کے بارے میں، هِمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے بارے میں)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

اَحَدًا، اسم نکرہ (کسی ایک سے)

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾	اور آپ کسی چیز کے بارے میں ہرگز نہ کہیں کہ بے شک میں یہ (کام) کل کرنے والا ہوں

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقُوْلَنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ ہرگز نہ کہیں) لِشَایْءٍ (لِ۔شَایْءٍ) لِ، حرف جار بمعنی، عَنْ، کے بارے میں، شَایْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز کے بارے میں)

اِنِّیْ (اِنِّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل،

بے شک، یٖ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

فَاعِلٌ، فِعۡلٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کرنے والا)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) غَدًا (آئندہ، کل)

اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰهُ ۡ	مگر یہ کہ اللہ چاہے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَنۡ، مصدر یہ ناصبہ (یہ کہ)

یَشَآءَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے) اَللّٰهُ (اللہ)

وَاذۡكُرۡ رَّبَّكَ اِذَا نَسِیۡتَ وَقُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّهۡدِیَنِ رَبِّیۡ لِاَقۡرَبَ مِنۡ هٰذَا رَشَدًا ۝۲۴	اور آپ اپنے رب کو یاد کریں جب آپ بھول جائیں اور آپ کہیے امید ہے کہ میرا رب میری اس سے قریب تر بھلائی کی رہنمائی کرے گا

وَاذۡكُرۡ (وَ۔اُذۡكُرۡ) وَ، حرف عطف، اور، اُذۡكُرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ یَذۡكُرُ، مصدر ذِكۡرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، آپ یاد کریں (اور آپ یاد کریں)

رَّبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کو)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

نَسِیۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر نَسِیَ یَنۡسٰی، مصدر نِسۡیَانٌ، بھولنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (آپ بھول جائیں) وَ، حرف عطف (اور) قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہیے) عَسٰی، فعل جامد واحد مذکر غائب اس کے صرف ماضی کے صیغے آتے ہیں (امید ہے، شاید) اَنۡ، مصدر یہ ناصبہ (کہ)

یَّهۡدِیَنِ (یَهۡدِیَ۔نِ۔یۡ) یَهۡدِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، راہ دکھانا، وہ رہنمائی کرے گا، نِ، نون وقایہ، یۡ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (وہ میری رہنمائی کرے گا) رَبِّیۡ (رَبِّ۔یۡ) رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب) لِاَقۡرَبَ (لِ۔اَقۡرَبَ) لِ، حرف جار، کی، اَقۡرَبَ، مجرور، قُرۡبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ

(زیادہ قریب، قریب تر) مِنۡ ھٰذَا، مِنۡ، حرف جار، سے، ھٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس سے) رَشَدًا، مصدر ہے (راستہ، بھلائی، نیکی)

وَ لَبِثُوۡا فِیۡ کَہۡفِہِمۡ ثَلٰثَ مِائَۃٍ سِنِیۡنَ وَ ازۡدَادُوۡا تِسۡعًا ﴿۲۵﴾	اور وہ اپنی غار میں تین سو سال ٹھہرے رہے اور وہ مزید نو (سال) رہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَبِثُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَبِثَ یَلۡبَثُ، مصدر لَبۡثًا، ٹھہرنا، قیام کرنا (وہ ٹھہرے رہے) فِیۡ کَہۡفِہِمۡ (فِیۡ۔ کَہۡفِ۔ ھِمۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، کَہۡفِ، مجرور، مضاف، غار، ھِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی غار میں)

ثَلٰثَ، اسم عدد (تین) مِائَۃٍ (سو) سِنِیۡنَ، سال، واحد، سَنَۃٌ،

وَ ازۡدَادُوۡا (وَ، اِزۡدَادُوۡا) وَ، حرف عطف، اور، اِزۡدَادُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِزۡدَادَ یَزۡدَادُ، مصدر اِزۡدِیَادٌ، زیادہ ہونا، مزید بڑھنا (وہ مزید بڑھ گئے، وہ مزید رہے) تِسۡعًا (نو)

قُلِ اللّٰہُ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثُوۡا ۚ	آپ کہہ دیجئے اللہ زیادہ جاننے والا ہے اس (مدت) کو جو وہ ٹھہرے

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) اَعۡلَمُ، عِلۡمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

لَبِثُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَبِثَ یَلۡبَثُ، مصدر لَبۡثًا، ٹھہرنا (وہ ٹھہرے)

لَہٗ غَیۡبُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	اسی کیلئے آسمانوں اور زمین کا غیب ہے

لَہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اسی (اسی کے لئے)

غَیۡبُ السَّمٰوٰتِ، غَیۡبُ، مضاف، پوشیدہ ہونا، غیر حاضر ہونا، انسان کے علم واحساس سے بالاتر ہونا، وہ چیزیں جو انسان کی حسی اور عقلی رسائی سے خارج ہوں، غیب، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کا غیب) وَ الۡاَرۡضِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (اور زمین)

اَبۡصِرۡ بِهٖ وَ اَسۡمِعۡ ؕ	وہ کیا خوب دیکھنے والا ہے اور کیا خوب سننے والا ہے

اَبۡصِرۡ بِهٖ (اَبۡصِرۡ ، بِ، ہٖ) اَبۡصِرۡ ،اِبۡصَارٌ، مصدر سے فعل تعجب، کیا خوب دیکھنے والا، بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع اللہ ہے، وہ (وہ کیا خوب دیکھنے والا ہے) وَ، حرف عطف (اور) اَسۡمِعۡ ،سَمَاعٌ، مصدر سے فعل تعجب (کیا خوب سننے والا)

مَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِیٍّ ۫	اس (اللہ) کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہے

مَا، نافیہ (نہیں ہے) لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کا، هُمۡ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کا) مِّنۡ دُوۡنِهٖ (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ ہٖ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا) مِنۡ وَّلِیٍّ (مِنۡ، وَلِیٍّ) مِنۡ، حرف جار برائے عموم، وَلِیٍّ، مجرور، صیغہ صفت، دوست، مددگار (کوئی مددگار)

وَّلَا یُشۡرِكُ فِیۡ حُكۡمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾	اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا

وَ، حرف عطف (اور) لَا یُشۡرِكُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَشۡرَكَ یُشۡرِكُ، مصدر اِشۡرَاكٌ، شریک کرنا (وہ شریک نہیں کرتا) فِیۡ حُكۡمِهٖۤ (فِیۡ۔ حُكۡمِ۔ ہٖ) فِیۡ، حرف جار، میں، حُكۡمِ، مجرور مضاف، حکم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے حکم میں) اَحَدًا، اسم نکرہ (کسی ایک کو، کسی کو)

وَاتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡكَ مِنۡ كِتَابِ رَبِّكَ ؕۚ	اور آپ تلاوت کیجئے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی کتاب میں سے وحی کی گئی۔

وَ، حرف عطف (اور) اُتۡلُ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَلَا یَتۡلُوۡ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (آپ تلاوت کیجئے) مَا، اسم موصول (جو)

اُوۡحِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَوۡحٰی یُوۡحِیۡ، مصدر اِیۡحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی گئی)

اِلَیۡكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

مِنۡ كِتَابِ (مِنۡ، كِتَابِ) مِنۡ، حرف جار، سے، كِتَابِ، مجرور، کتاب (کتاب میں سے)

رَبِّكَ (رَبِّ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی)

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ	اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں

لَا، نفی جنس غائب (نہیں) مُبَدِّلَ، تَبْدِیْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بدلنے والا)

لِكَلِمٰتِهٖ (لِ۔ كَلِمٰتِ۔ هٖ) لِ، حرف جار، کو، كَلِمٰتِ، مجرور، مضاف، قرآن مجید، احکام، باتوں، واحد، كَلِمَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی باتوں کو)

وَ لَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۲۷	اور آپ اس کے سوا ہرگز کوئی پناہ کی جگہ نہیں پائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَنْ تَجِدَ، فعل مضارع منفی موکد بلن واحد مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، وُجُوْدًا، پانا (آپ ہرگز نہیں پائیں گے)

مِنْ دُوْنِهٖ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور مضاف، سوا، علاوہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا) مُلْتَحَدًا، اِلْتِحَادٌ، مصدر سے مصدر میمی اور اسم ظرف (کوئی پناہ کی جگہ) اگرچہ خطاب نبی کریم ﷺ سے ہے لیکن اصل مخاطب امت ہے۔

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	اور آپ اپنے نفس کو ان لوگوں کے ساتھ روکے رکھیں جو اپنے رب کو صبح اور شام پکارتے ہیں

وَ اصْبِرْ (وَ۔ اِصْبِرْ) وَ، حرف عطف، اور، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، اپنے نفس کو عقل اور شرح کے مطابق روکے رکھنا، مطمئن کرنا (آپ روکے رکھیں)

نَفْسَكَ (نَفْسَ، كَ) نَفْسَ، مضاف، جان، نفس، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے نفس کو، اپنے آپ کو) مَعَ الَّذِيْنَ (مَعَ، الَّذِيْنَ) مَعَ، مضاف، ظرف مکان، ساتھ، اَلَّذِيْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کے ساتھ جو)

يَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا (وہ پکارتے ہیں)

رَبَّهُمْ (رَبَّ۔ هُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع غائب، اپنے (اپنے رب کو)

بِالْغَدٰوةِ (بِ۔ اَلْغَدٰوةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْغَدٰوةِ، مجرور، طلوع فجر اور طلوع آفتاب کا درمیانی وقت، صبح (صبح کو) وَ الْعَشِيِّ (وَ، اَلْعَشِيِّ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْعَشِيِّ، سورج ڈوبنے سے پہلے کا وقت (شام)

یُرِیۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ وَ لَا تَعۡدُ عَیۡنٰكَ عَنۡهُمۡ ۚ	وہ اس کی خوشنودی چاہتے ہیں اور آپ کی آنکھیں ان سے تجاوز نہ کریں

یُرِیۡدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتے ہیں)
وَجۡهَهٗ (وَجۡهَ ۔ هٗ) وَجۡهَ، اسم مفرد منصوب، چہرہ، جمع، وُجُوۡهٌ، خوشنودی، رضا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی خوشنودی) وَ، حرف عطف (اور)
لَا تَعۡدُ، فعل نہی واحد مذکر حاضر عَدَا یَعۡدُوۡ، مصدر عَدۡوًا وَعُدۡوَانًا، تجاوز کرنا، نظر انداز کرنا، کسی سے پرے گزرنا، دوڑنا، ہٹنا (آپ تجاوز نہ کریں)
عَیۡنٰكَ (عَیۡنَا ۔ كَ) عَیۡنَا، مضاف، اصل میں، عَیۡنٌ، کا تثنیہ، عَیۡنَانِ، ہے، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں آنکھیں، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی دونوں آنکھیں)
عَنۡهُمۡ (عَنۡ ۔ هُمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

تُرِیۡدُ زِیۡنَةَ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۚ	کہ آپ دنیا کی زندگی کی زینت کا ارادہ کریں

تُرِیۡدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، پسند کرنا (آپ ارادہ کریں)
زِیۡنَةَ (زینت) الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا (اَلۡحَیٰوةِ، اَلدُّنۡیَا) اَلۡحَیٰوةِ، موصوف، زندگی، اَلدُّنۡیَا، صفت، دنیا، (دنیاوی زندگی، دنیا کی زندگی)

وَ لَا تُطِعۡ مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَهٗ عَنۡ ذِكۡرِنَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ وَ كَانَ اَمۡرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾	اور آپ اس کا کہنا نہ مانیں جس کے دل کو ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا اور اس نے اپنی خواہش کی پیروی کی اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُطِعۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیۡعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا کہنا ماننا (آپ کہنا نہ مانیں) مَنۡ، اسم موصول (اس کا جس کے)
اَغۡفَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغۡفَلَ یُغۡفِلُ، مصدر اِغۡفَالٌ، غافل کر دینا (ہم نے غافل کر دیا)

ثلثۃ

قَلۡبَهٗ (قَلۡبَ ۔ هٗ) قَلۡبَ، مضاف، دل، جمع، قُلُوۡبٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دل کو) عَنۡ ذِکۡرِنَا (عَنۡ، ذِکۡرِ، نَا) عَنۡ، حرف جار، سے، ذِکۡرِ، مجرور، مضاف، ذکر، یاد، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے ذکر سے)

وَ اتَّبَعَ (وَ، اِتَّبَعَ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (اس نے پیروی کی) هَوٰىهُ (هَوٰی ۔ هُ) هَوٰی، مضاف، خواہش، جمع، اَهۡوَآءٌ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی خواہش کی) وَ، حرف عطف (اور)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا ہونا (وہ ہے)

اَمۡرُهٗ (اَمۡرُ ۔ هٗ) اَمۡرُ، مضاف، معاملہ، کام، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا معاملہ)

فُرُطًا، اسم مصدر (حد سے بڑھا ہوا)

وَقُلِ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّکُمۡ ۟	اور آپ کہہ دیجئے (یہ) حق تمہارے رب کی طرف سے ہے

وَ، حرف عطف (اور) قُلِ، اصل میں قُلۡ ہے، اگلے لفظ سے ملانے کی وجہ سے لام کے نیچے زیر آئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَلۡحَقُّ (حق، سچ) مِنۡ رَّبِّکُمۡ (مِنۡ ۔ رَبِّ ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

فَمَنۡ شَآءَ فَلۡيُؤۡمِنۡ وَّمَنۡ شَآءَ فَلۡيَكۡفُرۡ ۙ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِيۡنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمۡ سُرَادِقُهَا ؕ	پھر جو چاہے (ایمان لانا) پس چاہیے کہ وہ ایمان لائے اور جو چاہے (کفر کرنا) تو چاہیے کہ وہ کفر کرے بے شک ہم نے ظالموں کیلئے آگ تیار کر رکھی ہے اور اس کی قناتوں نے ان کو گھیر رکھا ہے

فَمَنۡ (فَ ۔ مَنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنۡ، اسم موصول شرطیہ (جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

فَلۡیُؤۡمِنۡ (فَ، لۡ، یُؤۡمِنۡ) فَ، حرف عطف، پس، لَ، لام امر جازم، چاہیے کہ، یُؤۡمِنۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان لائے (پس چاہیے کہ وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، اسم موصول شرطیہ (جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہے)

فَلۡیَکۡفُرۡ (فَ۔ لۡ۔ یَکۡفُرۡ) حرف عطف، تو، لَ، لام امر، چاہیے کہ، یَکۡفُرۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا، وہ کفر کرے (تو چاہیے کہ وہ کفر کرے)

اِنَّاۤ (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم نے (بے شک ہم نے)

اَعۡتَدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعۡتَدَ یُعۡتِدُ، مصدر اِعۡتَادٌ، تیار کرنا (ہم نے تیار کر رکھی ہے)

لِلظّٰلِمِیۡنَ (لِ۔ اَلظّٰلِمِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلظّٰلِمِیۡنَ، ظُلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں (ظالموں کیلئے) نَارًا (آگ)

اَحَاطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحَاطَ یُحِیۡطُ، مصدر اِحَاطَۃٌ، احاطہ کرنا، گھیرنا (اس نے گھیر رکھا ہے)

بِھِمۡ (بِ۔ ھِمۡ) بِ، حرف جار، کو، ھِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

سُرَادِقُھَا (سُرَادِقُ۔ ھَا) سُرَادِقُ، مضاف، قناتیں، ہر وہ شے جو کسی چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہو خواہ چار دیواری ہو یا شامیانہ وہ سرادق ہے، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی ضمیر کا مرجع، نَارًا ہے، (اس کی قناتیں)

وَ اِنۡ یَّسۡتَغِیۡثُوۡا یُغَاثُوۡا بِمَآءٍ کَالۡمُھۡلِ یَشۡوِی الۡوُجُوۡہَ ؕ	اور اگر وہ (پانی کیلئے) فریاد کریں گے (تو) وہ پگھلے ہوئے تانبے جیسے پانی سے فریاد رسی کئے جائیں گے وہ چہروں کو بھون ڈالے گا

وَاِنۡ، وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

یَسۡتَغِیۡثُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَغَاثَ یَسۡتَغِیۡثُ، مصدر اِسۡتِغَاثَۃٌ، فریاد کرنا (وہ فریاد کریں گے) یُغَاثُوۡا، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَغَاثَ یُغِیۡثُ، مصدر اِغَاثَۃٌ، فریاد رسی کرنا (وہ

فریاد رسی کیے جائیں گے) بِمَآءٍ (بِ۔مَآءٍ) بِ، حرف جار، سے، مَآءٍ، مجرور، پانی (پانی سے)
کَالْمُھْلِ (کَ۔اَلْمُھْلِ) کَ، حرف جار حرف تشبیہ، کی طرح، جیسا، اَلْمُھْلِ، مجرور، تیل کی تلچھٹ، پگھلے ہوے تانبے/لوہے/چاندی کے پانی کو بھی کہتے ہیں (پگھلے ہوئے تانبے جیسا)
یَشْوِی، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَوٰی یَشْوِیْ، مصدر شَیًّا، بھوننا (وہ بھون ڈالے گا)
اَلْوُجُوْہَ، چہروں، واحد، وَجْہٌ،

بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ	وہ برا مشروب ہے۔

بِئْسَ، فعل ذم جامد واحد مذکر غائب اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا (وہ بُرا ہے)
اَلشَّرَابُ، مشروب، پینے کی چیز، ہر وہ چیز جیسے چبانا نہ پڑے بلکہ پیا جائے

وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾	اور وہ بری آرام گاہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) سَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَآءَ یَسُوْءُ، مصدر سَوْءٌ، برا کرنا (وہ بری ہے) مُرْتَفَقًا، اِرْتِفَاقٌ، مصدر سے ظرف مکان، مقام آرام وہ جگہ جہاں آرام حاصل کیا جائے (آرام گاہ)

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک اعمال کئے بے شک ہم (اس کا) اجر ضائع نہیں کرتے جس نے اچھا عمل کیا

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوا، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنھوں نے عمل کیا) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیکیاں)
اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
لَانُضِیْعُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اَضَاعَ یُضِیْعُ، مصدر اِضَاعَۃٌ، ضائع کرنا (ہم ضائع نہیں کرتے)
اَجْرَ (اجر) مَنْ، اسم موصول (جس)

اَحۡسَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحۡسَنَ یُحۡسِنُ، مصدر اِحۡسَانٌ،احسان کرنا،اچھا کرنا (اس نے اچھا کیا) عَمَلًا، مصدر (عمل کرنا، عمل)

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ یُحَلَّوۡنَ فِیۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ	یہی لوگ ہیں ان کیلئے ہمیشگی کے باغات ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے

اُولٰٓئِكَ،اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی لوگ ہیں)

لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،ان (ان کیلئے)

جَنّٰتُ عَدۡنٍ (جَنّٰتُ، عَدۡنٍ) جَنّٰتُ، مضاف، جنتیں، باغات، واحد، جَنَّةٌ،عَدۡنٍ، مضاف الیہ، ہمیشگی کے (ہمیشگی کے باغات) تَجۡرِیۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجۡرِیۡ، مصدر جِرۡیَانًا وَّ جَرۡیًا، بہنا، جاری ہونا (بہتی ہے) مِنۡ تَحۡتِهِمُ (مِنۡ۔تَحۡتِ۔هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، تَحۡتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کے (ان کے نیچے سے)

اَلۡاَنۡهٰرُ (نہریں) واحد، نَهۡرٌ، یُحَلَّوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب حَلّٰی یُحَلِّیۡ، مصدر تَحۡلِیَةٌ، پیراستہ کرنا، زیور پہنانا (وہ زیور پہنائے جائیں گے)

فِیۡهَا (فِیۡ۔هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتُ ہے (ان میں) مِنۡ اَسَاوِرَ (مِنۡ، اَسَاوِرَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَسَاوِرَ، مجرور، کنگنوں، واحد، سِوَارٌ (کنگنوں سے)

مِنۡ ذَهَبٍ (مِنۡ، ذَهَبٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، ذَهَبٍ، مجرور، سونے (سونے سے)

وَّ یَلۡبَسُوۡنَ ثِیَابًا خُضۡرًا مِّنۡ سُنۡدُسٍ وَّ اِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّكِـِٕیۡنَ فِیۡهَا عَلَی الۡاَرَآئِكِ ؕ	اور وہ باریک ریشم اور موٹے ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے وہ ان میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے

وَّ، حرف عطف (اور) یَلۡبَسُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَبِسَ یَلۡبِسُ، مصدر لُبۡسًا، کپڑے پہننا (وہ پہنیں گے) ثِیَابًا (کپڑے، پوشاک) واحد، ثَوۡبٌ، خُضۡرًا (سبز)

مِّنۡ سُنۡدُسٍ (مِنۡ، سُنۡدُسٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، سُنۡدُسٍ، مجرور، باریک ریشم (باریک ریشم سے)

وَّ، حرف عطف (اور) اِسْتَبْرَقٍ (موٹا ریشم کا کپڑا) مُّتَّکِـِٕیْنَ، اِتِّکَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، تکیہ لگانے والے، تکیہ لگائے، واحد، مُتَّکِئٌ، فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان میں)

عَلَی الْاَرَآئِكِ (عَلٰی، اَلْاَرَآئِكِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْاَرَآئِكِ، مجرور، تختوں، واحد، اَرِیْکَةٌ (تختوں پر)

نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ	(کیا) خوب بدلہ ہے۔

نِعْمَ، فعل مدح ماضی واحد مذکر اور نِعْمَتْ، واحد، مؤنث کا صیغہ، اس کے علاوہ اس کا ماضی اور مضارع کوئی صیغہ نہیں آتا (اچھا ہے، خوب ہے) اَلثَّوَابُ (ثواب، بدلہ، اجر)

وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝۳۱	اور وہ آرام گاہ اچھی ہے

ع ۹ / ۱۶

وَ، حرف عطف (اور) حَسُنَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَسُنَ یَحْسُنُ، مصدر حُسْنًا، اچھا دکھائی دینا (اچھی ہے) مُرْتَفَقًا، اِرْتِفَاقٌ سے ظرف مکان، مقام آرام، وہ جگہ جہاں آرام حاصل کیا جائے (آرام گاہ)

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زَرْعًا ۝۳۲	اور آپ ان کیلئے دو آدمیوں کی ایک مثال بیان کیجئے، ہم نے ان دونوں میں سے ایک کیلئے انگوروں کے دو باغ بنائے اور ہم نے ان دونوں کو کھجور کے درختوں سے گھیر دیا اور ہم نے ان دونوں کے درمیان کھیتی پیدا کر دی

وَاضْرِبْ (وَ۔ اِضْرِبْ) وَ، حرف عطف، اور، اِضْرِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، بیان کرنا (آپ بیان کیجئے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مَّثَلًا، اسم نکرہ (ایک مثال) رَّجُلَیْنِ، تثنیہ (دو آدمیوں کی) واحد، رَجُلٌ،

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

لِاَحَدِهِمَا (لِ۔ اَحَدِ۔ هِمَا) لِ، حرف جار، کیلئے، اَحَدِ، مجرور، مضاف، ایک، هِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں میں (ان دونوں میں سے ایک کیلئے) جَنَّتَیْنِ، تثنیہ، دو باغ، واحد، جَنَّةٌ،

مِنْ اَعْنَابٍ (مِنْ، اَعْنَابٍ) مِنْ، حرف جار، سے، اَعْنَابٍ، مجرور، انگوروں، واحد، عِنَبٌ (انگوروں سے)

وَ، حرف عطف (اور) حَفَفْنٰهُمَا (حَفَفْنَا، هُمَا) حَفَفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَفَّ یَحُفُّ، مصدر حَفًّا، گھیرنا، باڑ لگانا، ہم نے گھیر دیا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں ضمیر کا مرجع، جَنَّتَیْنِ ہے (ہم نے ان دونوں کو گھیر دیا) بِنَخْلٍ (بِ۔ نَخْلٍ) بِ، حرف جار، سے، نَخْلٍ، مجرور، کھجور کے درخت، کھجور، (کھجور کے درختوں سے) وَّ، حرف عطف (اور)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کر دی)

بَیْنَهُمَا (بَیْنَ۔ هُمَا) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے، ضمیر کا مرجع، جَنَّتَیْنِ ہے (ان دونوں کے درمیان) زَرْعًا، مصدر ہے (کھیتی کرنا، اگانا، کھیتی)

کِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَ لَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَیْــًٔا ۙ وَّ فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۟ۙ﴿۳۳﴾	دونوں باغوں نے اپنا پھل دیا اور اس میں سے کچھ بھی (پیداوار میں) کمی نہیں کی اور ہم نے ان دونوں کے درمیان ایک نہر جاری کر دی

کِلْتَا، مضاف، تاکید تثنیہ مؤنث کیلئے (دونوں)، مذکر کیلئے، کِلَا، اَلْجَنَّتَیْنِ، مضاف الیہ، تثنیہ (دو جنتیں، دو باغوں) واحد، جَنَّةٌ، اٰتَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (اس نے دیا)

اُكُلَهَا (اُكُلَ۔ هَا) اُكُلَ، مضاف، پھل، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنا (اپنا پھل)

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ تَظْلِمْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، بے انصافی کرنا، کمی کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (کمی نہیں کی)

مِّنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں سے)

شَیْــًٔا (کچھ بھی) وَ، حرف عطف (اور)

فَجَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَجَّرَ یُفَجِّرُ، مصدر تَفْجِیْرًا، پانی کا بہنا، جاری کرنا (ہم نے جاری کر دی)

خِلٰلَهُمَا (خِلٰلَ ـ هُمَا) خِلٰلَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلۡجَنَّتَیۡنِ ہے، ان دونوں (ان دونوں کے درمیان) نَهَرًا، اسم نکرہ (ایک نہر)

وَّ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ	اور اس کیلئے (بہت) پھل تھے

وَّ كَانَ (وَ، كَانَ) وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ تھا (اور تھا) لَهٗ (لَ ـ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

ثَمَرٌ، پھل، جمع، ثَمَرَاتٌ،

فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكۡثَرُ مِنۡكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ۝۳۴	تو اس نے اپنے ساتھی سے کہا اس حال میں کہ وہ اس سے بات کر رہا تھا کہ میں تجھ سے مال میں بہت زیادہ ہوں اور نفری کے لحاظ سے زیادہ طاقتور ہوں

فَقَالَ (فَ، قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اس نے کہا (تو اس نے کہا) لِصَاحِبِهٖ (لِ، صَاحِبِ، هٖ) لِ، حرف جار، سے، صَاحِبِ، مجرور، مضاف، ساتھی، صاحب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے ساتھی سے) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

يُحَاوِرُهٗۤ (يُحَاوِرُ ـ هٗ) يُحَاوِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَاوَرَ يُحَاوِرُ، مصدر مُحَاوَرَةٌ، بات کرنا، گفتگو کرنا، وہ بات کر رہا تھا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (وہ اس سے بات کر رہا تھا)

اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) اَكۡثَرُ، كَثۡرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت زیادہ)

مِنۡكَ (مِنۡ ـ كَ) مِنۡ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ سے)

مَالًا (مال) وَّ، حرف عطف (اور)

اَعَزُّ، عِزٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت زیادہ عزت والا، زیادہ زور والا، زیادہ طاقتور)

نَفَرًا، اسم جمع منصوب (جماعت، متعدد افراد کی ٹولی، نفری، جتھا)

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ	اور وہ اپنے باغ میں اس حال میں داخل ہوا کہ وہ اپنی جان

لِّنَفْسِهٖ ۚ	پر ظلم کرنے والا تھا

وَ، حرف عطف (اور) دَخَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (وہ داخل ہوا) جَنَّتَهٗ (جَنَّةَ۔ هٗ) جَنَّةَ، مضاف، باغ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے باغ میں) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

ظَالِمٌ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ظلم کرنے والا)

لِّنَفْسِهٖ (لِ۔ نَفْسِ۔ هٖ) لِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جان پر)

قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۙ﴿۳۵﴾	اس نے کہا میں گمان نہیں کرتا کہ یہ کبھی بھی تباہ ہوگا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) مَا، نافیہ (نہیں)

اَظُنُّ، فعل مضارع واحد متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، خیال کرنا، قیاس کرنا (میں گمان کرتا)

اَنْ، مصدریہ (کہ) تَبِيْدَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب بَادَ یَبِیْدُ، مصدر بَیْدًا، تباہ ہونا، ناپید ہونا (تباہ ہوگا) هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث (یہ) اَبَدًا، زمانہ مستقبل میں غیر محدود (کبھی بھی، ہمیشہ)

وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾	اور میں خیال نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہونے والی ہے اور اگر واقعی مجھے میرے رب کی طرف واپس لوٹایا گیا (تو) یقیناً میں ضرور ان (باغات) سے بہتر لوٹنے کی جگہ پاؤنگا

وَّ مَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَظُنُّ، فعل مضارع واحد متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، خیال کرنا (میں خیال کرتا)

اَلسَّاعَةَ (قیامت) قَآئِمَةً، قِیَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (قائم ہونے والی)

وَّلَئِنْ (وَ۔ لَ۔ اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، واقعی، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور واقعی اگر)

رُّدِدْتُّ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدًّا، واپس بھیجنا، واپس لوٹانا (مجھے واپس لوٹایا گیا)

اِلٰی رَبِّیْ(اِلٰی۔رَبِّ۔یْ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف،رَبِّ، مجرور، مضاف،رب،یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کی طرف) لَاَجِدَنَّ (لَ۔اَجِدَنَّ)لَ لام تاکید،یقینًا،اَجِدَنَّ، فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا،وُجُوْدًا، پانا، ضرور میں پاؤں گا (یقیناً ضرور میں پاؤں گا) خَیْرًا (بہتر) مِّنْهَا (مِنْ۔هَا)مِنْ، حرف جار، سے،هَا، مجرور، واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع،اَلْجَنَّتَیْنِ، ہے، (ان (باغات) سے)

مُنْقَلَبًا، مصدر میمی،اِنْقِلَابٌ، سے اسم ظرف (لوٹنے کی جگہ،انجام، نتیجہ)

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾	اس کے ساتھی نے اس حال میں کہ وہ اس سے بات کر رہا تھا اس سے کہا کیا تو نے اس (ذات) سے کفر کیا جس نے تجھے مٹی سے پھر (انسانی) نطفہ سے پیدا کیا پھر تجھے پورا ایک آدمی بنا دیا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

لَهٗ(لَ۔هٗ)لَ، حرف جار، سے،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اس (اس سے)

صَاحِبُهٗ(صَاحِبُ۔هٗ)صَاحِبُ، مضاف، ساتھی،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اس کے (اس کے ساتھی نے)وَ، حالیہ (اس حال میں کہ)هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

یُحَاوِرُهٗٓ(یُحَاوِرُ۔هٗ)یُحَاوِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَاوَرَ یُحَاوِرُ، مصدر مُحَاوَرَةٌ، بات کرنا، گفتگو کرنا، وہ بات کر رہا تھا،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب،اس (وہ اس سے بات کر رہا تھا)

اَكَفَرْتَ(اَ۔كَفَرْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، كَفَرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، تو نے کفر کیا (کیا تو نے کفر کیا)

بِالَّذِیْ(بِ۔اَلَّذِیْ)بِ، حرف جار، سے،اَلَّذِیْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جس نے (اس سے جس نے) خَلَقَكَ(خَلَقَ،كَ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (اس نے تجھے پیدا کیا)

مِنْ تُرَابٍ (مِنْ ۔ تُرَابٍ) مِنْ، حرف جار، سے، تُرَابٍ، مجرور، مٹی (مٹی سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) مِنْ نُّطْفَةٍ (مِنْ، نُطْفَةٍ) مِنْ، حرف جار، سے، نُطْفَةٍ، مجرور، اسم مفرد نکرہ، ایک قطرہ، نطفہ انسانی (نطفہ انسانی سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

سَوّٰىكَ (سَوّٰی ۔ كَ) سَوّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَوّٰی یُسَوِّیْ، مصدر تَسْوِیَةٌ سنوارنا، برابر کرنا، درست کرنا، مکمل کرنا، پورا بنانا، اس نے پورا بنادیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (اس نے تجھے پورا بنادیا) رَجُلًا، اسم نکرہ مفرد (ایک آدمی)

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّیْٓ اَحَدًا ۝۳۸	لیکن میں (کہتا ہوں) وہ اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا

لٰكِنَّا۠، اصل میں، لٰكِنْ، اَنَا، تھا وصل کی وجہ سے أ کو حذف کر کے نون کو نون میں مدغم کیا گیا اور یہاں آخر سے الف نہیں پڑھا جاتا اس لئے اس پر ہ نشان ہے لٰكِنْ، کلمہ استدراک، لیکن، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں (لیکن میں) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

رَبِّیْ (رَبِّ ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب ہے)

وَ، حرف عطف (اور) لَآ اُشْرِكُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا، شرک کرنا (میں شریک نہیں بناتا) بِرَبِّیْٓ (بِ، رَبِّ، یْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کے ساتھ)

اَحَدًا، اسم نکرہ مفرد (کسی ایک کو، کسی کو)

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ	اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تو نے کیوں نہ کہا جو اللہ نے چاہا، اللہ کے سوا کوئی طاقت نہیں۔

وَلَوْلَآ (وَ، لَوْلَا) وَ، حرف عطف، اور، لَوْلَا، زجر و توبیخ کیلئے، یعنی فعل پر جھڑکنے اور شرم دلانے کیلئے آتا ہے (کیوں نہ) اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

دَخَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (تو داخل ہوا)

جَنَّتَكَ (جَنَّةَ ـ كَ) جَنَّةَ، مضاف، باغ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے باغ میں)
قُلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تو نے کہا) مَا، اسم موصول (جو)
شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (اس نے چاہا)
اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) لَا (نہیں) قُوَّةَ، اسم نکرہ (کوئی طاقت) اِلَّا، حرف استثنا (سوا)
بِاللّٰهِ (بِ ـ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے)

اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ۚ﴿۳۹﴾	اگر تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں مال اور اولاد میں تجھ سے کم تر ہوں

اِنْ، شرطیہ (اگر) تَرَنِ، اصل میں، تَرَنِيْ، ہے، اِنْ، کی وجہ سے، يْ، ضمیر واحد متکلم گر گئی،
(تَرَ ـ نِ ـ يْ) تَرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تو دیکھتا ہے،
نِ، نون وقایہ، يْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے دیکھتا ہے) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)
اَقَلَّ، قِلَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ کم، کم تر)
مِنْكَ (مِنْ ـ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ سے) مَالًا (مال)
وَّ، حرف عطف (اور) وَلَدًا، اسم جنس نکرہ منصوب، کوئی بچہ ہو، چند لڑکا یا لڑکی، اولاد (اولاد میں)

فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَ يُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۙ﴿۴۰﴾	تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر دے اور وہ اس (تیرے باغ) پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے تو وہ چٹیل میدان ہو جائے

فَعَسٰى (فَ ـ عَسٰى) فَ، حرف عطف، تو، عَسٰى، فعل جامد واحد مذکر غائب اس کے صرف ماضی کے صیغے
آتے ہیں یہ لفظ کے اعتبار سے ماضی لیکن معنی کے لحاظ سے مستقبل ہے (امید ہے، توقع ہے، قریب ہے)
رَبِّيْٓ (رَبِّ ـ يْ) رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)
اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) يُّؤْتِيَنِ اصل میں يُّؤْتِيَنِيْ تھا (يُؤْتِيَ ـ نِ ـ يْ) يُؤْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب
اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، وہ دے، نِ، نون وقایہ، يْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے دے)

خَيْرًا (بہتر)

مِّنْ جَنَّتِكَ (مِنْ، جَنَّةِ، كَ) مِنْ، حرف جار، سے، جَنَّةِ، مجرور، مضاف، باغ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے باغ سے) وَ، حرف عطف (اور)

يُرْسِلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (وہ بھیج دے)

عَلَيْهَا (عَلٰى۔ هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع جَنَّةِ ہے (اس پر) حُسْبَانًا، مصدر ہے، حساب کے مطابق، سزا، آفت، عذاب، حساب، شمار (کوئی آفت)

مِّنَ السَّمَآءِ (مِنْ، اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے)

فَتُصْبِحَ (فَ۔ تُصْبِحَ) فَ، حرف عطف، تو، تُصْبِحَ، فعل مضارع واحد مونث غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح ہونا، وہ ہو جائے (تو وہ ہو جائے)

صَعِيْدًا زَلَقًا (صَعِيْدًا، زَلَقًا) صَعِيْدًا، موصوف، زمین، میدان، خاک، مٹی، غبار، زَلَقًا، صَعِيْدًا، کی صفت، مصدر ہے، ایسا صاف کہ اس پر پاؤں پھسلے، چٹیل، صاف (چٹیل میدان)

اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾	یا اس کا پانی گہرا ہو جائے پھر تو اس کو ہر گز تلاش نہیں کر سکے گا۔

اَوْ، حرف عطف (یا) يُصْبِحَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا (وہ ہو جائے) مَآؤُهَا (مَآؤُ۔ هَا) مَآؤُ، مضاف، پانی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع، جَنَّةِ، ہے (اس کا پانی) غَوْرًا، مصدر ہے (گڑھا، نشیبی جگہ، پانی کا زمین کے اندر گھس جانا، گہرا)

فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ (فَ، لَنْ تَسْتَطِيْعَ) فَ، حرف عطف، پھر، لَنْ تَسْتَطِيْعَ، فعل مضارع منفی موکد بلن ناصبہ واحد مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، طاقت رکھنا، کر سکنا (تو ہر گز نہیں کر سکے گا)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

طَلَبًا، مصدر (تلاش کرنا، ڈھونڈنا، طلب، تلاش)

وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ	اور اس کے پھل کو گھیر لیا گیا (تباہ کر دیا گیا) تو اس نے (اس

كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا	حال میں) صبح کی کہ وہ اپنی ہتھیلیاں ملتا تھا اس پر جو اس نے اس (باغ) میں خرچ کیا تھا

وَ، حرف عطف (اور) اُحِيْطَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَاطَ يُحِيْطُ، مصدر اِحَاطَةٌ، گھیرنا، سمیٹنا، گھیر لیا گیا (اور وہ گھیر لیا گیا) بِثَمَرِهٖ (بِ، ثَمَرِ، هٖ) بِ، حرف جار، کو، ثَمَرِ، مجرور، مضاف، پھل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پھل کو)

فَاَصْبَحَ (فَ۔ اَصْبَحَ) فَ، حرف عطف، تو، اَصْبَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح کرنا، اس نے صبح کی (تو اس نے صبح کی)

يُقَلِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَلَّبَ يُقَلِّبُ، مصدر تَقْلِيْبًا پھیرنا، الٹنا، اوپر نیچے منہ کرنا، ملنا (وہ ملتا) كَفَّيْهِ (كَفَّيْ، هِ) كَفَّيْ، مضاف، یہ اصل میں كَفَّيْنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں ہتھیلیاں، هِ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی دو ہتھیلیاں)

عَلٰى مَآ (عَلٰى، مَا) عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

اَنْفَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (اس نے خرچ کیا)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب اس ضمیر کا مرجع جَنَّةِ ہے (اس میں)

وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾	اور وہ اپنی چھتوں پر گرا ہوا تھا اور وہ کہتا تھا اے کاش! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا

وَ، حرف عطف (اور) هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، ضمیر کا مرجع جَنَّةِ ہے (وہ)

خَاوِيَةٌ، خَوَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (گرا ہوا، کھوکھلا، گر پڑنے، کھوکھلے ہونے)

عَلٰى عُرُوْشِهَا (عَلٰى۔ عُرُوْشِ۔ هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، عُرُوْشِ، مجرور، مضاف، چھتوں، واحد، عَرْشٌ، چھتری، بیل چڑھانے کیلئے جو لکڑی کھڑی کی جاتی ہے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع جَنَّةِ ہے (اپنی چھتوں پر) وَ، حرف عطف (اور)

یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا)

یٰلَیْتَنِیْ (یَا۔لَیْتَ۔نِ۔یْ) یَا، حرف ندا، اے، لَیْتَ، حرف مشبہ بالفعل، کاش، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (اے کاش میں) لَمْ اُشْرِكْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا (میں شریک نہ بناتا) بِرَبِّیْٓ (بِ۔رَبِّ۔یْٓ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کے ساتھ) اَحَدًا (کسی ایک کو، کسی کو)

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾	اور اللہ کے سوا اس کیلئے کوئی گروہ نہ تھا کہ اس کی مدد کرتے اور نہ وہ بدلہ لینے والا تھا

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ تَكُنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (نہ تھا) لَّهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

فِئَةٌ، واحد، حالت رفع (گروہ، جماعت)

یَّنْصُرُوْنَهٗ (یَنْصُرُوْنَ۔هٗ) یَنْصُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، وہ مدد کرتے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (وہ اس کی مدد کرتے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

وَمَا كَانَ (وَ، مَا، كَانَ) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ تھا (اور وہ نہ تھا) مُنْتَصِرًا، اِنْتِصَارٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (بدلہ لینے والا، غالب)

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ	اس وقت (معلوم ہوا) اختیار اللہ سچے ہی کے ہیں۔

هُنَالِكَ، اسم ظرف مکان وزمان (وہاں، اس جگہ، اس وقت)

اَلْوَلَایَةُ (حکومت، اقتدار، مدد، اختیار) نصرت، لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ہیں) اَلْحَقِّ (برحق، سچے)

هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ ع	وہ ثواب دینے میں بہتر ہے اور انجام کی رو سے اچھا ہے

ع ۵ ۱۳ ۱۷

ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) خَیْرٌ (بہتر، اچھا)

ثَوَابًا، اچھے اور برے اعمال کی جزا لیکن عرف میں زیادہ تر نیک اعمال کی جزا کیلئے استعمال ہوتا ہے، (ثواب، جزا، ثواب دینے میں) وَ، حرف عطف (اور) خَیْرٌ (بہتر، اچھا) عُقْبًا (جزا، عاقبت، انجام)

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ	اور آپ ان کیلئے دنیا کی زندگی کی مثال بیان کریں جیسے پانی اسے ہم نے آسمان سے اتارا پھر اس کی وجہ سے زمین کی نباتات مل جل گئی (گھنی ہو گئی) پھر وہ چورا چورا ہو گئی اسے ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں

وَاضْرِبْ (وَ۔اِضْرِبْ) وَ، حرف عطف، اور، اِضْرِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، بیان کرنا، آپ بیان کریں (اور آپ بیان کریں)

لَهُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) مَّثَلَ (مثال)

اَلْحَیٰوةِ الدُّنْیَا، اَلْحَیٰوةِ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت، دنیاوی، دنیا کی (دنیا کی زندگی)

كَمَآءٍ (كَ۔مَآءٍ) كَ، حرف تشبیہ حرف جار، مانند، جیسے، مَآءٍ، مجرور، پانی (جیسے پانی)

اَنْزَلْنٰهُ (اَنْزَلْنَا۔ہُ) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، ہم نے اتارا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے ہم نے اتارا) مِنَ السَّمَآءِ (مِنْ، اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے)

فَاخْتَلَطَ (فَ۔اِخْتَلَطَ) فَ، حرف عطف، پھر، اِخْتَلَطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِخْتَلَطَ یَخْتَلِطُ، مصدر اِخْتِلَاطٌ، مل جل جانا، وہ مل جل گئی (پھر مل جل گئی)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کی وجہ سے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی وجہ سے)

نَبَاتُ الْاَرْضِ، نَبَاتُ، مضاف، نباتات، اَلْاَرْضِ، مضاف الیہ، زمین کی (زمین کی نباتات)

فَاَصْبَحَ (فَ۔اَصْبَحَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَصْبَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْبَحَ یُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح ہونا، وہ ہو گیا (پھر وہ ہو گیا)

هَشِیْمًا، هَشْمًا مصدر سے صفت مشبہ بمعنی مفعول (ریزہ ریزہ، چورا چورا، خشک چھڑیاں)

تَذْرُوْهُ (تَذْرُوْ، هُ) تَذْرُوْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب ذَرَا یَذْرُوْ، مصدر ذَرْوًا، منتشر کرنا اڑائے پھرنا اڑانا، اڑائے پھرتی ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے اڑائے پھرتی ہیں)

اَلرِّیٰحُ (ہوائیں) واحد، رِیْحٌ

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝۴۵	اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

وَ كَانَ اللّٰهُ (وَ، كَانَ، اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ ہے)

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ (عَلٰى، كُلِّ، شَیْءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز

پر) مُّقْتَدِرًا، اِقْتِدَارًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر منصوب (ہر طرح کی قدرت رکھنے والا، قادر)

اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ	مال اور بیٹے دنیاوی زندگی کی زینت ہیں

اَلْمَالُ (مال) وَ الْبَنُوْنَ، وَ، حرف عطف، اور، اَلْبَنُوْنَ، بیٹے، واحد، اِبْنٌ (اور بیٹے)

زِیْنَةُ، زینت، آرائش، اَلْحَیٰوةِ الدُّنْیَا، اَلْحَیٰوةِ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت، دنیاوی (دنیاوی زندگی)

وَ الْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَیْرٌ اَمَلًا ۝۴۶	اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے نزدیک ثواب میں بہتر ہیں اور امید کے لحاظ سے اچھی ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ، اَلْبٰقِیٰتُ، موصوف، بَقَآءٌ، سے اسم فاعل جمع مؤنث، باقی رہنے والیاں، واحد، بَاقِیَةٌ، اَلصّٰلِحٰتُ، صفت، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، اچھے کام (باقی رہنے والی نیکیاں) خَیْرٌ، بہتر، اچھائی، بھلائی، جو چیز سب کو پسند ہو، شر اس کی ضد ہے۔

عِنْدَ (پاس، نزدیک) رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے آپ کے (آپ کے رب) ثَوَابًا (ثواب، جزا، بدلہ) وَ، حرف عطف (اور)

خَیْرٌ (بہتر، اچھی) اَمَلًا، امید، توقع، جمع، اٰمَالٌ، امید (کے لحاظ سے)

وَ یَوْمَ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ وَ تَرَی الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾	اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ زمین کو صاف کھلی دیکھیں گے اور ہم ان کو اکٹھا کریں گے تو ہم ان میں سے کسی ایک کو نہیں چھوڑیں گے

وَ یَوْمَ (وَ ، یَوْمَ) وَ ، حرف عطف ، اور ، یَوْمَ ، جس دن (اور جس دن)

نُسَیِّرُ ، فعل مضارع جمع متکلم سَیَّرَ یُسَیِّرُ ، مصدر تَسْیِیْرٌ ، چلانا (ہم چلائیں گے)

اَلْجِبَالَ (پہاڑوں) واحد ، جَبَلٌ ، وَ ، حرف عطف (اور)

تَرٰی ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی ، مصدر رُؤْیَةٌ ، دیکھنا (آپ دیکھیں گے)

اَلْاَرْضَ (زمین کو) بَارِزَةً ، بَرْزٌ ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (صاف کھلی) وَ ، حرف عطف (اور)

حَشَرْنٰهُمْ (حَشَرْنَا ۔ هُمْ) حَشَرْنَا ، فعل ماضی جمع متکلم حَشَرَ یَحْشُرُ ، مصدر حَشْرًا ، جمع کرنا ، اکٹھا کرنا ، بحوالہ قیامت ترجمہ ، ہم اکٹھا کریں گے ، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان کو (ہم ان کو اکٹھا کریں گے)

فَلَمْ نُغَادِرْ (فَ ۔ لَمْ نُغَادِرْ) فَ ، حرف عطف ، تو ، لَمْ نُغَادِرْ ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم غَادَرَ یُغَادِرُ ، مصدر مُغَادَرَةٌ ، اندراج کر کے چھوڑنا ، حوالہ قیامت ترجمہ (ہم نہیں چھوڑیں گے)

مِنْهُمْ (مِنْ ۔ هُمْ) مِنْ ، حرف جار ، سے ، هُمْ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان (ان میں سے)

اَحَدًا (کسی ایک کو ، کسی کو)

وَ عُرِضُوْا عَلٰی رَبِّكَ صَفًّا ؕ	اور وہ آپ کے رب کے سامنے صف باندھے ہوئے پیش کئے جائیں گے

وَ ، حرف عطف (اور) عُرِضُوْا ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب عَرَضَ یَعْرِضُ ، مصدر عَرْضًا ، پیش کرنا ، حوالہ قیامت ترجمہ (وہ پیش کئے جائیں گے) عَلٰی رَبِّكَ (عَلٰی ۔ رَبِّ ۔ كَ) عَلٰی ، حرف جار ، پر ، سامنے ، رَبِّ ، مجرور ، مضاف ، رب ، كَ ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر حاضر ، آپ کے (آپ کے رب کے سامنے)

صَفًّا ، مصدر ، قطار باندھنا اور خود قطار کے معنی میں بھی مستعمل ہوتا ہے قطار ، صف بمعنی اسم فاعل صف باندھنے والے کے بھی ہیں (صف باندھے ہوئے) جمع ، صُفُوْفٌ ،

لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۭ	بلا شبہ یقیناً تم ہمارے پاس آئے ہو جس طرح ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا۔

لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

جِئْتُمُوْنَا (جِئْتُمْ۔وْ۔نَا) جِئْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، تم آئے، وْ، اشباع کا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (تم ہمارے پاس آئے ہو)

كَمَا (كَ۔مَا) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

خَلَقْنٰكُمْ (خَلَقْنَا، كُمْ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں پیدا کیا)

اَوَّلَ مَرَّةٍ (اَوَّلَ، مَرَّةٍ) اَوَّلَ، مضاف، پہلی، مَرَّةٍ، مضاف الیہ، مرتبہ، بار (پہلی مرتبہ)

بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۟	بلکہ تم نے گمان کیا کہ ہم ہر گز تمہارے لئے کوئی وعدے کا وقت مقرر نہیں کریں گے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)

زَعَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر زَعَمَ یَزْعَمُ، مصدر زَعْمًا، خیال کرنا، گمان کرنا، غلط تخمینہ لگانا (تم نے گمان کیا) اَلَّنْ نَّجْعَلَ (اَنْ، لَنْ نَّجْعَلَ) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَنْ نَّجْعَلَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا (کہ ہم ہر گز مقرر نہیں کریں گے)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مَّوْعِدًا، اسم ظرف زمان نکرہ منصوب (کوئی وعدے کا وقت)

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ	اور (عملوں کی) کتاب رکھ دی جائے گی پھر آپ دیکھیں گے مجرموں کو ڈرنے والے اس سے جو اس میں (درج) ہو گا

وَ، حرف عطف (اور) وُضِعَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب وَضَعَ یَضَعُ، مصدر وَضْعًا، رکھنا، ڈالنا، مقرر کرنا (رکھ دی جائے گی) اَلْكِتٰبُ، خاص کتاب (عملوں کی)

فَتَرَی(فَ۔تَرَی)فَ، حرف عطف، پھر، تَرَی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، آپ دیکھیں گے (آپ دیکھیں گے) اَلْمُجْرِمِیْنَ، جرم کرنے والے، مجرموں، واحد، اَلْمُجْرِمُ،

مُشْفِقِیْنَ، اِشْفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، واحد، مُشْفِقٌ،

مِمَّا(مِنْ۔مَا)مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

فِیْہِ(فِیْ۔ہِ)فِیْ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَیَقُوْلُوْنَ یٰوَیْلَتَنَا مَالِ ھٰذَا الْکِتٰبِ لَا یُغَادِرُ صَغِیْرَۃً وَّ لَا کَبِیْرَۃً اِلَّآ اَحْصٰھَا ۚ	اور وہ کہیں گے اے ہماری بربادی! اس کتاب (اعمال نامہ) کو کیا ہے وہ نہ چھوٹی (بات) چھوڑتی ہے اور نہ بڑی مگر اس نے اسے شمار کر رکھا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہیں گے)

یٰوَیْلَتَنَا(یَا۔وَیْلَۃَ۔نَا)یَا، حرف ندا، اے، وَیْلَتَنَا، منادٰی، وَیْلَۃَ، کلمہ حسرت و ندامت، مضاف، رسوائی، بربادی، ہلاکت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (اے ہماری بربادی) مَا، استفہامیہ (کیا ہے)

لِ ھٰذَا الْکِتٰبِ(لِ۔ھٰذَا۔اَلْکِتٰبِ)لِ، حرف جار، کو، ھٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، اَلْکِتٰبِ، مشارالیہ، خاص کتاب، اعمال نامہ (اس کتاب (اعمالنامہ) کو)

لَا یُغَادِرُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب غَادَرَ یُغَادِرُ، مصدر مُغَادَرَۃٌ، اندراج کر کے چھوڑنا (وہ نہیں چھوڑتا) صَغِیْرَۃً، صَغِیْرٌ، کی مؤنث، صِغْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (چھوٹی)

وَّلَا کَبِیْرَۃً(وَ۔لَا کَبِیْرَۃً) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، کَبِیْرَۃً، کِبْرٌ، سے صفت مشبہ واحد مؤنث (بڑی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

اَحْصٰھَا(اَحْصٰی۔ھَا) اَحْصٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْصٰی یُحْصِیْ، مصدر اِحْصَآءٌ، گننا، شمار کرنا، اس نے شمار کر رکھا ہے، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (اس نے اسے شمار کر رکھا ہے)

وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ	اور وہ موجود پائیں گے جو اُنہوں نے عمل کئے

وَ، حرف عطف (اور) وَجَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَوُجُوْدًا، پانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ پائیں گے) مَا، اسم موصول (جو)

عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے)

حَاضِرًا، حُضُوْرًا، مصدر سے جس کے معنی حاضر ہونا، موجود ہونا، کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر، حاضر (موجود)

ع ۶ / ۵ / ۱۸

وَلَا یَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۴۹	اور آپ کا رب کسی ایک پر (بھی) ظلم نہیں کرتا

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَظْلِمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کرتا) رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) اَحَدًا (کسی ایک)

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ط	اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ نہیں کیا سوائے ابلیس کے

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعے سے پہلے آتا ہے (جب)

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لِلْمَلٰٓئِکَۃِ (لِ۔اَلْمَلٰٓئِکَۃِ) لِ، حرف جار، سے، اَلْمَلٰٓئِکَۃِ، مجرور، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ (فرشتوں سے)

اُسْجُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (تم سجدہ کرو)

لِاٰدَمَ (لِ۔اٰدَمَ) لِ، حرف جار، کو، اٰدَمَ، مجرور، آدم (آدم کو)

فَسَجَدُوْٓا (فَ۔سَجَدُوْٓا) فَ، حرف عطف، تو، سَجَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (انہوں نے سجدہ کیا) اِلَّا، حرف استثنا (سوائے)

اِبْلِیْسَ، شیطان کا نام، اِبْلَاسٌ، سے مشتق ہے، ناامیدی کے باعث غمگیں ہو کر بیٹھنا، شیطان اللہ کی رحمت سے ناامید ہے اس لئے ابلیس ہے۔

کَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ	وہ جنوں میں سے تھا سو اس نے اپنے رب کے حکم کی

رَبِّہٖ ؕ	نافرمانی کی

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

مِنَ الْجِنِّ(مِنْ، اَلْجِنِّ) مِنْ، حرف جار، سے،اَلْجِنِّ، مجرور، جنوں،ایک ایسی مخلوق جو انسانی نگاہ سے پوشیدہ ہے (جنوں میں سے)فَفَسَقَ(فَ۔فَسَقَ)فَ،حرف عطف، سو،فَسَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَسَقَ یَفْسِقُ، مصدر فُسُوْقًا، حکم عدولی کرنا، نافرنی کرنا،اس نے نافرمانی کی (سو اس نے نافرمانی کی)عَنْ اَمْرِ(عَنْ،اَمْرِ) عَنْ، حرف جار سے ضرورتاً ترجمہ، کی،اَمْرِ، مجرور، حکم (حکم کی) رَبِّہٖ(رَبِّ۔ہٖ) رَبِّ، مضاف،رب، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اپنے (اپنے رب کے)

اَفَتَتَّخِذُوْنَہٗ وَذُرِّیَّتَہٗٓ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَھُمْ لَکُمْ عَدُوٌّ ؕ	کیا پھر (بھی) تم اسے اور اس کی اولاد کو میرے علاوہ دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں

اَفَتَتَّخِذُوْنَہٗ(اَ،فَ،تَتَّخِذُوْنَ،ہٗ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،فَ، حرف عطف، پھر،تَتَّخِذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، تم بناتے ہو،ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب،اسے (کیا پھر (بھی) تم اسے بناتے ہو) وَ ذُرِّیَّتَہٗٓ(وَ۔ذُرِّیَّۃَ۔ہٗ)وَ، حرف عطف،اور، ذُرِّیَّۃَ، مضاف،اولاد،اصل میں چھوٹے بچوں کو، ذُرِّیَّۃَ، کہتے ہیں، مگر عرف میں چھوٹی اور بڑی اولاد سب کیلئے مستعمل ہے،ہٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب،اس کی (اور اس کی اولاد) اَوْلِیَآءَ، دوست، ساتھی، واحد،وَلِیٌّ،

مِنْ دُوْنِیْ(مِنْ۔دُوْنِ۔یْ)مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،دُوْنِ، مجرور، مضاف،علاوہ، سوا، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے علاوہ)

وَ ھُمْ (وَ،ھُمْ) وَ،حالیہ، حالانکہ،ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،وہ (حالانکہ وہ)

لَکُمْ (لَ۔کُمْ) لَ، حرف جار، کے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کے، تمہارے) عَدُوٌّ (دشمن)

بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾	ظالموں کیلئے (اللہ کی بجائے شیطان کی دوستی) برا بدل ہے

بِئْسَ، فعل ماضی جامد ذم واحد مذکر غائب،اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتے (برا ہے)

لِلظّٰلِمِیْنَ(لِ۔اَلظّٰلِمِیْنَ)لِ، حرف جار، کیلئے،اَلظّٰلِمِیْنَ، مجرور،ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم

کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کیلئے) بَدَلًا، مصدر (بدلہ، بدل، عوض، تبدیلی)

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ	میں نے نہ ان کو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں گواہ بنایا تھا اور نہ ان کی جانوں کے پیدا کرنے پر (گواہ بنایا)

مَا، نافیہ (نہ) اَشْهَدْتُّهُمْ (اَشْهَدْتُّ۔ هُمْ) اَشْهَدْتُّ، فعل ماضی واحد متکلم اَشْهَدَ یُشْهِدُ، مصدر اِشْهَادٌ، گواہ بنانا، میں نے گواہ بنایا تھا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (میں نے ان کو گواہ بنایا تھا)

خَلْقَ، اسم مصدر (پیدا کرنے میں) اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد اَلسَّمَآءِ،

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

وَلَا خَلْقَ (وَ، لَا، خَلْقَ) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ نہ، خَلْقَ، اسم مصدر (پیدا کرنے پر)

اَنْفُسِهِمْ (اَنْفُسِ۔ هِمْ) اَنْفُسِ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی جانوں)

وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾	اور نہ میں گمراہ کرنے والوں کو بازو (مددگار) بنانے والا تھا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) كُنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں تھا)

مُتَّخِذَ، اِتِّخَاذٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بنانے والا)

اَلْمُضِلِّيْنَ، اِضْلَالًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گمراہ کرنے والے)

عَضُدًا، بازو، کہنی سے لے کر کاندھے تک کا درمیانی حصہ، قوت بازو، مددگار

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾	اور جس دن وہ فرمائے گا تم میرے ان شریکوں کو پکارو جنہیں تم نے (اِلٰہ) گمان کر رکھا تھا سو وہ انہیں پکاریں گے تو وہ ان کو جواب نہیں دیں گے ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کی جگہ بنادیں گے

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ (جس دن)

یَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، فرمانا (وہ فرمائے گا)
نَادُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَادٰی یُنَادِیۡ، مصدر مُنَادَاۃٌ، آواز دینا، پکارنا (تم پکارو)
شُرَکَآءِیَ (شُرَکَآءِ، یْ) شُرَکَآءِ، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِیۡكٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے شریکوں کو) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول (ان کو جنہیں)
زَعَمۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر زَعَمَ یَزۡعَمُ، مصدر زَعۡمًا، گمان کرنا، خیال کرنا (تم نے گمان کر رکھا تھا) فَدَعَوۡھُمۡ (فَ۔دَعَوۡا۔ھُمۡ) فَ، حرف عطف، سو، دَعَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَۃٌ، بلانا، پکارنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ پکاریں گے، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (سو وہ انہیں پکاریں گے) فَلَمۡ یَسۡتَجِیۡبُوۡا (فَ۔لَمۡ یَسۡتَجِیۡبُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، لَمۡ یَسۡتَجِیۡبُوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِسۡتَجَابَ یَسۡتَجِیۡبُ، مصدر اِسۡتِجَابَۃٌ، قبول کرنا، جواب دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ جواب نہیں دیں گے (تو وہ جواب نہیں دیں گے)
لَھُمۡ (لَ۔ھُمۡ) لَ، حرف جار، کو، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب اُن (ان کو) وَ، حرف عطف (اور) جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (ہم بنادیں گے) بَیۡنَھُمۡ (بَیۡنَ۔ھُمۡ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) مَّوۡبِقًا، وُبُوۡقٌ مصدر سے اسم ظرف مکان، ہلاکت کی جگہ مراد جہنم کا خاص حصہ۔

وَ رَاَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ النَّارَ فَظَنُّوۡۤا اَنَّھُمۡ مُّوَاقِعُوۡھَا وَ لَمۡ یَجِدُوۡا عَنۡھَا مَصۡرِفًا ﴿۵۳﴾	اور مجرم لوگ آگ کو دیکھیں گے تو وہ سمجھ جائیں گے کہ بے شک وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے بچنے کی کوئی راہ نہیں پائیں گے

رکوع ۱۹

وَرَاَ (وَ۔رَاَ) وَ، حرف عطف، اور، رَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ دیکھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ دیکھے گا) اَلۡمُجۡرِمُوۡنَ، اِجۡرَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرم لوگ، گنہگار، اَلنَّارَ (آگ، جہنم) فَظَنُّوۡۤا (فَ۔ظَنُّوۡا) فَ، حرف عطف، تو، ظَنُّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، قیاس کرنا، سمجھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ سمجھ جائیں گے (تو وہ سمجھ

جائیں گے) اَنَّھُمْ (اَنَّ، ھُمْ)اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ) مُّوَاقِعُوْھَا (مُوَاقِعُوْا۔ھَا)مُوَاقِعُوْا، مضاف، اصل میں، مُوَاقِعُوْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا، مَوَاقَعَۃٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر گرنے والے، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارَ ہے (اس میں گرنے والے) وَ، حرف عطف (اور)

لَمْ یَجِدُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَ وُجُوْدًا، پانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ نہیں پائیں گے)

عَنْھَا (عَنْ۔ھَا) عَنْ، حرف جار، سے، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس (اس سے)

مَصْرِفًا، صَرْفًا مصدر سے اسم ظرف (لوٹنے کی جگہ، بچنے کی راہ)

وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ کُلِّ مَثَلٍ ؕ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے ہر مثال طرح طرح سے بیان کی ہے

وَلَقَدْ (وَ، لَ، قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلا شبہ، ضرور، قَدْ، کلمہ تحقیق، کلام، یقیناً (اور بلا شبہ یقیناً) صَرَّفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَرَّفَ یُصَرِّفُ، مصدر تَصرِیْفًا، پھیر پھیر کر بیان کرنا، طرح طرح سے بیان کرنا (ہم نے طرح طرح سے بیان کی)

فِیْ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ (فِیْ، ھٰذَا، اَلْقُرْاٰنِ) فِیْ، حرف جار، میں، ھٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، اَلْقُرْاٰنِ، مشارالیہ، قرآن (اس قرآن میں)

لِلنَّاسِ (لِ۔اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

مِنْ کُلِّ مَثَلٍ، مِنْ، حرف جار، سے، کُلِّ، مجرور مضاف، ہر، مَثَلٍ، مضاف الیہ، مثال (ہر مثال سے)

وَ کَانَ الْاِنْسَانُ اَکْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾	اور انسان جھگڑنے میں ہر چیز سے زیادہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اَلْاِنْسَانُ (انسان) اَکْثَرَ شَیْءٍ، اَکْثَرَ، مضاف، کَثْرَۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ، شَیْءٍ، واحد ہے، یہاں بطور جنس ترجمہ کیا ہے، ہر چیز سے (ہر چیز سے زیادہ)

جَدَلًا، مصدر، سخت جھگڑنا، اسم بھی ہے، سخت جھگڑنے کے معنی میں بھی آتا ہے

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَھُمُ الْھُدٰی	اور لوگوں کو منع نہیں کیا (اس سے) کہ وہ ایمان لائیں جب ان کے پاس ہدایت آگئی

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

مَنَعَ النَّاسَ، مَنَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَعَ یَمْنَعُ، مصدر مَنْعًا، منع کرنا، روکنا، منع کیا،
اَلنَّاسَ، لوگوں (لوگوں کو منع کیا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یُّؤْمِنُوْٓا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائیں)

اِذْ، ظرف زمان (جب) جَآءَھُمْ (جَآءَ۔ھُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ،
آنا، آگئی، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس آگئی) اَلْھُدٰی (ہدایت)

وَیَسْتَغْفِرُوْا رَبَّھُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِیَھُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ اَوْ یَاْتِیَھُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾	اور وہ اپنے رب سے بخشش مانگیں مگر (اس بات کے منتظر) کہ انہیں پہلے لوگوں کا (سا) معاملہ پیش آئے یا ان پر سامنے سے عذاب آئے

وَ، حرف عطف (اور) یَسْتَغْفِرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ،
بخشش مانگنا (وہ بخشش مانگیں) رَبَّھُمْ (رَبَّ۔ھُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع
مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

تَاْتِیَ، فعل مضارع منصوب واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، پیش آئے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر
غائب، انہیں (انہیں پیش آئے) سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ (سُنَّةُ۔ اَلْاَوَّلِیْنَ) سُنَّةُ، مضاف، طریقہ، معاملہ،
اَلْاَوَّلِیْنَ، مضاف الیہ، پہلے لوگوں کا، واحد، اَلْاَوَّلُ (پہلے لوگوں کا معاملہ) اَوْ، حرف عطف (یا)

یَاْتِیَھُمْ (یَاْتِیَ۔ھُمْ) یَاْتِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آئے، ھُمْ، ضمیر
جمع مذکر غائب، ان (وہ آئے ان پر) اَلْعَذَابُ (عذاب) قُبُلًا، واحد، قَابِلٌ (سامنے سے، آگے)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا	اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر خوشخبری دینے والے اور

مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ ۚ	ڈرانے والے (بنا کر)

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، نافیہ (نہیں)

نُرْسِلُ، فعل مضارع جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم بھیجتے)

اَلْمُرْسَلِیْنَ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول، بھیجے ہوئے (رسولوں کو) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

مُبَشِّرِیْنَ، تَبْشِیْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خوشخبری دینے والے، واحد، مُبَشِّرٌ،

وَ، حرف عطف (اور) مُنْذِرِیْنَ، اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرانے والے، واحد، مُنْذِرٌ،

وَیُجَادِلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰیٰتِیْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝٥٦	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ باطل کے ذریعے جھگڑا کرتے ہیں تا کہ اس کے ذریعے حق کو پھسلا دیں اور اُنہوں نے میری آیات کو اور جس (چیز) سے وہ ڈرائے گئے ہنسی مذاق بنالیا

وَ، حرف عطف (اور) یُجَادِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَادَلَ یُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا (وہ جھگڑا کرتا ہے) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

بِالْبَاطِلِ (بِ۔اَلْبَاطِلِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، اَلْبَاطِلِ، مجرور (باطل کے ذریعے)

لِیُدْحِضُوْا (لِ۔یُدْحِضُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، یُدْحِضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَدْحَضَ یُدْحِضُ، مصدر اِدْحَاضٌ، پھسلانا، باطل کرنا، زائل کرنا، وہ پھسلادیں (تاکہ وہ پھسلادیں)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

اَلْحَقَّ (حق، سچ) وَاتَّخَذُوْٓا (وَ۔اِتَّخَذُوْٓا) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (اُنہوں نے بنالیا)

اٰیٰتِیْ (اٰیٰتِ۔یْ) اٰیٰتِ، مضاف، آیات، واحد اٰیَةٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری آیات کو)

وَمَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَآ، اسم موصول، جس (اور جس سے)

اُنْذِرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا (وہ ڈرائے گئے)

هُزُوًا، مصدر بمعنی اسم مفعول، جس کا مذاق اڑایا جائے (ہنسی مذاق)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ	اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اپنے رب کی آیات کے ساتھ نصیحت کیا گیا تو اس نے ان سے منہ موڑ لیا اور اسے بھول گیا جو اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا

وَمَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم استفہامیہ، کون (اور کون)

اَظْلَمُ، ظُلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم)

مِمَّنْ (مِنْ۔مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

ذُكِّرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرٌ، یاد دلانا، نصیحت کرنا (وہ نصیحت کیا گیا) بِاٰيٰتِ (بِ۔اٰيٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰيٰتِ، مجرور، آیات، واحد، اٰيَةٌ (آیات کے ساتھ)

رَبِّهٖ (رَبِّ۔هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی)

فَاَعْرَضَ (فَ۔اَعْرَضَ) فَ، حرف عطف، تو، اَعْرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعْرَضَ يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضًا، اعراض کرنا، منہ موڑنا، اس نے منہ موڑ لیا (تو اس نے منہ موڑ لیا)

عَنْهَا (عَنْ۔هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اٰيٰتِ ہے (ان سے) وَ، حرف عطف (اور) نَسِيَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھولنا (وہ بھول گیا) مَا، اسم موصول (اسے جو) قَدَّمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ يُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِيْمًا، آگے بھیجنا (اس نے آگے بھیجا)

يَدٰهُ (يَدٰ۔هُ) يَدٰ، مضاف، اصل میں، يَدَانِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ہاتھ واحد، يَدٌ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دونوں ہاتھ)

اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ	بے شک ہم نے ان کے دلوں پر پردے بنا دیئے ہیں کہ وہ اس (قرآن) کو (نہ) سمجھیں اور ان کے کانوں میں بہرہ پن ہے

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنا دیئے)
عَلٰی قُلُوْبِھِمْ (عَلٰی، قُلُوْبِ، ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں پر) اَکِنَّۃً (پردے) واحد، کِنَانٌ، اَنْ، مصدریہ (کہ) یَّفْقَھُوْہُ (یَفْقَھُوْا۔ ہُ) یَفْقَھُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَقِہَ یَفْقَہُ، مصدر فَقْھًا، سمجھنا، وہ سمجھیں، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (وہ اس کو سمجھیں) وَ، حرف عطف (اور)
فِیْٓ اٰذَانِھِمْ (فِیْ۔ اٰذَانِ۔ ھِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، اٰذَانِ، مجرور، مضاف، کانوں، واحد، اُذُنٌ، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے کانوں میں)
وَقْرًا، اسم مصدر منصوب (بوجھ، ڈاٹ، بہرہ پن)

وَاِنْ تَدْعُھُمْ اِلَی الْھُدٰی فَلَنْ یَّھْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾	اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو اس وقت وہ ہرگز کبھی بھی ہدایت نہیں پائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)
تَدْعُھُمْ (تَدْعُ۔ ھُمْ) تَدْعُ، اصل میں، تَدْعُوْ، تھا، اِنْ، کی وجہ سے واو حرف علت گر گیا، فعل مضارع واحد مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃٌ، بلانا، پکارنا، آپ بلائیں، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (آپ انہیں بلائیں) اِلَی الْھُدٰی (اِلٰی، اَلْھُدٰی) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْھُدٰی، مجرور، ہدایت (ہدایت کی طرف) فَلَنْ یَّھْتَدُوْٓا (فَ۔ لَنْ یَّھْتَدُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لَنْ یَّھْتَدُوْا، فعل مضارع منفی موکد بلن جمع مذکر غائب اِھْتَدٰی یَھْتَدِیْ، مصدر اِھْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (وہ ہرگز ہدایت نہیں پائیں گے)
اِذًا، حرف جزا ہے جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)
اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود (ہمیشہ، کبھی بھی)

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَۃِ ؕ	اور آپ کا رب بہت بخشنے والا، رحمت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا

(آپ کا رب) اَلْغَفُوْرُ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

ذُو الرَّحْمَۃِ (ذُوْ۔اَلرَّحْمَۃِ) ذُوْ، مضاف بحالت رفع، والا، اَلرَّحْمَۃِ، مضاف الیہ، رحمت (رحمت والا)

لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ	اگر وہ انہیں اس وجہ سے پکڑتا جو وہ کماتے ہیں (تو) ضرور ان کیلئے جلد عذاب لاتا

لَوْ، شرطیہ (اگر) يُؤَاخِذُهُمْ (يُؤَاخِذُ۔هُمْ) يُؤَاخِذُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰخَذَ يُؤَاخِذُ، مصدر مُؤَاخَذَۃٌ، مواخذہ کرنا، گرفت میں لانا، پکڑنا، وہ پکڑتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں پکڑتا) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، سبب سے، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو) كَسَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا، لَوْ کی وجہ سے ترجمہ (وہ کماتے ہیں) لَعَجَّلَ (لَ۔عَجَّلَ) لَ، لام تاکید، ضرور، عَجَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَجَّلَ يُعَجِّلُ، مصدر تَعْجِيْلًا، جلدی لانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ جلد لاتا (ضرور جلد لاتا)

لَهُمُ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب اُن (ان کیلئے) اَلْعَذَابَ (عذاب)

بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ۝۵۸	بلکہ ان کی لئے وعدہ کا ایک وقت ہے وہ اس کے سوا ہرگز کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے

بَلْ، حرف اضراب ما قبل سے اعراض اور تدارک یعنی اصلاح کیلئے استعمال ہوتا ہے (بلکہ)

لَّهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب اُن (ان کیلئے)

مَّوْعِدٌ، وَعْدٌ، مصدر سے اسم ظرف زمان نکرہ (وعدہ کا ایک وقت)

لَنْ يَّجِدُوْا، فعل مضارع منفی تاکید بلن جمع مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وُجُوْدًا، پانا (وہ ہرگز نہیں پائیں گے) مِنْ دُوْنِهٖ (مِنْ۔دُوْنِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،

دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

مَوْئِلًا، وَاْلًا، سے اسم ظرف، لوٹنے کی جگہ، جائے پناہ، جائے فرار

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا	اور یہ بستیاں ہیں ہم نے انہیں ہلاک کیا جب اُنہوں نے

ع ۸ ۲۰

وَ جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۵۹	ظلم کیا، ہم نے ان کی ہلاکت کیلئے وعدہ کا ایک وقت مقرر کر دیا تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) تِلْكَ الْقُرٰٓى ،تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، یہ، اَلْقُرٰی، مشار الیہ، بستیاں، واحد، قَرْيَةٌ (یہ بستیاں) اَهْلَكْنٰهُمْ (اَهْلَكْنَا۔ هُمْ) اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، ہم نے ہلاک کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں ہلاک کیا)

لَمَّا، ظرف زمان (جب) ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا) وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا (ہم نے مقرر کر دیا تھا) لِمَهْلِكِهِمْ (لِ۔ مَهْلِكِ۔ هِمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَهْلِكِ، مجرور، مضاف، اسم ظرف، ہلاکت کی جگہ یا وقت، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی ہلاکت کیلئے)

مَّوْعِدًا، وَعْدًا، مصدر سے اسم ظرف (وعدہ کا ایک وقت)

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۶۰	اور جب حضرت موسٰی نے اپنے جوان (یوشع) سے کہا میں نہیں ہٹوں گا یہاں تک کہ میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچ جاؤں یا میں مدتوں چلتا رہوں گا

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ مُوْسٰى، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، مُوْسٰى، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی نے کہا) لِفَتٰىهُ (لِ۔ فَتٰى۔ هُ) لِ، حرف جار، سے، فَتٰى، مضاف، لڑکا، جوان، بوڑھا، خادم، غلام سب کیلئے بولا جاتا ہے، یہاں مراد ساتھی حضرت یوشع ہے، هُ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے جوان سے) لَآ اَبْرَحُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم بَرِحَ يَبْرَحُ، مصدر بَرْحًا، جگہ سے ہٹنا (میں نہیں ہٹوں گا) حَتّٰٓى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

اَبْلُغَ، فعل مضارع واحد متکلم بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغٌ، پہنچنا (میں پہنچ جاؤں)

مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ، مَجْمَعَ، مضاف جَمْعٌ سے ظرف مکان، اکٹھے ہونے کی جگہ، ملنے کی جگہ،

اَلۡبَحۡرَیۡنِ، مضاف الیہ، بَحۡرٌ، کا تثنیہ، دو دریاؤں کے (دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ)
اَوۡ، حرف عطف (یا) اَمۡضِیَ، فعل مضارع واحد متکلم مَضٰی یَمۡضِیۡ، مصدر مُضِیًّا، چلتے رہنا (میں چلتا رہوں گا) حُقُبًا، حَقَبٌ، زمانے کو کہتے ہیں، اس کی جمع، اَحۡقَابٌ (مدتوں، برسوں، مدتہائے دراز)

فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ بَیۡنِهِمَا نَسِیَا حُوۡتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیۡلَهٗ فِی الۡبَحۡرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾	پھر جب وہ دونوں ان دونوں (دریاؤں) کے آپس میں ملنے کی جگہ پر پہنچے وہ دونوں اپنی مچھلی کو بھول گئے تو اس نے دریا میں سرنگ جیسا اپنا راستہ بنالیا

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرف زمان، جب (پھر جب)
بَلَغَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب بَلَغَ یَبۡلُغُ، مصدر بُلُوۡغٌ، پہنچنا (وہ دونوں پہنچے)
مَجۡمَعَ، جَمۡعٌ، سے ظرف مکان (اکٹھے ہونے کی جگہ، ملنے کی جگہ)
بَیۡنِهِمَا، بَیۡنِ، مضاف، درمیان، هِمَا، مضاف الیہ، تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے درمیان، ان دونوں (دریاؤں) کے آپس میں)
نَسِیَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب نَسِیَ یَنۡسٰی، مصدر نِسۡیَانٌ، بھول جانا (وہ دونوں بھول گئے)
حُوۡتَهُمَا (حُوۡتَ، هُمَا) حُوۡتَ، مضاف، مچھلی جمع حِیۡتَانٌ، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اپنی (اپنی مچھلی) فَاتَّخَذَ (فَ۔اِتَّخَذَ) فَ، حرف عطف، تو، اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، اس نے بنالیا (تو اس نے بنالیا)
سَبِیۡلَهٗ (سَبِیۡلَ۔هٗ) سَبِیۡلَ، مضاف، راستہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا راستہ)
فِی الۡبَحۡرِ (فِیۡ، اَلۡبَحۡرِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡبَحۡرِ، مجرور، دریا (دریا میں)
سَرَبًا، سرنگ، نشیبی جگہ، جمع، اَسۡرَابٌ،

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫	پھر جب وہ دونوں آگے گزر گئے اس (حضرت موسٰی) نے اپنے جوان سے کہا تو ہمیں ہمارا دن کا کھانا دے

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِیۡنَ، جب (پھر جب)

جَاوَزَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب جَاوَزَ یُجَاوِزُ، مصدر مُجَاوَزَةٌ، آگے گزر جانا، آگے بڑھنا، پار کرنا (وہ دونوں آگے گزر گئے) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا) لِفَتٰىهُ (لِ۔فَتٰى۔هٗ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، فَتٰى، مجرور، مضاف، جوان، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے جوان سے)

اٰتِنَا (اٰتِ۔نَا) اٰتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اٰتٰى یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، تو دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو دے ہمیں) غَدَآءَنَا (غَدَآءَ۔نَا) غَدَآءَ، مضاف، کھانا جو صبح کے وقت کھایا جائے، دن کا کھانا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا دن کا کھانا)

لَقَدْ لَقِیْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾	بلا شبہ یقیناً ہم کو اپنے اس سفر سے تھکاوٹ پہنچی ہے

لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، کلام، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

لَقِیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم لَقِیَ یَلْقٰى، مصدر لِقَآءٌ، جھیلنا، برداشت کرنا، پہنچنا، ملنا، ہو جانا (ہم کو پہنچی ہے) مِنْ سَفَرِنَا (مِنْ۔سَفَرِ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، سَفَرِ، مجرور، مضاف، سفر، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے سفر سے) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (اس) نَصَبًا، اسم (تھکاوٹ، مشقت)

قَالَ اَرَءَیْتَ اِذْ اَوَیْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّیْ نَسِیْتُ الْحُوْتَ ۡ	اس (یوشع) نے کہا، کیا آپ نے دیکھا جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو بے شک میں مچھلی بھول گیا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (یوشع) نے کہا)

اَرَءَیْتَ (اَ۔رَءَیْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ تعجب کیلئے، کیا، رَءَیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، آپ نے دیکھا (کیا آپ نے دیکھا) اِذْ، اسم ظرف، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب) اَوَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوٰی یَاْوِیْ، مصدر، اَوِیٌّ، پناہ لینا، اترنا، ٹھہرنا (ہم ٹھہرے تھے) اِلَى الصَّخْرَةِ (اِلَى، اَلصَّخْرَةِ) اِلَى، حرف جار، اصل ترجمہ کی طرف، ضرورتاً ترجمہ، کے پاس، کیا جاتا ہے، اَلصَّخْرَةِ، مجرور، سخت پتھر، چٹان (چٹان کے پاس)

فَاِنِّیْ (فَ۔اِنِّ۔یْ) فَ، حرف عطف، تو، اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون پر زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (تو بے شک میں)

نَسِیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھولنا (میں بھول گیا) اَلْحُوْتَ (مچھلی)

وَمَآ اَنْسٰنِیْہُ اِلَّا الشَّیْطٰنُ اَنْ اَذْکُرَہٗ ج	اور مجھے وہ نہیں بھلائی مگر شیطان نے کہ میں اس کا ذکر کروں

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

اَنْسٰنِیْہُ (اَنْسٰی۔نِ۔یْ۔ہُ) اَنْسٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْسٰی یُنْسِیْ، مصدر اِنْسَآءٌ، بھلانا، فراموش کرادینا، اس نے بھلائی، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اس نے مجھے وہ بھلائی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَلشَّیْطٰنُ (شیطان نے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

اَذْکُرَہٗ (اَذْکُرَ۔ہٗ) اَذْکُرَ، فعل مضارع واحد متکلم ذَکَرَ یَذْکُرُ، مصدر ذِکْرًا، یاد دلانا، ذکر کرنا، میں ذکر کروں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (میں اس کا ذکر کروں)

وَاتَّخَذَ سَبِیْلَہٗ فِی الْبَحْرِ ق عَجَبًا ﴿۶۳﴾	اور اس نے اپنا راستہ دریا میں عجیب طریقے سے بنالیا

وَ اتَّخَذَ (وَ۔اِتَّخَذَ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، اس نے بنالیا (اور اس نے بنالیا)

سَبِیْلَہٗ (سَبِیْلَ۔ہٗ) سَبِیْلَ، مضاف، راستہ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا راستہ)

فِی الْبَحْرِ (فِیْ، اَلْبَحْرِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْبَحْرِ، مجرور، دریا (دریا میں)

عَجَبًا، مصدر، عجیب (طریقے سے)

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ق	اس (حضرت موسٰی) نے کہا یہی ہے جو ہم تلاش کر رہے تھے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہی) مَا، اسم موصول (جو)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

نَبْغِ، فعل مضارع جمع متکلم بَغٰی يَبْغِیْ، مصدر بَغْيًا، چاہنا، تلاش کرنا (ہم تلاش کر رہے)

فَارْتَدَّا عَلٰٓی اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾	پھر وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانوں پر پیچھا کرتے واپس لوٹے

فَارْتَدَّا (فَ - اِرْتَدَّا) فَ، حرف عطف، پھر، اِرْتَدَّا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اِرْتَدَّ يَرْتَدُّ، مصدر اِرْتِدَادٌ، واپس لوٹنا، وہ دونوں واپس لوٹے (پھر وہ دونوں واپس لوٹے)

عَلٰٓی اٰثَارِهِمَا (عَلٰی - اٰثَارِ - هِمَا) عَلٰی، حرف جار، پر، اٰثَارِ، مجرور مضاف، نشانیاں، علامتیں، نشانات قدم، هِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اپنے (اپنے قدموں کے نشانوں پر)

قَصَصًا، مصدر ہے، بیان کرنا، پیروی کرنا، پیچھا کرنا (پیچھا کرتے ہوئے)

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾	تو ان دونوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ کو پایا، ہم نے اسے اپنے پاس سے رحمت عطا کی تھی اور ہم نے اسے اپنے پاس سے علم سکھایا تھا

فَوَجَدَا (فَ - وَجَدَا) فَ، حرف عطف، تو، وَجَدَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّوُجُوْدًا، پانا، ان دونوں نے پایا (تو ان دونوں نے پایا) عَبْدًا، اسم نکرہ (ایک بندہ)

مِّنْ عِبَادِنَآ (مِنْ - عِبَادِ - نَا) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بندوں میں سے)

اٰتَيْنٰهُ (اٰتَيْنَا - هُ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی يُؤْتِیْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا، ہم نے عطا کی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے عطا کی تھی) رَحْمَةً، اسم مصدر (رحمت)

مِّنْ عِنْدِنَا (مِنْ - عِنْدِ - نَا) مِنْ، حرف جار، سے عِنْدِ، مجرور مضاف، پاس، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے پاس سے) وَ، حرف عطف (اور)

عَلَّمْنٰهُ (عَلَّمْنَا۔ هٗ) عَلَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمًا، سکھانا، تعلیم دینا، ہم نے سکھایا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے سکھایا تھا)

مِنْ لَّدُنَّا (مِنْ۔ لَدُنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مجرور مضاف ظرف مکان، طرف، پاس، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے پاس سے) عِلْمًا، مصدر (علم)

قَالَ لَهٗ مُوْسٰی هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓی اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾	حضرت موسٰی نے اس سے کہا کیا میں آپ کے پیچھے چل سکتا ہوں اس (شرط) پر کہ آپ مجھے سکھائیں اس سے جو آپ کو بھلائی سکھائی گئی ہے

قَالَ لَهٗ مُوْسٰی (قَالَ۔ لَ۔ هٗ۔ مُوْسٰی) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا، لَ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، مُوْسٰی، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی نے اس سے کہا) هَلْ، حرف استفہام (کیا)

اَتَّبِعُكَ (اَتَّبِعُ۔ كَ) اَتَّبِعُ، فعل مضارع واحد متکلم اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اتباع کرنا، پیچھے چلنا، میں پیچھے چل سکتا ہوں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (میں آپ کے پیچھے چل سکتا ہوں)

عَلٰٓی اَنْ، عَلٰی، حرف جار، اس (شرط) پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ ناصبہ (کہ)

تُعَلِّمَنِ، اصل میں، تُعَلِّمَنِیْ، ہے (تُعَلِّمَ۔ نِ۔ یْ) تُعَلِّمَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمًا، تعلیم دینا، سکھانا، آپ سکھائیں، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھے (آپ مجھے سکھائیں) مِمَّا (مِنْ۔ مَّا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

عُلِّمْتَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر حاضر عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمًا، تعلیم دینا، سکھانا (آپ کو سکھائی گئی ہے) رُشْدًا، مصدر (ہدایت، بھلائی، حسن تدبیر)

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾	اس (خضرؑ) نے کہا بے شک آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کر سکیں گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (خضرؑ) نے کہا)

اِنَّكَ(اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (بے شک آپ)
لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر حاضر اِسۡتَطَاعَ يَسۡتَطِيۡعُ، مصدر اِسۡتِطَاعَةٌ،
کر سکنا، طاقت رکھنا، استطاعت رکھنا (آپ ہر گز نہیں کر سکیں گے)
مَعِیَ(مَعِ۔یْ) مَعِ، مضاف، ساتھ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ)
صَبۡرًا (صبر)

وَكَيۡفَ تَصۡبِرُ عَلٰى مَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا ﴿۶۸﴾	اور آپ اس پر کیسے صبر کر سکیں گے جس کا علم کے لحاظ سے آپ نے احاطہ نہیں کیا

وَكَيۡفَ، وَ، حرف عطف، اور، كَيۡفَ، استفہامیہ، کیسے (اور کیسے)
تَصۡبِرُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر صَبَرَ يَصۡبِرُ، مصدر صَبۡرًا، صبر کرنا (آپ صبر کر سکیں گے)
عَلٰى مَا (عَلٰى، مَا) عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس پر جس)
لَمۡ تُحِطۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر اَحَاطَ يُحِيۡطُ، مصدر اِحَاطَةٌ، احاطہ کرنا، گھیرنا (آپ نے احاطہ نہیں کیا) بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)
خُبۡرًا، مصدر، خبر، دانش، سمجھ، علم (کے لحاظ سے)

قَالَ سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَاۤ اَعۡصِیۡ لَكَ اَمۡرًا ﴿۶۹﴾	اس (حضرت موسیٰؑ) نے کہا اگر اللہ نے چاہا آپ مجھے ضرور صبر کرنے والا پائیں گے اور میں کسی معاملے میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)
سَتَجِدُنِیۡۤ (سَ۔تَجِدُ۔نِ۔یْ) سَ، حرف استقبال، فعل مضارع کو مستقبل معنی کیلئے خاص کرتا ہے، ضرور، عنقریب، تَجِدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا وَّوُجُوۡدًا، پانا، آپ پائیں گے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (آپ مجھے ضرور پائیں گے) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

شَآءَ اللّٰہُ، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا، چاہا، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ نے چاہا) صَابِرًا، صَبْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (صبر کرنے والا)

وَ، حرف عطف (اور) لَآ اَعْصِیْ، فعل مضارع منفی واحد متکلم عَصٰی یَعْصِیْ، مصدر مَعْصِیَۃٌ وَّ عِصْیَانٌ، نافرمانی کرنا (میں نافرمانی نہیں کروں گا) لَکَ (لَ۔کَ) لَ، حرف جار، کی، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی) اَمْرًا، مصدر (کام، کسی معاملہ میں، کسی حکم میں)

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ فَلَا تَسْئَلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰٓی اُحْدِثَ لَکَ مِنْہُ ذِکْرًا ؏	اس نے کہا پھر اگر آپ میرے پیچھے چلتے ہیں تو آپ نے مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہیں کرنا یہاں تک کہ میں آپ کیلئے اس کا کوئی ذکر شروع کروں

ع ۹ ۱۱ ۲۱

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ، یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا (اس نے کہا)

فَاِنِ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

اتَّبَعْتَنِیْ (اِتَّبَعْتَ۔نِ۔یْ) اِتَّبَعْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھے چلنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ پیچھے چلتے ہیں، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (آپ میرے پیچھے چلتے ہیں) فَلَا تَسْئَلْنِیْ (فَ۔لَا تَسْئَلْ۔نِ۔یْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَسْئَلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، آپ نے سوال نہیں کرنا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے (تو آپ نے مجھ سے سوال نہیں کرنا)

عَنْ شَیْءٍ (عَنْ، شَیْءٍ) عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، شَیْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز کے بارے میں) حَتّٰٓی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

اُحْدِثَ، فعل مضارع واحد متکلم اَحْدَثَ یُحْدِثُ، مصدر اِحْدَاثًا، شروع کرنا، پیدا کرنا (میں شروع کروں) لَکَ (لَ۔کَ) لَ، حرف جار، کیلئے، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)

مِنْہُ (مِنْ۔ہُ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کا، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

ذِکْرًا، مصدر اسم نکرہ منصوب (کوئی ذکر)

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ	پھر وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ دونوں کشتی میں سوار ہوئے (تو) اس (حضرت خضرؑ) نے اس میں شگاف کر دیا

فَانْطَلَقَا (فَ۔اِنْطَلَقَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْطَلَقَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اِنْطَلَقَ يَنْطَلِقُ، مصدر اِنْطِلَاقٌ، چل پڑنا، وہ دونوں چل پڑے (پھر وہ دونوں چل پڑے) حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) رَكِبَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب رَكِبَ يَرْكَبُ، مصدر رُكُوْبًا، سوار ہونا (وہ دونوں سوار ہوئے)

فِى السَّفِيْنَةِ (فِىْ۔اَلسَّفِيْنَةِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلسَّفِيْنَةِ، مجرور، کشتی (کشتی میں)

خَرَقَهَا (خَرَقَ۔هَا) خَرَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَرَقَ يَخْرِقُ، مصدر خَرْقًا، سوراخ کرنا، شگاف کرنا، پھاڑنا، اس نے شگاف کر دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس میں ضمیر کا مرجع، اَلسَّفِيْنَةِ ہے (اس (حضرت خضرؑ) نے اس میں شگاف کر دیا)

قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ	اس (حضرت موسیٰ) نے کہا کیا آپ نے اس میں شگاف کر دیا ہے تا کہ آپ اس (کشتی) والوں کو غرق کریں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)

اَخَرَقْتَهَا (اَ۔خَرَقْتَ۔هَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، خَرَقْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَرَقَ يَخْرِقُ، مصدر خَرْقًا، شگاف کرنا، آپ نے شگاف کر دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس میں، ضمیر کا مرجع، اَلسَّفِيْنَةِ ہے (کیا آپ نے اس میں شگاف کر دیا ہے)

لِتُغْرِقَ (لِ۔تُغْرِقَ) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، تا کہ، تُغْرِقَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَغْرَقَ يُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، غرق کرنا، آپ غرق کریں (تا کہ آپ غرق کریں)

اَهْلَهَا (اَهْلَ۔هَا) اَهْلَ، مضاف، اس مقام کے رہنے والے، والوں، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع اَلسَّفِيْنَةِ ہے (اس (کشتی) والوں کو)

لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ۝	بلا شبہ یقیناً آپ ایک بھاری کام کو آئے ہیں

لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ ،قَدْ، حرف تحقیق ، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
جِئْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، کسی جگہ یا کام یا وقت کا قصد کرنے کیلئے آتا ہے (آپ آئے ہیں) شَیْئًا، مصدر ہے ہر اس چیز کیلئے آتا ہے جس کو معلوم کیا جاسکے اور اس کے متعلق خبر دی جاسکے (ایک چیز، ایک کام) اِمْرًا، اسم ہے (بھاری، انوکھا، قابل انکار، عجیب)

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾	اس (حضرت خضرؑ) نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا (کہ) بے شک آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کرسکیں گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
اَلَمْ اَقُلْ (اَ۔لَمْ اَقُلْ) اَ، استفہامیہ، کیا، لَمْ اَقُلْ، اصل میں، اَقُوْلُ، تھا، لَمْ، کی وجہ سے واؤ گر گیا، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، میں نے نہیں کہا تھا (کیا میں نے نہیں کہا تھا)
اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (بے شک آپ)
لَنْ تَسْتَطِیْعَ، فعل مضارع منفی موکد بلن واحد مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، کرسکنا، طاقت رکھنا (آپ ہرگز نہیں کرسکیں گے) مَعِیَ (مَعِ۔یْ) مَعِ، مضاف، ساتھ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ) صَبْرًا، مصدر (صبر)

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا نَسِیْتُ وَ لَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾	اس (حضرت موسٰی) نے کہا آپ اس پر میرا مواخذہ نہ کریں جو میں بھول گیا اور آپ مجھے میرے معاملے میں مشکل میں نہ ڈالیں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)
لَا تُؤَاخِذْنِیْ (لَا تُؤَاخِذْ۔نِ۔یْ) لَا تُؤَاخِذْ، فعل نہی مجزوم واحد مذکر حاضر اٰخَذَ یُؤَاخِذُ، مصدر مُؤَاخَذَةٌ، مواخذہ کرنا، گرفت میں لانا، آپ مواخذہ نہ کریں، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرا (آپ میرا مواخذہ نہ کریں) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، مَا، اسم موصول، جو (اس پر جو)
نَسِیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھولنا (میں بھول گیا) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تُرْهِقْنِیْ (لَا تُرْهِقْ ۔ نِ ۔ یْ) لَا تُرْهِقْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَرْهَقَ یُرْهِقُ، مصدر اِرْهَاقًا، زبردستی چھانا، تھوپنا، ڈالنا، آپ نہ ڈالیں، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (آپ مجھے نہ ڈالیں)

مِنْ اَمْرِیْ (مِنْ ۔ اَمْرِ ۔ یْ) مِنْ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، اَمْرِ، مجرور، مضاف، کام، معاملہ، یْ، مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے معاملے میں)

عُسْرًا، مصدر ہے (دشواری، مشکل، سختی، تنگی) یُسْرًا، کی ضد ہے۔

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ؕ	تو وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ دونوں ایک لڑکے سے ملے تو اس (حضرت خضرؑ) نے اسے قتل کر دیا اس (حضرت موسٰی) نے کہا کیا آپ نے ایک پاک (بے گناہ) جان کو کسی جان کے بدلے کے بغیر قتل کر دیا

فَانْطَلَقَا (فَ ۔ اِنْطَلَقَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنْطَلَقَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اِنْطَلَقَ یَنْطَلِقُ، مصدر اِنْطِلَاقٌ، چل پڑنا (تو وہ دونوں چل پڑے) حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

لَقِیَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب لَقِیَ یَلْقٰی، مصدر لِقَآءٌ، ملنا، سامنا ہونا (وہ دونوں ملے)

غُلٰمًا، بچہ، جوان (ایک لڑکے سے) جمع غِلْمَانٌ،

فَقَتَلَهٗ (فَ، قَتَلَ، هٗ) فَ، حرف عطف، تو، قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، اس نے قتل کر دیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس (حضرت خضرؑ) نے اسے قتل کر دیا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

اَقَتَلْتَ (اَ ۔ قَتَلْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، قَتَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (کیا آپ نے قتل کر دیا) نَفْسًا زَكِیَّةً، نَفْسًا، اسم مفرد نکرہ منصوب، موصوف، ایک جان، زَكِیَّةً، صفت، زَكَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ واحد مؤنث، بے گناہ، پاک (ایک پاک (بے گناہ) جان) بِغَیْرِ نَفْسٍ (بِ ۔ غَیْرِ ۔ نَفْسٍ) بِ، حرف جار، بدلے میں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، بغیر،

نَفْسٍ، مضاف الیہ، کسی نفس، کسی جان کے (بغیر کسی جان کے بدلے کے، کسی جان کے بدلے کے بغیر)

لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ۝	بلا شبہ یقیناً آپ ایک بہت برے کام کو آئے ہیں

لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

جِئْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، لانا، کسی جگہ یا کام یا وقت کا قصد کرنے کیلئے آتا ہے (آپ آئے ہیں)

شَيْـًٔا نُّكْرًا (شَيْـًٔا، نُكْرًا) شَيْـًٔا، موصوف، ہر اس چیز کیلئے آتا ہے جس کو معلوم کیا جاسکے اور اس کے متعلق خبر دی جاسکے، ایک چیز، ایک کام، نُكْرًا، صفت، اسم مصدر، خوفناک، تکلیف دہ، ناپسندیدہ، نامعقول، بہت بُرا (ایک بہت برا کام)